علم الرمل پر نادر و نایاب و لاجواب کتاب
آفتاب الرمل
سیّد دلدار حسین شاہ
دانیال

آفتاب رمل

دلدار حسین شاہ

ناشر
مکتبہ دانیال لاہور

تقسیم کار
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور

فہرست

باب ساتواں۔ احکام خانہ دوم کے بیان میں اس باب میں ہر قسم کے سوالات ہیں اور سات جدولین ہیں چھ جدولین غذا کی اور ایک قوت و ضعیف کی اور ایک زائچہ ہے۔
باب آٹھواں۔ احکام خانہ سوم کے بیان میں اس میں چند سوال اور ایک جدول اور ایک زائچہ ہے
باب نواں۔ احکام خانہ چہارم کی بیان میں مشتمل اوپر چند سوالات کے اس میں سات جدولین ہیں۔ جدول ۱۔ لباس ۲۔ نقدات۔ ۳ جواہر ۴۔ غلات ۵۔ زیور۔ ۶۔ حویلی و مکانات ۷۔ عدد کبری وسطی و صغری۔ اور ایک زائچہ ہے۔
باب دسواں۔ احکام خانہ پنجم کے بیان میں مشتمل اوپر ۴۰ سوال اور دو زائچہ معہ زائچہ باطن کے لکھے ہیں
باب گیارھواں۔ احکام خانہ ششم کے بیان میں اس میں کل نبضوں کے نام اور ایک جدول نبض اور ایک جدول قارورہ اور ایک جدول اعضائے ظاہری و باطنی اور پانچ جدولین امراض کی اور سوالات اور چار زائچہ واسطے مثال کے لکھے ہیں۔
باب بارہواں۔ احکام خانہ ہفتم کے بیان میں مشتمل اوپر سوالات کے اس میں تین زائچہ واسطے مثال کے لکھے ہیں۔
باب تیرہواں۔ احکام مال چوری کا معلوم کرنا مشتمل اوپر سات فصلوں کے

اس میں سات جدولین ہیں
فصل پہلی۔ جدول ۱۔ اشیا
جدول ۲۔ صورت چور کی معلوم کرنا
جدول ۳۔ پیشہ چور کا معلوم کرنا۔
جدول ۴۔ قوم چور کی معلوم کرنا۔
جدول ۵ زیورات
جدول ۶۔ حیوانات خورد و کلاں۔
جدول ۷۔ لباس۔
فصل دوسری۔ کیا چیز چوری گئی ہے۔
فصل تیسری۔ چور چرا کے کہاں لے گیا ہے۔
فصل چوتھی۔ جو مرد ہے یا عورت
فصل پانچویں۔ چور چرا کے کہاں لے گیا ہے قریب ہے یا بعید
فصل چھٹی۔ مال چوری کا پاوے گا یا نہ
فصل ساتویں۔ چند مردم حاضر ہیں اس جماعت میں چور ہے یا نہ اور اگر ہے تو کونسا ہے
باب چودھواں۔ استخراج اسم چور کا مشتمل اوپر ایک فصل کے
فصل پہلی۔ شراکت مقدر میں۔ اس میں جدولین استخراج کی ہیں
باب پندرہواں۔ احکام خانہ ہشتم کے بیان میں اس میں چند سوال ہیں
باب سولھواں۔ احکام خانہ نہم کے بیان میں مشتمل اوپر چند فصلوں کے اس میں ایک جدول ہے زمانہ اور وقت و علم وغیرہ کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ○ کیا تعریف کروں اس پروردگار عالم کی کہ میری زبان گویائی سے بند ہے بشر مشت خاک کی کیا مجال ہے جو اس شہنشاہ دو جہاں کی تعریف کرسکے بقول سعدی علیہ الرحمہ کے۔

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار۔
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔

ہر ذرہ کی چمک سے اس کا نور عیاں۔ اس قادر مطلق نے اپنے ید قدرت کاملہ سے لوح و قلم کو پیدا کرکے جمیع کائنات طبقات زمین و آسمان اور ملائکہ مقربین اور اربع عناصر و موالید ثلاثہ کو ظاہر کیا اور ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کو اشرف المخلوقات پیدا کرکے یہ حکم فرمایا انی جاعل فی الارض خلیفہ اور تمام علوم اور اسماء سے خبردار کیا بمصداق آیہ کریمہ وعلم ادم الاسماء کلھا اور درود اور سلام بیشمار اس رسول پاکؐ پر جس کی شان میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا۔ ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما"۔ یعنی پیغبر آخر الزمان خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جس کی نور نبوت نے ظلمت کفر سے تمام جہان کو پاک کرکے دائرہ اسلام کو روشن کیا۔ اما بعد یہ خاکسار امیدوار رحمت ذوالمنن سید محمد حسن عرف میر غلام حسن منجم سلطانی دہلوی ولد میر محمد بخش نبیرہ' حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر الاولیا پانی پتی بیچ خدمت شائقین علم رمل کے عرض کرتا ہے کہ اس فقیر نے علم رمل و عمل جفر عرصہ بارہ برس سید السادات مخدومی و استاذی حضرت معصوم شاہ صاحب مغربی علیہ الرحمہ سے شہر دہلی میں حاصل کیا تھا اور علم نجوم حضرت استاد مرحوم و مغفور مرزا محمد اکبر صاحب مہندس شاہ جہاں آبادی سے حاصل کیا چنانچہ ان بزرگوں کی فیض صحبت سے خاکسار عرصہ دراز تک نمک خوار سلطنت دہلی رہا۔ پھر بسبب آب و دانہ باسرار محمد علی شاہ پادشاہ اودھ کے بہ ناچاری اپنا وطن چھوڑ کر لکھنؤ آیا اور ملازم بادشاہ مرحوم کا ہوا۔ تا اختتام زمانہ سلطنت نمک خوار سلطنت لکھنؤ رہا بعد زوال سلطنت اودھ کے فقیر کو اختر برج ریاست درشاہوار دولت اقتدار علم و ہنر جناب والا قدر حسین علی مرزا صاحب بہادر قرۃ العین جناب عالی متعالی فرمانروائے مرشد آباد نے

طلب فرماکر بعہدہ منشی سرفراز کیا اب اسی سرکار کا ملازم اور نمک خوار ہوں۔
اس کتاب کی تصنیف کا سبب یہ ہوا کہ اس فقیر کو اللہ جل شانہ نے تمام عمر میں ایک ثمر مراد زندگانی فرزند ارجمند سید ولدار حسین نامی عطا فرمایا تھا واسطے تعلیم اس نور چشم کے یہ کتاب مسمی ولدار الرمل معروف بہ آفتاب الرمل حسینی بزبان اردو اور دوسری کتاب علم جفر میں جس کا نام مفتاح الجفر ہے میں نے باوجود عدیم الفرصتی کے تصنیف کی تھی چنانچہ بعد فراغ علم نجوم کے اس فرزند نے علم رمل اور جفر ان دونوں کتابوں کے ذریعے سے بہت جلد مجھ سے حاصل کرلیا تھا مگر افسوس صد افسوس کہ اس عہد پیری میں اس نے ہم کو داغ جدائی کا دیا یعنی ۲۷۔ محرم ۱۲۹۱ ہجری کو بعارضہ محال کبدی بعمر ۲۹ سال اس دار ناپائدار سے سفر کیا۔ مصنف نے بہت خون جگر کھا کے دو کتابیں تصنیف کیں شہر عظیم آباد میں ۱۲۸۹ ہجری میں ایک علم رمل میں اور دوسری علم جفر میں چند عرصہ لیل و نہار کی مشقت کرکے ایک سال کے عرصہ میں تیار کیں لہٰذا جملہ شائقین علم رمل و جفر کی خدمت میں التماس ہے کہ جو احباب ان دونوں کتابوں سے فائدہ اٹھائیں وہ فاتحہ خیر سے یاد آوری فرماویں۔ اللہ جل شانہ ان کو جزائے خیر بخشے گا۔
چونکہ ان کتب میں وہ رموز حل کرکے لکھ دیے ہیں کہ جو متقدین پوشیدہ کرتے آئے ہیں اور آج تک یہ علم سینہ میں رہا لائق شائع کرنے کے نہیں تھا مگر برائے یادگار اس مرحوم کے بفرمائش بعض احباب خصوصاً" باصرار محب اخلاص شعار حافظ محمد عبدالستار خان صاحب تاجر کتب لکھنؤ کے میں نے اس کو لکھا اور واسطے چھاپنے کے حق تصنیف اس کا خان صاحب موصوف کو بہبہ بالعوض کیا اور حسب ضابطہ دفتر سرکار انگریزی میں بھی لکھوا دیا۔ اللہ جل شانہ اس کتاب میں برکت دے اور حافظ صاحب موصوف کی تجارت میں نفع کثیر عنایت کرے اب یہ ہر سہ کتب ازان حافظ محمد عبدالستار خان صاحب تاجر کتب ہیں بدون اجازت ان کے کوئی صاحب مطبع قصد طبع کا نہ کریں میں بھی اب کسی کو اجازت نہیں دے سکتا ہوں کہ مجھ سے کوئی حق اس کا متعلق نہیں رہا حافظ صاحب مذکور کو ہر طرح کا اختیار ہے۔ باب پہلا مشتمل اوپر چھ فصلوں کے۔ فصل پہلی نزول و جواز علم رمل میں معلوم ہو کہ یہ علم شریف علم آسمانی ہے اللہ جل شانہ نے اور دے وحی کے سات پیغمبروں کو عطا فرمایا۔ اول حضرت آدم علیہ السلام کو حضرت جبرئیل نے تعلیم کیا۔ دوسرے حضرت شیث علیہ السلام۔ تیسرے حضرت ادریس علیہ السلام۔ چوتھے حضرت ارمیا علیہ السلام۔ پانچویں حضرت اشعیا علیہ السلام۔ چھٹے حضرت لقمان علیہ

السلام۔ ساتویں حضرت دانیال علیہ السلام۔ کو اگر شان نزول لکھوں تو ایک دفتر یہ اگانہ طیار ہو ۔ منجملہ اس کے قصہ حضرت دانیال علیہ السلام کا مشہور ہے کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ جب حضرت دانیال علیہ السلام کو خلعت نبوت اور یہ علم مرحمت ہوا حضرت نے دعوت اپنے دین متین کی شروع کی تو پہلے ملک مصر کے بازار میں تھوڑی ریت نیتی بالو لیکر بیٹھے ہر شخص نے آکر پوچھا کہ یہ ریت کیسی ہے آپ نے فرمایا کہ تم مجھ سے سوال کرو میں اس کا جواب دوں گا چنانچہ بہت لوگوں نے مختلف سوالات کیے کسی نے کہا کہ ہم کس کام کو جاتے ہیں کسی نے کہا کہ آج ہم گھر سے کیا کھانا کھا کر چلے ہیں اور ہمارے گھر میں کس قدر دولت ہے اور کتنے آدمی ہیں یا ہمارے گھر میں دفینہ ہے یا نہیں اور ہے تو کس قدر ہے اور بعض نے کہا کہ ہمارے دل میں کیا ہے حضرت نے اس علم شریف کے ذریعے سے ایسے صحیح جواب دیے کہ اس میں فرق نہ تھا ہزاروں اہل مصر ایمان لائے اور حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ بھی مشہور ہے اور کتب معتبرہ میں موجود ہے لکھا ہے کہ جب آدم پر خداوند کریم کی مہربانی ہوئی تو فراق حضرت حوا علیہ السلام میں بہت غمگین رہتے تھے ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم رب العالمین نازل ہوئے اور چار انگلیاں اپنی ریت پر کھڑی کیں تو چار نقطہ ریت پر بن گئے اس شکل کے (⁝) اس شکل کا نام طریق ہے اور ابو الرمل بھی کہتے ہیں اور حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا کہ تم اپنی چار انگلیاں ریت پر پٹ رکھو جب حضرت نے پٹ انگلیاں رکھیں تو یہ شکل ظاہر ہوئی (☰) اس شکل کا نام جماعت ہے ۔ ان دونوں **شکلوں** کو ضرب دیکر سولہ شکلیں ظاہر کیں اور اس کا زائچہ بنا کر حضرت کو بتایا بخوبی اس سے مقام سکونت حضرت حوا معلوم ہو گیا اور جا کر ملاقات کی اور زمانہ حضرت **محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم** میں ایک عرب نے آکر سوال کیا کہ یا حضرت علم رمل کیا چیز ہے آپ نے فرمایا حدیث شریف ھو السر من جملہ الاثارہ التی فی کتاب العزیز بقولہ ایتونی من قبل ھذا و اثارہ من علم ان کنتم صادقین اور حضرت شہنشاہ اولیا اسد اللہ الغالب حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا ہے الم تر ان اللہ جل ثناءہ افاض علی ادریس علما من تلک و الھم علم النقاط بفضلہ واوحٰی الیہ ماکان مشکلا"

فصل دوسری وقت اور شرائط رمل میں کہ حکم صحیح اور درست آوے چاہیے کہ نیت [illegible] کی ایک طرح کی ہو طرح طرح کے خیالات [illegible] اور رمال باوضو ہووے اور منہ طرح قبلہ کے [illegible] ہموار پر بیٹھا ہو پلنگ وغیرہ نہ ہو اور جائے

بلند پر نہ ہو اور کوٹھے کے اوپر نہ ہو اور طلوع آفتاب سے سوا پہردن چڑھے تک وقت ہے اور اس وقت ابر اور بارش اور برق اور گرج نہ ہو اور مہینہ کا اول عشرہ ہو تو بہتر ہے ورنہ اکیس تاریخ تک جائز ہے مگر شمس و قمر کا مبادلہ نہ ہو یعنی تاریخ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ نہ ہو اور تحت الشعاع اور محاق اور قمر در عقرب اور طریقہ اور چاند گرہن اور سورج گرہن کے روز بالکل منع ہے اور نہایت منحوس ہے اور ایام تشریق ماہ ذی الحجہ یعنی تاریخ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ نہ ہوں اور قمر کا مریخ اور زحل سے قران نہ ہو۔

فصل تیسری قرعہ ڈال کر امہات حاصل کرنے کے بیان میں بہت رمال قرعہ پھینک کر حکم لگاتے ہیں مگر حکم صحیح جو نہیں نکلتا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ قرعہ عمدہ ہر ایک کو دستیاب نہیں ہوتا ہے۔ اگر اس طریق سے قرعہ بنا ہوگا تو حکم نہایت صحیح آوے گا کہ جس وقت آفتاب برج حمل کے اول دقیقہ اور ثانیہ پر تحویل کرے جس کو تحویل سال کہتے ہیں اور عوام الناس اس کو وقت نوروز کہتے ہیں ایک ہی ساعت میں قرعہ ڈھالا جاوے اور جو اکثر لوگ وقت شرف آفتاب کا لکھتے ہیں وہ روایت ضعیف ہے اور قرعہ برعایت سات سیاروں کے سات دھات سے بناوے کیونکہ ہفت دھات منسوب ہیں ہفت سیارہ سے اس طرح پر کہ سیسہ زحل سے اور رانگا مشتری سے اور لوہا مریخ سے اور سونا آفتاب سے اور چاندی قمر سے اور تانبا زہرہ سے اور جست عطارد سے اس میں سونا اور چاندی جو گران چیز ہے اس کو سات سات رتی لے اور دھاتیں زائد ہو مگر سب قرعہ آٹھ تولہ کے آٹھ دانہ ہوں مگر جو پہل دانہ ہوں اور چار چار دانہ کو سوراخ کر کے آہنی تار میں گوندھے اور چاروں طرف یہ شکلیں کندہ ہوں نقشہ ہر چہار جانب قرعہ کا یہ ہے۔

شکل اول دو زوج

شکل سوم ایک زوج ایک فرد

شکل دوم دو فرد پشت شکل اول

شکل چہارم پشت شکل چہارم

فصل چوتھی۔ دائرہ قوی سے امہات حاصل کرنے میں اس طرح پر کہ بہت سے نقاط قوی لکھے ... اور سولہ سولہ نقاط کو تقسیم کرتا ہے اگر دو باقی رہے تو زوج اور ایک باقی رہے تو فرد اور امتداد ہم کو دائرہ سکن سے حکم لینا ہے دوسری شکل قبض

الداخل اور قبض الداخل سے شمار کر کے ساتویں شکل لے حمرہ اور حمرہ سے ساتویں شکل عتبہ الداخل ہوئی اور عتبہ الداخل سے جو شمار کیا تو ساتویں جماعت تو یہ امہات ہوئیں اول چار شکل امہات سے ہر چار درجہ آتش کے لے کر شکل پانچویں حاصل کی اور چاروں شکلوں سے درجہ بادی لے کر شکل چھٹی بنائے اور چاروں شکلوں کے درجہ آبی لے کر شکل ساتویں بنائی اور چاروں درجہ خاکی لے کر شکل آٹھویں بنائی بعدہ شکل پہلی اور دوسری کو ضرب دیا اس طرح تو یہ شکل نویں انکیس ظاہر ہوئی اور شکل تیسری اور چوتھی کو ضرب دیا اس طرح تو یہ دسویں شکل عتبہ الداخل ہوئی اور پانچویں اور چھٹی شکل کو ضرب دیا نے تو یہ گیارہویں شکل عتبہ الخارج ہوئی اور ساتویں آٹھویں شکل کو ضرب دیا تو یہ بارہویں شکل لحیان ہوئے اور نویں اور دسویں شکل کو ضرب دیا تو تیرہویں شکل اجتماع ظاہر ہوئی اور گیارہویں بارہویں شکل کو ضرب دیا تو چودہویں شکل پھر اجتماع ہوئی اور شکل تیرہویں اور چودہویں کو ضرب دیا تو یہ شکل جماعت پندرہویں ہوئی اس خانہ کو میزان الرمل کہتے ہیں اور شکل اول اور پندرہویں کو ضرب دیا تو یہ شکل سولہویں قبض الداخل حاصل ہوئی اس کو سولہویں خانہ میں لکھا اور اس طرح پر زائچہ درست کیا اس طرح پر تمام زائچوں کا ہر ایک دائرہ سے استخراج ہوتا ہے۔

فصل پانچویں چار سطریں نقاط کی لکھ کر زائچہ بنانے میں اس طرح پر کہ پہلے وضو کر کے سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیت پڑھے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور یا یہ آیت قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ

اَلۡحَکِیۡمِ اور سانس روک کرکے اول چار سطر نقاط کی لکھے اسی طرح پر چار مرتبہ دم کو روک کر چار چار سطر نقاط کی لکھے بعدہ دو دو نقاط کو کاٹے اگر ایک نقطہ باقی رہے تو فرد حاصل ہوے اور دو باقی رہیں تو زوج ہوگا اسی طرح سے چار شکلیں کرکے امہات بنادے۔

اس سطر سے یہ شکل نصرۃ الداخل حاصل ہوی	اس سطر سے یہ شکل فرح حاصل ہوی	اس سطر سے یہ شکل عقلہ حاصل ہوی	اس سطر سے یہ شکل لحیان حاصل ہوی

اب یہ چار شکلیں لے کر امہات بنائے اور زائچہ اس طرح کرے اور تینوں طریق سے زائچہ بنانے کے وقت سورہ و آیات مرقومہ بالا پڑھنا چاہیے

علم
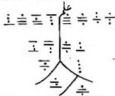
فصل چھٹی سولہ شکلوں کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ اول جو چار شکلیں حاصل ہوتی ہیں ان کو امہات کہتے ہیں اور ہر ایک شکل مرکب ہوتی ہے چار زوج اور فرد سے اور چاروں درجے منسوب ہیں چار عنصر سے اس طرح سے پس جب چار شکلیں امہات کی حاصل ہوئیں تو چار شکلوں کے چاروں درجے

آتشی ۔ بادی ۔ آبی ۔ خاکی ۔

علیحدہ علیحدہ جمع کئے یعنی چاروں درجے آتشی لے کر پانچویں شکل بنائے اور چاروں درجے بادی لے کر چھٹی شکل بنائے اور چاروں درجے آبی لے کر ساتویں شکل بنائے اور چاروں درجے خاکی لے کر آٹھویں شکل بنائے ان چاروں شکلوں کو بنات کہتے ہیں ان کے بعد جو چار شکلیں دو دو شکلوں کے ضرب سے حاصل ہوتی ہیں یعنی نویں

دسویں گیارہویں بارہویں یہ چار متولدات ہوئیں اور تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں اور سولہویں شکل ان چار کو زوائدات کہتے ہیں اب سولہ شکلیں معہ نام کے لکھنا ضرور ہے کہ مبتدی پہلے ان کی شکلیں اور نام خوب یاد کرلیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8
طریق 9	جماعت 10	حمرہ 11	اجتماع 12	لحیان 13	نصرۃ الداخل 14	نصرۃ الخارج 15	بیاض 16
فرح	عتبۃ الداخل	عتبۃ الخارج	انکیس	قبض الداخل	قبض الخارج	سعد	نقی الخد

باب دوسرا۔ پانچ دائرہ رمل کے معہ منسوبات سولہ خانوں کے اور منسوبات ضمیر کے بیان میں مشتمل اوپر سات فصلوں کے فصل پہلی پانچ دائروں کے

بیان میں دائرہ سکن یہ ہے۔

اور دائرہ اعداد یعنی مدت حکم میں واہ بزوج کام آتا ہے۔

اور بعد اس کے دائرہ حروف کہ اسم حاضر اور غائب اس سے معلوم ہوتا ہے اور اس دائرہ پر جمہور اتفاق کرتے ہیں کہ یہ دائرہ لقمان علیہ السلام کا ہے اور اس کو دائرہ عکس بھی کہتے ہیں۔ اور بعد اس کے دائرہ ابدح لکھتا ہوں کہ وہ دائرہ امام زمانی کا ہے بہت کار آمد ہے۔ اور بعضے استاد ضمیر اور احکام وجود اور عدم اور حصول وغیر حصول دائرہ اصح سے کہتے ہیں وہ یہ ہے۔ فصل دوسری منسوبات سولہ خانوں کے بیان میں خانہ اول منسوب ہے تن و جان اور صحت مرض اور غیر اور شر اور کیفیت مزاج سائل و تدبیر اور عقل اور ارادہ سائل ہر ایک کام شروع کرنے کا اور طالع وقت ہر ایک مقصد کا۔ خانہ دوم منسوب کا ساتھ مال اور معاش اور قدوم غائب یعنی آنا مسافر کا اور غذا کھانا اور مدت کاروبار دوست و گواہ وغیرہ اور داد و ستد یعنی قرض کا لینا اور دینا اور سخاوت اور بخل اور دریافت محتاجی اور مالداری اور خرید کرنا اور بیچنا اور نفع اور

نقصان ہر ایک امور میں اور نامہ ارسال کرنا بادشاہ کا اور طالع طفل شیر خوار کا اور وصیت کرنا فرزند کو اور علم کیمیا کا حاصل کرنا خانہ سوم منسوب ہے ساتھ برادر اور بہن اور خویشاں اور ہمسایہ اور حرکت سفر نزدیک تین چار کوس تک کے اور جو خواب دن کو دیکھے اس کی تعبیر اور آبادی مدارس اور مساجد اور عبادت کرنا اور دریافت پارسائی اور حرام کاری اور سازواری اور مسائل شرعی خانہ چہارم منسوب ہے ساتھ مکان اور شہر سائل کے اور باغ اور زراعت اور ملک و زمین اور درختاں اور مال غائب جو مدفون زمین میں ہے اور عمر سائل کی اور عاقبت کارہائے نیکی اور بدی اور نفع اور نقصان دوا کا اور احوال رہنے والے مکان اور دوکان وغیرہ کے اور محل یعنی زوجہ بادشاہ اور دشمن فرزند اور جاسوس اور احوال زلزلہ اور گورستان اور کار پوشیدہ اور مال جمیع براد خانہ پنجم منسوب ہے سات طالع فرزند اور معلوم کرنا حال حمل اور تحفہ اور ہدیہ اور اخبار اور خطوط اور حال پدر کا اور دعوت اور مہمانی اور محفل گانے اور ناچ کی اور دوستی اور محبت اور عشق معشوق اور لباس اور خوشبو عطریات اور خورمی لشکریاں کے اور انعام و خلقت بادشاہی وغیرہ۔ خانہ ششم منسوب ہے سات غلام اور لونڈی اور گریختہ اور جو گم ہوگیا ہو اور دریافت حال بیماری اور سحر و جادو اور حال حمل میں پسر ہے یا دختر اور احوال مردم کمینہ اور ملاقات احوال گذشتہ عورت کا اور احوال چارپایہ سم شگافتہ اور طیور شکاری مثل باز و جرہ و حال گذشتہ شوہر و سلاح خانہ و شمشیر وغیرہ حرکت پدر و مقام برادر کا اور کیفیت لشکر و بیع و شرا اور سفر بادشاہ کا خانہ ہفتم۔ منسوب ہے ساتھ نکاح اور تزویج اور شراکت کرنا دکان میں اور معاملات اور ملاقات میں اور قرض چاہنا اور دشمن سے جنگ و جدل کرنا اور حال مسافر اور غائب اور وکیل کرنا مقدمہ میں خانہ ہشتم منسوب ہے ساتھ خوف و خطر و مرگ و مال غائب و میراث اور اسباب چوری جانا اور احکام دفینہ بشرکت خانہ چہارم و معشوق پدر و مقام معشوق و مرض برادر دوست بادشاہ کا خانہ نہم منسوب ہے ساتھ سفر دور و دراز و مثل حج و زیارت کے برادر و خواہر و اقربا ہے در بخوری پدر نکاح اور دشمن بادشاہ و عبادت و قبولیت دعا و صداقت گواہ و قسم راست و دروغ و تعبیر خواب شب بشرکت خانہ سوم و فصاحت و بلاغت و الہام حق و جعفری و کار طلسمات اور جاننا اشیا پاک اور ناپاک کا خانہ دہم منسوب ہے ساتھ طالع بادشاہ اور عامل اور جاہ اور شغل و عمل و خدمت طالع پدران و عم زادہ و بخوری فرزند و خوف برادر اور پیغام چور کا معلوم کرے اور درخت پھولنے پھلوں کے اور نوکری اور

طلب رزق اور حکام اور مقدمات عدالت اور احکام معلوم کرنا آسمان کا اور باراں ہوا
اور گرد اور غبار اور رعد اور برق اور کسو و خسوف وغیرہ خانہ یازدہم منسوب ہے
ساتھ امید سائل کے اور سعادت دوستان کے اور آنا مال خزانہ بادشاہ میں اور تجویز دوا
فرزند میں کے اور مال مادر اور دشمن کا دشمن اور رشوت وکلا کی اور رنگ خانہ چور کا
اور ملاقات محبوب سے کرنا اور دولت اور حمد و ثنا کرنا خانہ دوازدہم منسوب ہے ساتھ
خانہ دشمناں اور بدگویاں اور زنداں اور چارپائے کلاں و شقاوت اور غضب اور صلح و
اسیران و شاگردان او مشقت اور تولد فرزند اور خانہ اور مرض کہنہ اور قرض کہنہ اور
احوال ماضی سائل اور احوال شب سائل خانہ سیزدہم منسوب ہے ساتھ ایمنی تجارت
و ولایت و تخت بادشاہ و عشق زناں اور استقامت ہر کار کے خانہ چہاردہم منسوب ہے
ساتھ ہر چیز جو سوال سائل کرے اور طالع مرشد اور مکان متروکہ خانہ پانزدہم منسب
ہے ساتھ دعوی کرنے آگے قاضی کے اور صلح مشورہ کرنا خانہ شانزدہم منسوب ہے
ساتھ امورات عافیت اور شرکت طلب کرنا فصل دوسری منسوبات خانوں کے بیان میں
اس میں ایک ایک خانہ کو بارہ بارہ کلمہ کے منسوب کیے ہیں واسطے تعین ضمیر کے اور
دوبارہ خانوں کے احکام جو رمال دور خانوں سے آگہی ہی نہ رکھے گا وہ احکام ضمیر میں
درست نہ ہوگا۔ منسوبات خانہ اول۔ پہلے تن و جان سائل کے
۲۔ سعادت اور نحوست طالع ۳۔ کہنا اور سننا ہر ایک امر کا ۴۔ تدبیر اور عقل ۵۔ حرکت
اور سکون ۶۔ صحت اور مرض ۷۔ شروع کار ۸۔ شرم اور عقل ۹۔ اندیشہ کام کا ۱۰۔
کیفیت طالع یعنی طالع کی سعادت یا نحوست یا بہتری ۱۱۔ تجویز یعنی کون سا کام شروع
کروں ۱۲۔ ایمنی خوف سے **منسوبات خانہ دوم** ۱۔ معاش ۔۲۔ مال ۔۳۔ غذا ۔۴۔
یار دوست مددگار ۔۵۔ لینا اور دینا ہر ایک امور میں ۔۶۔ کچھ چیز بخشش کرنا ۔۷۔ حال
غائب مسافران ۔۸۔ فلاں شخص دولتمند ہے یا مفلس ۔۹۔ خرید کرنا ۔۱۰۔ بیچنا ۔۱۱۔ فائدہ
یا نقصان ۔۱۲۔ طالع طفل شیر خوار کا **منسوبات خانہ سوم** ۱۔ برادر ۲۔ خواہر ۳۔ اقربا
۴۔ حرکت ۵۔ سازگاری ہمنشین ۶۔ دایہ ۷۔ تعبیر خواب ۸۔ ہمسایہ ۹۔ علوم غیر شرعی
۱۰۔ آبادی مساجد ۱۱۔ سفر غائب ۱۲۔ رنج مادر **منسوبات خانہ چہارم** ۱۔ حال پدر ۲۔
خرید و فروخت املاک مکان وغیرہ ۳۔ درخت لگانا ۴۔ کیفیت حویلی ۵۔ دفینہ ۶۔ عاقبت
امور ۷۔ [illegible] ۸۔ موافقت ۹۔ فائدہ دوائی ۱۰۔ احوال شہر ۱۱۔ زراعت ۱۲۔ مال
برادر خود **منسوبات خانہ پنجم** ۱۔ طالع فرزند ۲۔ کیفیت معشوق ۳۔ دریافت احوال

فرزند کہ قسمت میں میرے ہے یا نہیں ۴۔ دریافت حال حمل کہ پسر ہے یا دختر ۵۔ فلاں شخص سے ملاقات ہوگی یا نہ ۶۔ خبر ۷۔ دولھن عروسی نو ۸۔ تحفہ و ہدیہ ۹۔ خط آنا ۱۰۔ خلوت ۱۱۔ سبب ۱۲۔ شرب **منسوبات خانہ ششم** ۱۔ غلام ۲۔ ہندوی ۳۔ نوکری ۴۔ قرض ۵۔ حمل ۶۔ خرید فروخت ۷۔ بھید پوشیدہ ۸۔ فسق و فجور یعنی زنا و حرام کاری ۹۔ جانور پرند چارپا سم شگافتہ ۱۰۔ فوج و لشکر سپاہ ۱۱۔ گریختہ اور گم ہوا ۱۲۔ شہر میں ہے یا بیرون شہر ہے **منسوبات خانہ ہفتم** ۱۔ نکاح ۲۔ احوال زن ۳۔ شریک غائب ۴۔ وزد یعنی چور ۵۔ دعوے شرعی کرنا ۶۔ ضامن ہونا اور ضمانت دینا ۷۔ وکیل کرنا ۸۔ مقصد مسافر کا ۹۔ کیفیت مکان دوسرے کی ۱۰۔ قرض کا دینا ۱۱۔ قرض کا لینا ۱۲۔ ضد دشمنان **منسوبات خانہ ہشتم** اول خوف ۲۔ مرگ ۳۔ میراث ۴۔ مال غائب شدہ ۵۔ مال زن ۶۔ مال چوری کا ۷۔ دفینہ کا گواہ ۸۔ مقام معشوق ۹۔ معشوق کا پدر ۱۰۔ کیفیت قدم غلام و کنیز ۱۱۔ بیماری برادر ۱۲۔ مال قرضدار **منسوبات خانہ نہم** اول علم ۲۔ خواب شب اور تعبیر اس کی ۳۔ سفر دور و دراز کا یعنی حج اور زیارت ۴۔ طہارت عبادت دین کی ۵۔ احوال راہ کا ۶۔ گمان دروغ و راست کا ۷۔ دعوت اسماء الٰہی کی ۸۔ مستجاب ہونا دعا کا ۹۔ خطبہ نکاح کا ۱۰۔ معشوق کا معشوق ۱۱۔ حرکت غائب ۱۲۔ راستی گواہ **منسوبات خانہ دہم** ۱۔ طالع بادشاہ ۲۔ مادر سائل ۳۔ جاہ و مرتبہ ۴۔ شغل و عمل ۵۔ صفت ۶۔ استاد ۷۔ مکان غائب ۸۔ طبیب ۹۔ عجائبات ارضی و سماوی ۱۰۔ خدمت ۱۱۔ رزق ۱۲۔ رنجوری فرزند **منسوبات خانہ یازدہم** اول دوست ۲۔ امیدواری ۳۔ خزانہ بادشاہ ۴۔ مال مادر ۵۔ وزیر ۶۔ تجویز طبیب و دوائی کرنا ۷۔ فرزند غائب ۸۔ فرزند سائل ۹۔ جاگیر ۱۰۔ ایفائے وعدہ ۱۱۔ محبوب زن ۱۲۔ رشوت در مقدمات عدالت **منسوبات خانہ دوازدہم** اول طالع دشمن کا ۲۔ کیفیت دشمنی کی ۳۔ چارپایہ کلاں ۴۔ قید ۵۔ معزولی ۶۔ دریافت حال ماضیہ ۷۔ رنج زن ۸۔ خوف فرزند کا ۹۔ سفر پدر ۱۰۔ عمل و شغل برادر یعنی نوکری و روزگار وغیرہ ۱۱۔ احوال اقربا مادر ۱۲۔ حرکت و سفر بادشاہ کا **منسوبات خانہ سیزدہم** ۱۔ سعی ۲۔ دعوی ۳۔ قیام روزگار ۴۔ قیام سلطنت ۵۔ مال دشمن ۶۔ مقام برادر ۷۔ سفر فرزند ۸۔ خوف غلام کا ۹۔ زن غائب کے ۱۰۔ روزگار پدر سائل ۱۱۔ امید برادر ۱۲۔ کیفیت غذائے حیوان **منسوبات خانہ چہاردہم** ۱۔ مطلوب ۲۔ فرزند بادشاہ ۳۔ خوف غائب ۴۔ حرکت حیوان ۵۔ سفر غلام و کنیز ۶۔ شغل و عمل فرزند ۷۔ امیدواری پدر سائل ۸۔ دشمن برادر ۹۔ مکان دوست ۱۰۔ زیارت بزرگان ۱۱۔ مرشد ۱۲۔ دشمن برادر

خواہر **منسوبات خانہ پانزدہم** اول قضیہ اور مقدمہ لے جانا حاکم شرع کے پاس ۲۔ مشورہ کرنا ۳۔ صلح کرنا ۴۔ رنج بادشاہ ۵۔ فرزند کا حبیب ۶۔ مقام ۷۔ امیدواری فرزند کی ۸۔ دشمن پدر ۹۔ دوست فرزند کا ۱۰۔ معشوق دوست کا ۱۱۔ مقام حیوان کلاں ۱۲۔ سعی برادر کی **منسوبات خانہ شانزدہم** ۱۔ عاقبت کام ۲۔ احوال آخرت کا ۳۔ ترک طلب ۴۔ شغل و عمل غائب ۵۔ زن بادشاہ ۶۔ دشمن فرزند ۷۔ فرزند دشمن ۸۔ سعی پدر ۹۔ ضد بادشاہ کی ۱۰۔ دوست غلام ۱۱۔ خوف سفر ۱۲۔ رنج دوست سائل **فصل تیسری** نظرات سولہ خانوں کے بیان میں۔ جمیع احکام میں ضرورت اس کی ہوتی ہے اور جب تک ان خانوں کو یاد نہ کرے گا احکام درست نہ ہو گا خانہ اول طالع رمل کا ہی اور خانہ دوم ساقط ہے اور بعضے استاذ خانہ دوم کو مقارنہ کہتے ہیں لیکن مقارنہ نزدیک اہل تنجیم داخل نظر اکبر کے ہے واسطے کہ قرآن دو کوکب ایک برج اور ایک درجہ میں ہوں تو اس کو قران کہیں گے اور دو شکل ہونا ایک خانہ میں غیر ممکن ہے لہٰذا خانہ دوم ساقط ہے مگر قران باطن جائز ہے کس واسطے کہ درمیان ایک خانہ کے ایک شکل ظاہر ہے اور صاحب خانہ سے ضرب دیکر جو شکل کے نتیجہ میں آوے ہمراہ اس کے قران ہے اگر شکل سعد پر آوے تو احکام اوپر حصول مطلب کے ہے خانہ سوم نظر تسدیس ہے یہ منقسم ہے حصہ ششم سے اور فلک البروج تاثیر نیم دوستی کی کہتا ہے اس واسطے اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں اور خانہ یازدہم کو تسدیس ایسر کہتے ہیں کہ دور فلک سے نکتہ سوم اور یازدہم دونوں تسدیس ہیں کس واسطے کے طالع سے تیسرا خانہ دور سے خانہ گیارہواں ہوتا ہے اس واسطے ہردو خانہ تسدیس ہیں اور خانہ چہارم اور خانہ دہم ہردو نظر تربیع ہیں اثر نیم دشمنی کا رکھتے ہیں اور خانہ پنجم اور خانہ نہم یہ دونوں خانہ نظر تثلیث رکھتے ہیں اثر ان کا تمام دوستی پر ہے اور نظر مقابلہ تمام دشمنی رکھتا ہے وہ خانہ ہفتم ہے اگر ان خانوں کو نظر رکھ کر حکم لگاوے تو موافق ہو گا ورنہ صحیح نہ ہو گا اور چار خانہ ساقط ہیں اور نحس ہیں دوم اور ششم اور ہشتم اور دوازدہم **فصل چوتھی۔ سولہ خانوں کے طبع اور سمت اور مذکر مونث کے بیان میں۔** خانہ اول و پنجم و نہم و سیزدہم۔ آتشی اور شرقی اور مذکر ہیں اور خانہ دوم و ششم و دہم و چاردہم آبی اور شمالی اور مونث ہیں اور خانہ سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم بادی اور غربی اور مذکر ہیں۔ اور خانہ چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم خاکی اور جنوبی اور مونث ہیں اور جو کہ خانہ چہارم اوتاد ہیں وہ منقلب ہیں اور جو کہ مائل اوتاد ہیں وہ ثابت ہیں اور جو کہ زائل اوتاد ہیں وہ ذو

جسدین ہیں اور قاعدہ احتراق معلوم کرنے کا یہ ہے کہ ہر خانہ سے ساتھ ہر شکل کے ضرب کرے اگر ضرب سے یہ دو شکلیں پیدا ہوں تو احتراق ہے اور سوا ان دو کے اگر اور اشکال پیدا ہوں تو قران ہوگا۔ **فصل پانچویں اصطلاحات رمل کے بیان** میں سہم السعادت اس کو کہتے ہیں کہ خانہ اول شکل سعد ہو اور وہ تکرار خانہ اوتاد میں کرتی ہو اس کو سہم السعادت کہتے ہیں اور جو شکل کہ خانہ سعد ہو اور وہ تکرار اوتاد میں کرتی ہو اس کو سہم خانہ کہتے ہیں اور خانہ دوم کو سہم المال اور خانہ سوم کو سہم الاخوان اور خانہ چہارم کو سہم الاب کہتے ہیں اور خانہ پنجم کو سہم الابن کہتے ہیں اور خانہ ششم کو سہم العبد کہتے ہیں اور خانہ ہفتم کو سہم الزوج اور خانہ ہشتم کو سہم الخوف اور خانہ نہم کو سہم السفر اور خانہ دہم کو سہم الرفعت اور خانہ یازدہم کو سہم الرجا۔ خانہ دوازدہم کو سہم الرنج ہے صم خانہ سیزدہم کو سیم السعی خانہ چہار دہم کو سہم الغیب خانہ پانزدہم کو سہم الحکام خانہ شانزدہم کو سہم العاقبت **فصل چھٹی اشکال سعد و نحس اور ثابت اور منقلب اور مذکر اور مونث زندہ اور مردہ آتشی اور بادی کے بیان میں۔**

یہ قاعدے یاد رکھنے کے ہیں سینہ بسینہ پہونچے ہیں اور رکن احکام کے ہیں۔

اشکال																
سعد و نحس ممتزج	سعد	ممتزج	سعد	نحس	نحس	سعد	سعد	سعد	نحس	نحس	نحس	سعد	ممتزج	نحس	سعد	سعد
ثابت منقلب	منقلب	ثابت	داخل	منقلب	خارج	داخل	خارج	ثابت	ثابت	داخل	منقلب	منقلب	ثابت	خارج	داخل	خارج
سمت	غربی	شمالی	شمالی	غربی	شرقی	غربی	شرقی	جنوبی	شمالی	جنوبی	جنوبی	شمالی	جنوبی	شرقی	جنوبی	شرقی
طبع	آبی	بادی	بادی	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	خاکی	خاکی	بادی	خاکی	آتشی	خاکی	آتشی
مذکر و مونث	مونث	مذکر	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر
زندہ و مردہ	مردہ	زندہ	زندہ	مردہ	زندہ	مردہ	زندہ	مردہ	زندہ	مردہ	زندہ	زندہ	مردہ	زندہ	مردہ	زندہ

تفصیل جدول جو شکل کہ نقطہ آتش رکھتی ہے اس کو خارج کہتے ہیں اور برخلاف اس کے وہ داخل ہے اور جو شکل نقطہ آتش اور خاک کار کھتی ہے اس کو منقلب کہتے

ہیں اور اس کے عکس کو ثابت کہتے ہیں اور جو شکل آتشی ہے۔ شرقی ہے اور جو شکل بادی ہے مغربی ہے اور جو شکل آبی ہے وہ شمالی ہے اور جو شکل خاکی ہے وہ جنوبی ہے اور جو شکل کہ آتشی اور بادی ہے وہ زندہ ہے اور جو شکل کہ آبی یا خاکی ہے وہ مردہ ہے اور جو شکل کہ آتشی ہے وہ معدنی ہے اور جو شکل بادی ہے وہ حیوانی ہے۔اور جو شکل کہ آبی ہے وہ نباتی ہے اور جو شکل کہ خاکی ہے وہ کانی ہے ان قاعدوں کو خوب ذہن میں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ رکن احکام کے ہیں۔

فصل ساتویں زائچہ کا انقلاب کرنو طریق سے یہ بھی رکن کامل ہے

اگر زائچہ کے خانہ میزان میں جماعت آئے یا طریق آئے تو اس زائچہ کو انقلاب کرنا چاہیے یا اگر احکام مطلق کرنا ہو تو زائچہ کو انقلاب کرنا چاہیے اور بعض مقام اس طرح کے آتے ہیں کہ انقلاب زائچہ کر کے احکام مطلق بیان کرتی ہیں اوکثر ملکوں کے استادوں کا قاعدہ ہے کہ بدون انقلاب کے احکام نہیں کرتے ہیں پہلا طریقہ انقلاب زائچہ واسطے حکم مطلق کے اس کا طریقہ یہ ہے کہ امہات کو نبات میں ضرب کرے اور دوسرے امہات تیار کرکے زائچہ درست کرے مگر اس زائچہ کی میزان میں جماعت ضرور آوے گی تو اس کا حکم خانہ تیرھویں اور چودھویں سے کرتے ہیں اس طرح چر کہ میزان کو معلوم کرتے ہیں اگر دو خارج ہے جماعت آئی تو حکم اوپر داخل اور شدنی کے ہے اور اگر دو داخل ہے جماعت میزان میں آئی تو حکم اوپر خارج کے اور نہ ہونا اس کام کا۔ یہ کلیہ قاعدہ بہت مجرب ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر چاہے کہ پہلے انقلاب سے معلوم کرے کہ جماعت کون دو شکل سے حاصل ہوئی تو دو شکلیں میزان الرمل میں آئی ہیں انقلاب دو شکل سے مثل ان سے حاصل ہوگی واسطے احکام غائب اور گریختہ اور بیمار کے یا غالب اور مغلوب اور احکام دفین وغیرہ کا انقلاب زائچہ سے حکم مطلق ہوتا ہے تیسرا طریقہ انقلاب اوتاد کا واسطے امید وار فتح مقدمات کے پہلے قرعہ ڈالے اور زائچہ تمام کرے بعد اس کے خانہ اول کی شکل اور خانہ چہارم کی شکل اور خانہ ہفتم کی شکل اور خانہ دہم کی شکل ان چاروں شکلوں کو امہات کرکے زائچہ تمام کرے اور سیزدہم اور چہارم دہم سے حکم کرے چوتھا طریقہ انقلاب بیان کیا جاتا ہے اس انقلاب کو دندا پیوند کہتے ہیں شکل خانہ اول اور خانہ سیزدہم کو ضرب کرے اور خانہ چہارم کو چہارم

کے ساتھ ضرب کرے اور خانہ ہفتم اور خانہ پانزدہم کی شکل میں ضرب کرے اور شکل دہم کو اور سولہویں کو ضرب کرے یہ چار شکلیں ضرب سے ہوئی ان کو امہات قرار دے کر زائچہ درست کرے اور چودہویں شکل اور پندرہویں شکل سے حکم مطلق کرے بعضے استاد بیان کرتے ہیں کہ جو شکل قبل انقلاب خانہ چہاردہم اور پانزدہم میں سعید نہیں اور انقلاب میں سعید ہیں تو حکم مطلق ہے اور نحس برعکس ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ پہلے زائچہ میں جو شکل جس گھر میں اور زائچہ انقلاب میں ہو وہ شکل اسی خانہ میں ہے اس خانہ کا حکم مطلق بیان کرے پانچواں طریقہ انقلاب مخصوص ہے واسطے چور کے یعنی شکل خانہ سوم اور ہفتم اور یازدہم اور پانزدہم ان چار شکلوں سے زائچہ درست کرکے چور کو اور اسباب چوری کا معلوم کرے چھٹا طریقہ انقلاب یہ ہے کہ پہلے چار شکلیں امہات کی لیں ان چاروں شکل کے درجہ آتش لے بعدہ چار شکل نبات کے درجہ باد کا لے کرایک شکل استخراج کرے اور چار شکلیں متولدات کی آب سے ایک شکل لے بعد چار شکلیں زوائدات کی خاک سے لے کر ایک شکل استخراج کرکے ان چار شکلوں سے زائچہ رمل تیار کرے اور احکام کرے ساتواں طریقہ انقلاب زائچہ اشکال امہات زائچہ کو سات زائچہ اصلی کے ضرب کرکے امہات دوسرے استخراج کرکے احکام کرے آٹھواں طریقہ انقلاب کا واسطے جملہ امورات خصوصا" واسطے غائب اور اسباب چوری کیا ہو اول آتش امہات سے اور آب نبات سے اور خاک شکل یازدہم اور سیزدہم اور نہم اور اول سے اور باد خانہ ہشتم اور خانہ دوازدہم اور خانہ چہار دہم اور خانہ پانزدہم ان اشکالوں کو ضرب دے کر چار شکلیں امہات کی استخراج کرکے زائچہ درست کرلے اور حکم کرے اور بعضے استاد اس قاعدے پر عمل کرتے ہیں کہ چار شکلیں امہات کی جو ضرب سے حاصل کی ہیں ان چار شکلوں کو آپس میں ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اور اس کو خانہ مطلوب سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اور داخل اور خارج پر اس کے حکم مطلق کرے نواں طریقہ انقلاب واسطے چوری کے خانہ اول اور دوم اور نہم اور سیزدہم کے درجہ آتش لے کر ایک شکل حاصل کرے اور خانہ سوم اور دہم اور یازدہم اور پانزدہم کا درجہ خاکی لیکر ایک شکل حاصل کرے اور خانہ چہارم اور ششم اور پنجم اور شانزدہم سے درجہ آبی لیکر ایک شکل حاصل کرے اور خانہ ہفتم اور ہشتم اور دوازدہم اور چہاردہم سے درجہ بادی لیکر ایک شکل اصلی کرے یہ امہات کرکے زائچہ درست کرے اور طبیعت شکل چہارم سے مکان چور کا بیان کرے اور زائچہ

سے تمام حال چور کا کے **باب تیسرا طریقہ** احکام ہر فرقہ کے مشتمل اور پانچ فصلوں کے
فصل پہلی طریقہ اہل بربر کے بیان میں طریقہ اہل بربر کا یہ ہے کہ تمام زائچہ سوال کے
غلبہ اشکال پر حکم کرتے ہیں اگر غلبہ اشکال داخل ہو تو حکم اوپر داخل کے کرتے ہیں اور
اگر اشکال خارج کا غلبہ ہے تو حکم اوپر خارج کے کریں گے اگر سوال اتصال غائب ہے تو
حکم اوپر داخل کے کریں گے اس کو لسان الامر کہتے ہیں باقی اوپر حصول مراد کے حکم
کریں گے **فصل دوسری**۔ طریقہ اہل مغرب کے بیان میں طریقہ اہل مغرب کا یہ ہے
کہ جس شکل یا خانہ مقصود سعد اور نحس سے یا اشکال داخل یا خارج وغیرہ سے ہو مطابق
سوال کے حکم کرتے ہیں ساتھ اس اعتبار کلی کے یعنی شکل سیزدہم اور چہاردہم کو گواہ
کرتے ہیں اور خانہ پانزدہم کو قاضی اور شانزدہم کو لسان الامر اگر مطابق سوال کے
داخل یا خارج اشکال کی نسبت حکم اوپر حصول یا غیر حصول کے سعد یا سانی اور نحس
بدشواری بیان کرتے ہیں **فصل تیسری**۔ طریقہ اہل مصر اور اہل ہندوستان و اہل روم
کے بیان میں طریقہ احکام اہل مصر کا اہل مصر نظر کرتے ہیں اوپر ہر سوال کے کہ کس خانہ
سے تعلق ہے اور اس خانہ سے شریک نتیجہ داخل یا خارج پر حکم کرتے ہیں طریقہ اہل
ہندوستان کا یہ ہے کہ انقلاب امہات اور بنات پر حکم میزان سے کرتے ہیں یعنی جماعت
ہر دو شکل سے حاصل ہوتی ہے حکم اس پر کرتے ہیں طریقہ اہل روم کا یہ ہے کہ شکل
مقصود اور چودھویں شکل سے حکم کرتے ہیں اگر ہر دو کے خواص ایک ہوں تو۔ اور اگر
مختلف ہوں تو آتش خانہ اول اور بادخانہ دوم اور آب خانہ سوم اور خاک خانہ چہارم
سے لے کر ایک شکل درست کرکے اور بنات برعکس کرکے ایک شکل استخراج کر لے یا
شکل خانہ مقصود سے ضرب کرکے حکم اوپر نتیجہ کے کرتے ہیں **فصل چوتھی** طریقہ اہل
طرابلوس کے بیان میں طریقہ اہل طرابلوس کا یہ ہے اور بہت عمدہ اور سہل سب طریقے
سے ہے اور ترتیب خانوں کی اوپر ترکیب نجوم کے ہے تمام شمار بارہ بروج پر ہے مثلاً
خیال کیا کہ سوال سائل کا کون سے خانہ کا ہے اور اس خانہ میں کون سی شکل ہے اور
کس ستارے سے منسوب ہے اور جو شکل اول خانہ طالع میں ہے وہ کس ستارے سے
منسوب ہے اور ان ہر دو کے خانہ ہبوط اور وبال اور اور شرف اور اوج کے دیکھے کہ
پاک نحوست سے ہیں اور یہ دونوں ستارہ آپس میں نظر تسدیس یا تثلیث کی رکھتے ہیں تو
فوراً حکم اوپر حصول مراد کے کرتے ہیں اور اگر نحوست [illegible] ہے یا نظر ساقط ہے تو حکم
اوپر نہ حاصل ہونے کے کرتے ہیں اور اس دائرہ اصح سے حکم لیتے ہیں۔

یہ دائرہ اصح ہے اور ایک شکل اوپر دائرہ بروج کے تقسیم ہے۔

مشتری	زحل	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	راس ذنب
		دلو	میزان	جدی	سرطان	جوزا	عقرب
قوس	اسد	سنبلہ	دلو	حمل	حوت	ثور	۰

اول دائرہ سکن دوم دائرہ مزاج سوم دائرہ عدد چہارم دائرہ حروف پنجم دائرہ عناصر ششم دائرہ ابجد ہفتم دائرہ اصح ہے یہ جدول ہفت دائرہ کی ہے جس دائرہ کی ضرورت ہوے وہ دائرہ مطابق ہندسہ کے معلوم کرلے یہ ہندسہ علامت خانوں کی ہے

دائرہ سکن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
دائرہ مزاج	۲	۱	۸	۳	۱۰	۵	۱۳	۷	۴	۹	۱۴	۱۶	۱۵	۲	۱۱	۱۲
دائرہ عدد	۲	۱۵	۶	۱۶	۱	۱۰	۸	۷	۴	۹	۱۲	۱۳	۱۲	۳	۱۱	۵
دائرہ حروف	۱	۱۱	۱۲	۱۳	۹	۱۴	۲	۳	۴	۶	۵	۸	۱۰	۷	۱۵	۱۶
دائرہ عنصر	۱	۶	۱۲	۱۶	۷	۵	۴	۳	۳	۱۱	۱۵	۱۴	۸	۹	۱۳	۱۰
دائرہ ابجد	۱	۱۰	۵	۱۶	۱۱	۹	۸	۲	۴	۳	۱۲	۷	۱۳	۱۴	۶	۱۵
دائرہ اصح	۱	۱۱	۱۳	۴	۵	۸	۱۴	۶	۱۳	۹	۱۰	۳	۰	۲	۱۵	۱۶

فصل پانچویں اوتاد زائل کے بیان میں معلوم کرنا اوتاد کا کہ احکام

کارکن کامل ہے اول اوتاد طالع اور دلیل مبداء وجود کا ہے چنانچہ نفس اور روح اور جسم

اور بقائے چیزوں کا ہے جس کا وجود سے تعلق ہے اور طالع وہ کہ جو طلوع افق مشرق سے
ہوئے اور **وتد مائل** دلیل خانہ' دوم سے وجود ہے اس کا معلوم ہوتا بسبب دوم طالع کے
ہے اور یہ حالت کیفیت اسباب بقا کا ہے اور قریب اس کی غذا ہے اور معین اوسط مال
کے اور **وتد زائل** دلیل ہے اوپر حال سوم موجود کے جو حرکت اور ریاضت اور برادر
اور خواہر اور شریک معاش اور مال کے ہے وتد رابع کہ غایت پستی اور پوشیدہ اس
واسطے کہ وتد رابع زیر زمین کے ہے اور تعلق بخانہ چہارم ہے دلیل پدر و مکان و باغ و
زراعت و دفین وغیرہ ہے اور **وتد مائل** خانہ پنجم دلیل ہے کہ پوشیدہ چیز کا ظہور ہو
چنانچہ پیدائش فرزند وہدیہ و تحفہ اور اخبار و محاصل زراعت **وتد زائل** دلیل ہے اوپر
حالت خانہ ششم کے شکل غلامان و خدمتگار و ستوران و مرض و عورت حاملہ وغیرہ او تاو
کے مقابلہ طالع کے ہے دلیل ہے اوپر حریف اور زوجہ سائل کے اور شریک خصم مقصد
دشمن کا ہے **وتد مائل** یعنی خانہ ہشتم دلیل ہے اوپر حالت دوم کے نظیر طالع ہے دلالت
اوپر میراث مال غائب و شریک کے **وتد زائل** خانہ نہم دلیل ہے علم و سفر و تعبیر خواب
اگر ثمرہ نیک ہو کچھ باقی ہوے **وتد عاشر** دلیل ہے اوپر کمال ظہور و رفعت وتد
عاشر میان آسمان کے ہے و حصول نور کواکب تمام روی زمین کی دلیل اوپر شغل اور
عمل اور صنعت بادشاہ و مادر کہ موجب رفعت کا ہے **وتد مائل** خانہ یازدہم تعلق ہے
ساتھ سعادت آسمانی اور ظہور امید ہر کار اور باران سے و تد زائل خانہ دوازدہم تعلق
ہے اوپر حال سوم خانہ کے اور دشمنان اور حاسد ان اور حیوان کلان و مرض کہنہ اور
حال معلوم کرنا وتد کا اوپر زمانہ حال کے ہے اور مائل وتد کا اوپر زمانہ استقبال کے ہے
اور زائل کا حال اوپر زمانہ حال کے ہی اور مائل **وتد** کا اوپر زمانہ استقبال کے ہے اور
زائل کا حال اوپر زمانہ ماضی کے ہے **باب چوتھا قواعد ضمیر کے بیان میں** اوپر چند
قاعدے کے **مشتمل** اوپر **فصلوں** کے **فصل پہلی مراتب ضمیر کے بیان میں** نقاط مراتب طالع
سے تاخانہ پانزدہم تمام مراتب زوج اور فرد کے اس کو شمار کرکے میزان دے اور میزان
سے ایک سو بیس کم کرے اور باقی کو اوپر بارہ کے طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہوے
اور طالع رمل میں شکل میزان نہ ہو تو نو کی طرح کرے جس شکل پر منتہی ہو ضمیر اس شکل
میں ہے یا اس خانہ میں اور نزدیک بعض استادوں کے یہ ہے کہ اس خانہ کی شکل ضرب
کرکے احکام ضمیر کا بیان کرے طریقہ دوسرا عدد بادی تمام زائچہ کے لے اور عدد شکل
شانزدہم ضرب کیا اور جو عدد کہ حاصل ضرب ہو اس کو ۹ کی طرح دے جس خانہ پر منتہی

ہوئے اس خانہ میں ضمیر ہے **طریقہ تیسرا** شکل اول کی آتش دوم کی باد اور سوم کا آب
اور چہارم کی خاک لے کر ایک شکل بناوے شکل پنجم سے ضرب دے اور خاک خانہ پنجم
اور آب ششم اور باد ہفتم اور آتش خانہ ہشتم کی لے کر ایک شکل بنائے اور شکل
چہاردہم کی ضرب سے جو شکل حاصل ہوئے وہ اور جو شکل خانہ پنجم کے ضرب سے
حاصل ہوئی ہے ان دونوں کو ضرب کرو تو ایک شکل حاصل ہوگی اسے احکام ضمیر کے
طریقہ چوتھا شکل اول کو ہمراہ شکل سیزدہم کے ضرب کرے اور شکل ہفتم کو چہاردہم
میں ضرب کرے حاصل دونوں شکل سے ایک شکل بناوے جس گھر میں وہ شکل ہو اس
خانہ سے ضمیر کے **طریقہ پانچواں** شکل الحیان زائچہ کی جس خانہ میں آوے اس گھر سے
ضمیر کہے اگر چند جا تکرار کی ہو تو ضمیر چند ہیں۔ **طریقہ چھٹا** مرتبہ شکل اول کے نقاط لے
یعنی مرابت کو شمار کرے اوپر خانوں کے قسمت کرے جس خانہ پر منتہی ہوئے ضمیر اس گھر
سے کہے **طریقہ ساتواں** مرتبہ خطی شکل اول سے ضمیر کہے اور اگر سائل انکار کرے تو
شکل صاحب خانہ سے ضرب کرکے جو کہ حاصل ضرب کی ہوے اس سے ضمیر کے
طریقہ آٹھواں عدد نقاط شکل اول سے موافق ابجد کے کہے **طریقہ نواں** جو کہ طالع
میں شکل آوے اپنے گھری کی گھر پر شکل آئی ہے موافق شمار خانہ کے ضمیر کے **طریقہ**
دسواں جو شکل اول خانہ میں آوے اور ساتویں خانہ کی شکل بموجب دائرہ بروج جس
جابر ہو یعنی جس خانہ میں اس خانے سے ضمیر کے **طریقہ گیارہواں** شکل طالع کو ہفتم
خانہ کی شکل سے ضرب کرے اور شکل چہارم کو شکل دہم سے ضرب کرے اور جو شکل
ان دونوں ضرب سے حاصل ہوے جس خانے میں وہ شکل ہوے اس خانے سے ضمیر
کہے اور بعض اول کو چہار دہم سے ضرب کرتے ہیں اور خانہ ہفتم سے خانہ دہم کو ضرب
کرتے ہیں ان دو شکلوں کو ضرب کرکے ایک شکل حاصل ہوگی جس خانہ زائچہ رمل
میں موجود ہوئے اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ بارہواں** نقاط رمل کے خانہ اول سے تا
خانہ پانزدہم شمار کرے اور بعد اس کے یازدہم اور دوازدہم اور دے جس خانہ پر منتہی
ہوئے اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ تیرہواں** نقاط خانہ اول سے آتش اول خاک
تاخانہ پانزدہم شمار کرکے دوازدہم اور سیزدہم کی طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہوئے ضمیر
خانہ سے کے **طریقہ چودہواں** جیسے شکل طالع کی سی ضمیر کے داخل اور خارج وغیرہ
کے **طریقہ پندرہواں** مراتب زوج اور فرد عناصر چہار گانہ موافق ابجد جدا جدا شمار
کرے آتش کے دو اور دو کی طرح کرے اور بادی کے ے اور ے کی طرح کرے اور

آب کے چہار اور چہار کی طرح کرے اور خاک کے ہشتم اور ہشتم کی اور جو کہ ہر چہار
میں باقی رہیں ان کو جمع کرکے دو از دہم اور دو از دہم کی قسمت کرے جس خانہ پر منتہی
اور اس خانے سے ضمیر کہے اگر سائل نہ مانے تو اس کو خانہ چہارم کی شکل سے ضرب
کرے اور حاصل ضرب جو ہو اس خانے سے ضمیر کے **طریقہ سولھواں** عدد نقاط آتشی
تمام رمل کرکے نو طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہوے اس گھر سے ضمیر کے **طریقہ**
سترھواں ہر چہار و تد زائچہ یعنی اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم اور سیزدہم ان کو تو
آپس میں ضرب کرکے نتیجہ اس کا ایک شکل حاصل کرے جس خانہ زائچہ میں شکل
پاوے اسی خانے سے ضمیر کہے

طریقہ اٹھارواں عدد مرتبہ افراد عناصر امہات شکل چہار گانہ جمع کرکے دو از دہم
کی طرح دے جو کچھ باقی رہے خانے پر قسمت کرلے جس خانے سے منتہی ہوے اس
خانہ سے ضمیر کے **طریقہ انیسواں** نقاط افراد تمام رمل غیر شانزدہم کے شمار کرکے جمع
کرے اور یکصد و بست عدد کم کرکے باقی کو ایک دفعہ دوازدہم کی طرح کرے ایک دفعہ
نہم کی طرح کرے ہر دو طرح جدا جدا اوپر کانوں کے قسمت کرلے ہر دو طرح سے دو
شکل حاصل ہوگی اور ہر دو کو ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے وہ شکل جس خانہ رمل
میں ہو اس خانے سے ضمیر کے **طریقہ بیسواں** درباب ضمیر تمام نقاط افراد و ازواج
امہات کے شمار کرے اور شانزدہم کی طرح کرے اور باقی اوپر خانوں کے قسمت کرے
جس خانہ پر پہنچے اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ اکیسواں** جو شکل کہ موافق دائرہ سکن کے
اپنے خانہ میں ہو اس سے ضمیر کے **طریقہ بائیسواں** مراتب زوج و فرد آتش سب
شکلیں لے کے شانزدہم کی طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہو اس خانہ سے ضمیر کہے اور
بعضے استاد کہتے ہیں کہ دوازدہم کی طرح کرے جس پر منتہی ہوے اس گھر سے ضمیر کے
طریقہ تیسواں عدد ازواج آتشی شمار کرکے شانزدہم کی طرح کرے جس خانہ پر منتہی
ہو اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ چوبیسواں** آتش اول خانہ باد دوم پھر آتش سوم اور
خاک چہارم شکلیں تیار کرکے جس خانہ زائچہ میں ہو اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ**
پچیسواں عدد نقاط امہات شمار میں جتنے ہوں خانوں پر قسمت کرے جس خانہ پر منتہی ہو
اس خانے سے ضمیر کے **طریقہ چھبیسواں** آتش امہات سے ایک شکل تیار کرے اور
آب [illegible] ایک شکل لے اور خاک یازدہم خانہ اور [illegible] خانہ اور نہم خانے کی
اور اول سے ایک شکل بنادے اور باد ششم خانہ اور دوازدہم خانہ اور چہاردہم خانہ اور

شانزدہم خانہ سے ایک شکل بناوے اور ان ہر دونوں آپس میں ضرب کرے ایک شکل حاصل کی ضمیر کے **طریقہ** ستائیسواں واسطے دریافت ضمیر سائل کا ہے یا غیر کا ہے شکل اول ہمراہ سیزدہم شکل کے ضرب کرے اور شکل حاصل کرے اگر رمل میں حاضر ہو تو ضمیر سائل کا ہے والا نہ غیر اور دوسرے کا ہے **طریقہ** اٹھائیسواں واسطے دریافت کرنے ضمیر کے کہ مذکر کا ہے یا مونث کا ہے شکل اول کو چہارم سے ضرب کرے اور حاصل اگر شکل آتش یا بادی ہے تو مذکر کا ہے اور اگر آب اور خاکی ہے تو مونث کی طرح کا ضمیر کے **طریقہ** انتیسواں نقطہ اول میزان روانہ کرے جس جاپر منتہی ہو اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ** تیسواں ہر دو نقاط میزان جاری کرے اگر ہر دو نقاط ایک خانہ میں منتہی ہوں تو ضمیر قطعی ہے اور اگر دو خانوں میں منتہی ہو تو ہر دو شکل کو ضرب کرے اور ایک شکل حاصل کرے جس خانہ کے رمل ہو اس خانہ سے ضمیر کے **طریقہ** اکتیسواں نظر کرے کہ نقطہ منتہی اول کس خانہ میں آیا ہے اور کس خانہ کو جاتا ہے اور کہاں منتہی ہوتا ہے ان خانوں کو مرکب کر کے ضمیر کے **طریقہ** بتیسواں اب ایک قاعدہ نقطہ کے منتہی مصنف کتاب آخر باب ضمیر میں عرض کرتا ہے خوب طرح اس کو یاد رکھے تمام قاعدوں سے یہ اولیٰ تر آٹھ شکلیں میزان میں آئیں اور آٹھ شکلیں نہیں آئیں ہیں تو اول نقطہ نار کا میزان سے روانہ کیا اور خانہ آتش میں منتہی ہو پس ضمیر سائل کا سوال عمدہ ہے مثل زیارت ائمہ علیہم السلام اور روز بزرگ مثل نور و روز عید یا حقیقت آسمان یا کواکب یا بادشاہ یا قلعہ یا مکانات عمدہ اور اگر خانہ بادی میں پہنچا تو سوال ضمیر طلب مال اسباب اور زیور وغیرہ ہے اور اگر خانہ آبی میں منتہی ہوا تو ضمیر سائل کا واسطے کسی بیمار کے یا کچھ خوف ہے یا جو کام شروع کروں سرانجام پاوے گا یا نہ اگر خانہ خاکی منتہی ہوے تو ضمیر سائل کا وطن اور ملک و اسباب اور کچھ خوف خطر حال پدر سے اور ملک سے فائدہ پہنچے اگر ضمیر بیمار ہو تو زحمت اور سختی پہنچے اور اگر نقطہ ہوا کا خانہ آتش میں جاوے تو ضمیر سائل دوستی اور مال کا ہوے اور سعی تمام اور اگر خانہ بادمیں منتہی ہوئے تو سائل طلب کچھ خیر کرتا ہے اور مال ہاتھ میں آوے جو کہ کم ہو اور تلف اور واسطے تمام امورات کے اور بیمار وغیرہ کو خوب ہے اور اگر خانہ آبی میں پہنچے تو سوال نقل اور حرکت پس خویشان اور دوستان سے [illegible] غیر شرقی ہو لاکن حاصل ہوئے گا اور اگر خانہ خاکی میں [illegible] تو سوال دشمن بسبب املاک وغیرہ کے [illegible] رکھتا ہوے یا کسی کا سائل دریافت کرتا ہے کہ فلاں مجھ سے [illegible] گا اور دوست میرا ہوا یا نہ اور اگر آب خانہ

آتش میں منتہی ہو تو سوال سائل واسطے اور سفر کے ہے ابتدائے امور ہو لیکن حاصل نہ ہو کا حکم بد ہے اور اگر باد میں پہنچے تو مال اور سحر جادو اور مرض اور کنیز و گریختہ اور یا چیز ارسال کرنا کسی جائے بیچ اس صورت کے مرض سحر کا ہے یہ بیماری طول کرے گی اگر خانہ میں پانی کے منتہی ہوئے تو ضمیر محبوب یا نکاح یا شرکت کرنا کسی چیز کا کہ وہ امانت رکھی ہے یا سوال غالب مغلوب ہو اور اگر خاکی خانہ میں منتہی ہو تو املاک یا غلام یا سفر و شراکت چوری کے مال میں اما حاصل نہ ہوگا اور جو ضمیر یا نقطہ خاک کا بعین خانہ خاک میں پہنچے اگر عمارت سے اور سفر اور ابتدائے کار ہو اور اگر نقطہ خاک بخانہ آتش منتہی ہوئے تو نقل کرے اگر خانہ باد میں پہنچے تو سوال ضمیر آنا مال خصومت اور بچوری اور میراث کا ہو مگر حاصل نہ ہوگا اور خصومت زیادہ ہوگی اگر سوال نکاح ہو تو نہ ہو اور اگر نکاح ہو جائے تو جلدی جدائی ہو جائے گی اور اگر سفر ہو تو بد ہے اگر نقطہ خانہ آبی میں آوے تو سوال املاک اور زراعت ضمیر احکام اس کا ہے مگر حاصل حاصل ہوگا اور سفر اور نکاح اور شرکت میانہ حال ہے اور بیماری وغیرہ کا سوال ہو تو بد ہے اور اگر خانہ خاکی منتہی ہو تو حصول مال اور خرید و غیر بسیار نیک ہے اور واسطے سفر و احوال بیمار بد ہے

طریقہ تینتیسواں یعنی حل عقد یعنی شکل منتہی سے ضمیر کہیں مثال اس کے واسطے ایک شکل کے رمل پھینکا اور زائچہ کھینچا اب زائچہ کو دیکھا تو شکل حمرہ طالع میں آئی اور خانہ پنجم میں تکرار ہے اور خانہ ہشتم میں تکرار آخر میں ہے کہا سائل ارادہ ختنہ فرزند کا رکھتا ہے۔

کیونکہ خانہ پنجم فرزند اور شادی سے تعلق رکھتا ہے اور خانہ ہشتم خانہ خوف اور منسوب یا شرمگاہ سے ہے اور شکل حمرہ منسوب بمریخ ہے کہ خونریزی دیتا ہے مثال دوسرے کے واسطے ایک رمل پھینکا اور کہا میں نے کہ بیاں ضمیریں ہیں اول نقطہ میزان سے روانہ کیا تو دوسرے خانہ میں پہنچا ... نقی انجد کو پہنچا اور ... نقی کا چار خانہ تکرار کرتا ہے تو اس واسطے چار ضمیریں میں نے کہیں۔

اول ضمیر طلب مال میراث کا ہے اور دوسرا ضمیر ایک شخص مسافر کا ہے اور مال
میراث ہے ہاتھ میرے آوے گا کس واسطے کہ نقطہ پانی کا خانہ دوم میں پہنچا تعلق
مال کے رکھتا ہے اور مطلوب اس کا ہے خانہ آٹھ میں تعلق میراث اور نہم
سفر معلوم ہوا اور یازدہم خانہ آشنا کا ہے اور سیزدہم خانہ منسوب بطلب فرزند ہے اور
نظر صاحب چہار دہم کا ہے تعلق مطلوب کے ہے اس واسطے کہا کہ ضمیر دوسرا یہ
ہے مطلوب مال کے ہے غائب کا ہے اور خانہ نہم متعلق بزرگان دین سے ہے کہ ضمیر
سوم سفر حج کا ہے کہ حج قسمت میں میری ہے یا نہ کس واسطے نقطہ ضمیر کا خانہ بادی میں
نقی کو پہنچا اور نقی صاحب خانہ ہفتم دائرہ مزاج سے اور ہم مزاج نقی کا حمرہ ہے خانہ
ہفتم میں موجود ہے اور یہ خانہ مقام غائب سے ہے تعلق رکھتا ہے اور نقطہ پانی کا حج باد
کے خبر حرکت سے دیتا ہے اور مطلوب اس کا بھی مرتبہ ہفتم سے رکھتا ہے اور تکرار خانہ
نہم میں سفر دین حج زیارت سے خبر دیتا ہے اور تیرہویں خانہ د خانہ سولھویں ہے تعلق
امور آخرت سے خبر دیتا ہے اس باعث سے میں نے کہا ضمیر چوتھا یہ کہ خروج حضرت
امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام کی زیارت میری قسمت میں ہے یا نہ کس واسطے کہ
نقطہ ضمیر کا خانہ دوم تعلق قدوم غائب سے ہے پس معلوم ہوا کہ سوال آنا غائب کا اور
مطلوب نقی کا صاحب خانہ چہار دہم خانہ ہے تعلق بجناب بزرگ رکھتا ہے اور خانہ
ہشتم خاک کا ہے تعلق پوشیدگی خبر رکھتا ہے اور نقی بھی مرتبہ ششم رکھتا ہے اور خانہ
ششم خود ہم مزاج ہے تعلق پوشیدگی رکھتا ہے اور خانہ آتشی کہ تعلق ہے خروج و
ظہور کے رکھتا ہے اور نقطہ خاک کا تعلق حکم سے رکھتا ہے اور نقطہ نقی پر منتہی ہو کہ
بطالع سائل کے رکھتا ہے اور قدوم غائب سے ہے رجوع کیا میں نے طرف نقطہ ہفتم نقی
کہ خاک کے ہوتی ہے اور فرح زائچہ میں حاضر نہیں ہے اور ہم مزاج فرح کا
موجود ہے تعلق بجناب بزرگوں سے رکھتا ہے

اس واسطے میں نے کہا اور دوسرا زائچہ واسطے ضمیر
سائل کے یہ مثالات واسطے مبتدی کے بیان کی جاتی
ہیں کہ معلوم کرے اور ہر ایک کے قاعدے سے ضمیر
علیحدہ بیان کرے اگر تمام قاعدے کے ضمیر کے مثال دوں تو
کتاب کو بہت طول ہوئے ۔ایک سائل کے واسطے
زائچہ کیا تو سائل سے کہا کہ تیری پانچ ضمیر ہیں کہ شکل

≣ زائچہ میں پانچ جائے تکرار کرتی ہے اور طالع میں
شکل ⁝ ہے یہ شکل خماسی ہے یعنی پانچ نقطہ رکھتی
ہے تو سوال پانچویں خانہ سے ہے۔

علم

دوسرا قاعدہ اور نقطہ تمام زائچہ کے شمار کے طالع سے تا
پانزدہم خانہ تک تو بست و شش نقطہ ہوئے اور نقاط
کے مراتب جو شمار کیے تو دو سو چودہ ہوئے یکصد و بست
کی طرح دے تو باقی نو و چہار رہے اوپر دوازدہ خانوں
کے قسمت کیا تو دہم خانے کو پہنچے یہ طرح اور خانہ دہم
≣ اور ≣ صاحب دوازدہم خانہ کا ہے اور دوازدہم خانہ میں
≣ ہے اور ہم مزاج ≣ کا ≣ ہے پس معلوم کیا کہ
سوال میواں کلان کا ہے اور ≣ اور منسوب گھوڑنے سے ہے اور نقطہ میزان سے خانہ
اول میں پہنچا شکل ⁝ کو اور فرح صاحب خانہ یازدہم دائرہ ابدح سے اور خانہ پنجم دائرہ
سکن اور مرتبہ ششم رکھتی ہے خبر اوپر امید فرزند اور حمل سے رکھتی ہے اور نیمان خانہ
پانچ میں وجود ہے اور خانہ ششم میں موجود ہے اور نقطہ دوم خانہ سوم میزان سے
پہنچا ≣ کو اور خانہ سوم تعلق برادر اور خواہر سے رکھتا ہے ≣ منسوب گھوڑے سے
ہے اور گھوڑا برادر کا ہے جو ہر دو لفظ مختص ہوئے ہر دو شکل کو ضرب کیا تو شکل ⁝
حاصل ہوئی یہ شکل بھی دوازدہم خانہ سے منسوب ہے اور دائرہ سکن سے اور جو صاحب
ہفتم دائرہ ابدح سے ہے اور ظاہر میں خانہ ہشتم میں اور نہم میں موجود ہے اور خبر اوپر
غائب مسافر کے خوف میں ہے اور نقطہ بادی تمام زائچہ کے شمار کیے تو چھ ہوئے یہ بھی خبر
حمل کی دیتی ہیں اور قاعدہ سے ضمیر آتش اول اور باد دوم اور آب سوم اور خاک چہارم
لے کے ⁝ حاصل ہوا اور اس کو خانہ پنجم ≣ سے ضرب کیا تو ≣ حاصل ہوئی
اور عکس اس کا جو شکل اربع عنصر سے حاصل کی ہے اس کو شکل خانہ چہاردہم ضرب کیا
تو ⁝ حاصل ہوا ان ہر دو شکل کو ضرب کیا تو ⁝ بر آئی اور ⁝ خانہ ششم کے ملک
دائرہ رکن سے اور دائرہ ابدح سے اول کو اور سیزدہم کو ضرب کیا اور ہفتم کو اور
چہاردہم کو ضرب کیا ان دو کا نتیجہ ⁝ بر آیا قصہ بالا گزر گیا اور اعداد شکل اول کی یہ بھی
دلالت اور خانہ ہفتم کے کرتا ہے اور شکل ⁝ پس اس صورت میں شکل اپنے

گھر میں دائرہ سکن سے دیکھے مگر فرح دائرہ بزوح سے کہ دائرہ عدد بھی خانہ اول
موجود ہے دلالت اوپر خانہ منسوبات خانہ پنجم کے ہے اور آتش متولدات سے پیدا
ہوئی یہ بھی دلالت اوپر خانہ ششم اور دہم کے کرتے ہیں اور ضرب اول اور ہفتم سے
اور چہارم اور دہم سے حاصل کر کے دو شکل حاصل ہوئیں ان ہر دو کو آپس میں ضرب
کیا تو حاصل ہوا اور قاعدہ تمام نقاط رمل کی اول سے تاپانزدہم خانہ تک شمار کر کے
بعد از طرح دوازدہ گانہ کے یہ خانہ دوم میں منتہی ہوا قاعدہ نقاط آتش اور خاک
تاپانزدہم تک شمار کیے تو چہاردہم ہوئے بعد طرح کے دوسرے خانے پر منتہی اس جائے
نصرۃ الداخل ہے قاعدہ مراتب زوج اور فرد عناصر کے جدا جدا شمار کیا تو موافق عدد بزدہ
کے طرح کیے تو دس باقی رہے تو منتہی یہ خانہ دہم کو پہنچا قاعدہ جو انقلاب و تداتوید کیا تو
حاصل ہوئی زائچہ رمل میں اپنے گھر میں موجود ہے جماعت صاحب شانزدہم گھر سے
ہے دائرہ ابدح سے اور سیر سے خود پنجم خانہ سیر کے ہے اور دوازدہم خانہ میں اور خانہ
چہارم میں منسوب حیات سے ہے اور شانزدہم گھر منسوب عاقبت اور پنجم اور دوازدہم
بھی ہوتا ہے بس معلوم ہوا کہ سوال یہی ہے جو اوپر بیان کیا ہے قاعدہ مرتبہ عدد عناصر
امہات چہار گانہ بعد طرح کے وہی حاصل ہو قاعدہ مطلوب شکل اول موافق بزدح
کے ہمراہ ہے حاضر نہیں ہے تو دلالت اوپر غائب کے ہے قاعدہ ازواج اور افراد امہات
کے لئے گئے اور بعد طرح شانزدہ گاہ کے وہی بر آباد قاعدہ آتش اول اور خاک
دوم اور آتش سوم اور خاک چہارم صاحب سوم ہے اور حاضر نہیں ہے پس سوا
برادر غائب قاعدہ ضرب شکل اول کو سیزدہم کے ساتھ اور چہارم چہاردہم کو باہم ضرب
کیا یہ ذکر پہلے ہو چکا ہے قاعدہ اور عدد نقاط امہات کے ہفتم ہیں یہ خانہ ہفتم میں منتہی
ہو اور اس جا صاحب خانہ ششم ہے دائرہ ابدح سے اور سوم مزاج سے بیٹھے اور
تسکین مسکن سے صاحب خانہ پانزدہم اپنے گھر سے خانہ سیر کیا ہے دلالت اوپر سوالہائے
مذکور قاعدہ آتش امہات سے ایک شکل اور آب نبات سے ایک شکل ہر دو کو ضرب کیا تو
ہوا اور خاک پانزدہم خانہ سے اور سیزدھم سے اور نہم سے اور اول سے ایک
شکل حاصل کی اور باد ششم خانہ سے اور دوازدہم خانہ سے اور چہاردہم خانہ سے اور
شانزدہم خانہ سے ایک شکل حاصل کی اور ان دو کو ضرب کیا تو حاصل
ہوئی خانہ چہارم اور پانزدہم موجود ہے پس معلوم ہو کہ سائل سوال انہیں چیزوں سے
کرتا ہے لاکن جو باطن میں جماعت پانزدہم خانہ پیدا ہوا اور سوم اور دوم اور

دہم میں موجود ہے اور جماعت بسبب مراجعت کے خانہ سوم مناسبت رکھتی ہے پس معلوم ہو کہ وہ شخص دوسرا برادر سائل کا ہے جو کہ نقطہ ختمی یاد کا ≡ میں اور خانہ ششم میں ≡ کے آتش ہوے بس یہ بھی دلالت اوپر سائل سوال ظہور سے ہے اور خروج کچھ ہو کہ پوشیدہ تھا شکل حمل کے اور وہی ≡ تکرار خانہ دواز دہم میں یہ منسوب ہے اوپر حیوان کلان کے پس معلوم سوال سائل کا ہو حیوان ضمیر کیا تھا اور جو شکل ≡ حاضر اور قوی ہے اور تعلق گھوڑے سے رکھتا ہے اور جنس حیوان گھوڑا ہے اور جو قوت ≡ بسبب عنصریت اور خانہ سوم بہت ہے اور خانہ یازدہم اس کا ہے پس دلالت اوپر گھوڑے کے ہے اور ≡ خانہ پنجم فرزد کا ہے اور خانہ شانزدہم فرزند کے حیوان کا ہے پس دلالت کرتا ہے اوپر سوال سائل کے کیفیت تولد بچہ حیوان کے کہ نر ہے مادہ اور حمل عقد ختمی یہ ≡ کے ہے اور ≡ حاصل ہوا اور یہ صاحب دوم کا ہے بیچ سکن کے اوپر قدوم غائب کے خبر دیتا ہے اور صاحب دہم دائرہ ابدح سے اور یہ خبر مکان غائب سے دیتا ہے اور ظاہر میں خانہ پانزدہم اور چارم دہم اور خانہ دہم ہوا کہ تعلق حرکت حیوان رکھتا ہے اور یہی ≡ خانہ چار دہم بھی خبر حرکت حیوان سے دیتا ہے اور وہی ≡ موافق دائرہ ابدح خانہ ششم میں موجود ہے خانہ مذکور ساقط دہم سے ہے اور خانہ پانزدہم تعلق بہ مکان حیوان کے رکھتا ہے پس موافق تمام کے ضمائر ضمیر سائل یہ ہے کہ ایک مادہ اسپ برادر میرا رکھتا ہے اور دوسری کیا ہے حاملہ ہے اس سے بچہ نر ہوا ہے اور یا مادیان کو اس مقام سے اس جگہ آوے گا یا نہ مگر ایک زائچہ مصنف کتاب نے اول میں جو قاعدہ ضمیر کے بیان کے تھے ان سب کی مثال ایک زائچہ دے مبتدی کو چاہیے یہ کہ اس بیان سے خوب معلوم کرے اور ان قاعدوں کو یاد رکھے **باب پنجم** در مقدمہ جنی رمال کو پہلے لازم ہے کہ دریافت کرے کہ جنی ہاتھ میں نہیں ہے یا نہ اس نیت سے رمل کرے اگر خانہ اول اور دوم ≡ ≡ اگر یہ ہوں تو جنی ہاتھ میں نہیں ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ اگر قبض الداخل زائچہ رمل میں نہ ہو تو خالی ہاتھ ہے اور بعض استاد کہتے ہیں کہ اگر ≡ نہ ہو تو جنی ہاتھ میں نہیں ہے اور اگر ≡ اور خانہ طالع میں آوے تو پہلے جنی ہاتھ میں لی تھی پھر ڈال دی اور اگر ≡ ≡ ≡ ہو تو پہلے نہ پکڑے اور آخر میں ہاتھ میں لے اور اگر ≡ یا ≡ تکرار کرے جنی مکرر ہے یعنی دو چیزیں ہیں اور باقی اشکال جنی کے ہیں اور اگر چاہے معلوم کرے کہ چند کسان اجنی یا جنی کس کس کے ہے کہ عدد شکل ہفتم تعین اس شخص کے کرے اور شروع شمار دست راست سے کرے اور رمل

خود اسی جماعت میں ہے اور اگر خانہ نہم میں شکل داخل ہو اور اگر خانہ نہم میں شکل خارج ہو تو دس چپ سے شروع کرے اور عدد شکل ہائے جدول میں لکھے ہیں مصنف میر ولدار حسن عرض کرتا ہے کہ میرے امتحان میں جو قاعدہ ہے وہ بیان کرتا ہوں یہ قاعدہ میرے تجربہ میں تھا جو عرض کرتا ہوں۔ قاعدہ اگر دریافت کرے کہ چند چیزیں ہاتھ میں ہیں شکل ☰ زائچہ رمل کے تکرار کرتا ہے اگر زائچہ میں ایک ایک جائے ہے تو جنی ایک چیز ہے اور اگر دو جائے تکرار ہے تو دو چیزیں ہیں اور اگر سوم یا چہارم یا پنجم جائے تکرار ہے تو پانچ چیزیں موافق تکرار کے کہنا چاہیے اور اگر تکرار نہ کرے تو ہم مزاج اس کا ÷ سے کہے بموجب تکرار اور اگر ہر دو شکل رمل میں نہیں تو سائل کہتا ہے کہ خالی ہاتھ ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں ÷ کی تکرار پر کہنا چاہیے اور بعضے استاد کہتے ہیں ☲ کی تکرار کے۔ جدول اعداد کی یہ ہے۔

· · · ·	— · · —	— — · —	— — · —	· — · —	— · — ·	— — · ·	· — — —	· — · —	· · · —	— · — —	· · — ·	— — — —	· · · —	— · · ·	· — — —
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

توعدگیر اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ جنی داہنے ہاتھ میں ہے یا بائیں ہاتھ میں۔ اور شکل خانہ سوم یا خانہ سیزدہم ضرب دے کے ایک شکل حاصل کرے اور پانزدہم خانہ کی شکل کو پانزدہم خانہ کی شکل سے ضرب کرکے اور ان دو شکلوں سے ایک شکل حاصل کرے اور شکل حاصل اگر رمل میں داہنی طرف ہے تو دست راست میں ہے اگر نصف میں بائیں طرف ہے تو دست چپ میں جنی ہے اگر ہر دو طرف ہو تو دونوں میں ہیں اور اگر رمل حاضر نہ ہو تو جنی ہرگز نہیں ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ اگر خانہ پنجم میں اور خانہ ششم اور نہم میں شکل داخل ہو تو دست راست میں ہے و الا نہ دست چپ میں ہے توعدگیر اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ کیا جوہر ہے تو شکل کے خانہ پنجم ضرب کرے اور پنجم سے خانہ میں ضرب دو شکل حاصل کرکے ایک شکل حاصل کرے اگر آتشی ہے تو جوہر معدنی ہے اور اگر بادی ہے تو حیوانی اور اگر آبی ہے تو نباتی اور اگر خاکی ہے تو کانی قاعدہ دیگر بعضے استاد یہ بیان کرتے ہیں کہ شکل چہارم کو شکل ہشتم سے ضرب کرے اور شکل ہفتم کو شکل دوازدہم سے ضرب کرکے اور دو شکلوں سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اور اس حاصل شکل سے چہارم کو ضرب کرکے اور شکل حاصل ہو مطابق عناصر کے جو ہر جنی کے قاعدہ دیگر شکل چہارم کو ہمراہ چہارم اور شکل ہشتم اور یازدہم

شکل کو ضرب کرے اور ان شکلوں میں سے ایک شکل حاصل کرکے جو ہر جنی کا بیان کرے اگر آتشی ہو تو معدنی اور بلوی میوائی اور آبی نباتی اور خاکی کالی قاعدہ چہارم شکل کو دوازدہم شکل سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے جو ہر جنی کا بیان کرے نوعدیگر اگر اول خانہ طالع میں جو یہ شکلیں آویں جنی قیمتی ہو اور اگر ہو تو قیمت میانہ ہے اور اگر ہو تو کم قیمت ہے اور خام ہے آخر جب پختہ ہوگی تو قیمت ہوگی اور اگر ہو تو کچھ قیمت نہ نوعدیگر بیان میں سکی اور گرانی کے نقط آتش اور باد تمام رمل کے شمار کرے اور ہفت طرح کرے اور اگر طاق باقی ہے تو سبک ہے والا نہ گران ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں اگر میزان میں شکل سعد ہو تو عزیز ہے اور گران ہے اور اگر نحس ہے تو سبک ہے اور خوار ہے نوعدیگر اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ وہ چیز نئی ہے یا پرانی مسلم ہے یا ٹوٹی ہے اگر طالع میں یہ شکل یہ آویں تو وہ چیز ناتمام اور پرانی اور بوسیدہ ہے طالع میں آویں تو تمام ہے اور اگر تو وہ چیز ٹوٹی اور پرانی ہے نوعدیگر رنگ جنی کا معلوم کرنا تمام نقاط رمل کے شمار کرے اور پنجگانہ طرح دے ایک باقی رہے تو سیاہ اگر دو ہوں تو سفید اور تین ہوں تو سرخ اور چار ہوں تو زرد اور اگر پانچ رہیں تو مختلف یا سبز ہے اور استاد کہتے ہیں اگر حال جنی کا دریافت کرے تو نظر کرے اور خانہ شانزدہم کے اگر آئیں تو جنی حیوان ناطق ہے اگر تو حیوان صامت اور اگر تو جنی کالی ہے اور اگر تو جنی نباتی ہے موافق منسوبات اشکال کے حکم کرے نوعدیگر یہ قاعدہ بہت خوب ہے اگر چاہے کہ خوب دریافت کرے جنی کو تو عدد شکل سیزدہم اور چاردہم اور پانزدہم کو موافق عدد ابجد کے لے اور طرح شانزدہ گانہ کرے اگر ایک باقی رہے تو جنی قبل حیوان ناطق اور تندرست کے ہے اگر دو باقی رہیں تو حیوان ناطق بیمار ہے اگر تین رہیں تو حیوان ناطق مردہ ہے اور اگر چار باقی رہیں قبل استخوان حیوان ناطق اور جو پانچ باقی رہیں تو نبات تازہ اور اگر چھ باقی رہیں تو نبات خشک اور اگر سات باقی رہیں تو نبات عملی اور اگر آٹھ باقی رہیں تو نبات سوختہ یا خاکستر شدہ یا پسا ہوا ہو اور اگر نو باقی رہیں تو صامت کے ہے اور اگر دس باقی رہیں تو استخوان حیوان صامت کے ہے اور اگر گیارہ باقی رہیں تو حیوان صامت مردہ اگر بارہ ہو تو استخوان حیوان صامت خشک اور اگر اور تیرہ باقی رہیں تو کانی ہاتھ میں ہے اور اگر چودہ باقی رہیں تو کانی ٹوٹی بد رنگ اور اگر پندرہ باقی ہوں تو کانی کہنہ اور خالص ہے یا مرکب ہے نوعدیگر

دوتین جدولین جمع کے بیان میں لکھی ہیں۔ یہ جدولین بھی ملاحظہ کرنا ضرور ہے۔

جدول دراحکام خبی مزہ طعام کو خانہ کہنا چاہیئے

متولد ہوں گی ان میں سے ایک ⩧ بھی ہے اور ضرب سے ÷ و ≑ ان کیس پیدا ہوا اور دوسری شکلیں جو جنس کانی سے ایک طرح پر ہے اس واسطے منسوب کیا ہے اور جنس دوم بناتی ہے اور نبات اوپر دو قسم کے ہیں ایک قسم پائدار ہے اور دوسری قسم کو بقا ہے سال آئندہ نہیں تو قسم دوم ناپائدار ہے کہ ہر سال پیدا ہوتی ہے اور معدوم ہو جاتی ہے اس کو ہمراہ ⩧ کے مناسبت دی ہے کس واسطے ⁝ دو جا پیدا ہوئی ہے ایک جائے مختلف المزاج چونکہ ≑ پیدا ہوئی ہے کس واسطے ہر دو شکل سے نقطہ آتش کے اور ایک نقطہ آب کا اور ایک نقطہ خاک اس واسطے مختلف المزاج ہے کہ آتش تعلق نہ پائدار کی ہے اور ہر دو شکل نحس ہیں اور ⁝ دونوں ≑ ان دو شکلوں سے ⩧ پیدا ہوئی تعلق اوپر نباتات پائدار سے منسوب ہے کس واسطے کہ ≑ صورت سعادت اور خیر کی ہے ÷ متوسط ہے اس واسطے کہ یہی شکل سعادت کی طرف ہے اگرچہ ان دو شکلوں میں دو نقطہ آتش کے ہیں ایک آب کا اور دوسرا خاک کا ہر دو نقاط میں صورت دوستی کی ہے اور ایک صورت پر مجتمع ہیں اور یہ ⩧ متخرج ہوتی اور ان میں تفرقہ پیدا نہ ہوگا اگرچہ مایہ تفرقہ کا ہے لیکن آب اور خاک دونوں جمع ہیں دلالت اوپر قیاس کے رکھتی ہیں معلوم ہو نباتات بقا متعلق ہیں اور سوم جنس حیوانی ہے اور حیوانات اوپر چار قسم کے ہیں ایک انسان اور دوم بہائم اور سوم طیور اور چہارم حشرات پس ⁝ کو بقائے مذکور چار جا ہے متولد ہوتی منسوب بہ حیوانات پر کیا ہے اور ⩧ و ≣ و ⁝ کی صورت بندھی ہے دلالت اوپر حشرات کے کرتا ہے کس واسطے کہ ایک شکل خانہ ششم کی ہے اور ایک خانہ ہشتم کی ہے خانہ ششم تعلق مریخ سے رکھتا ہے اور خانہ ہشتم مرگ اور خوف سے تعلق رکھتا ہے اکثر حشرات موذی مضرت پہنچاتے ہیں ⩧ و ⩧ و ÷ پیدا ہوا دلالت اوپر طیور کے رکھتا ہے اور ایک شکل صاحب خانہ چہارم گھر کی ہے تعلق زمین سے اور دوسری صاحب خانہ دسویں خانہ کی ہے تعلق آسمان سے ہے اس واسطے طیور سے مناسبت دی ہے دونوں خانہ رکھتی ہے گا ہے زمین گاہے آسمان سے ہیں طیور سے مناسبت یہ دونوں خانہ رکھتے ہیں ⁝ اور ≑ اور ⩧ پیدا ہوتا ہے دلالت اوپر بہائم حیوان کے رکھتا ہے کس واسطے کہ یہ دونوں شکلیں صاحب خانہ دوازدہم خانہ کی ہیں ہر دو تسکین دائروں سے ہے چنانچہ ⩧ کہ تسکین دائرہ ابدح کے ≑ تسکین منتہی ابدح اور ان خانہ سے منسوب اور چہارم کے ÷ اور ⁝ و ≣ پیدا ہوئی دلالت اوپر انسان کے رکھتی ہے اور ⁝ صاحب خانہ چہاردہم کا ہے دائرہ ابدح سے اور منتہی ابدح صاحب خانہ شانزدہم خانہ

کی جماعت ہے بدستور [illegible] بالذات صورت انسان ہے کس واسطے کہ تین نقطہ رکھتا ہے باد کا تعلق گویائی ہے اور آب باتصال سے تعلق ہے اور خاک کا تعلق وجود سے رکھتا ہے یہ تین صفتیں انسان سے تعلق رکھتی ہیں اور خانہ چہاردہم شرافت ہے کس واسطے کہ کسی حیوان سے منسوب کرنا لازم نہیں ہے اس کو اس واسطے منسوب انسان سے کیا ہے کہ اور حساب نہیں آتا ہے ان دو صفتوں سے ہفت حرکت دیں ہیں چنانچہ بیچ دائرہ صفحہ کے تحریر کردیا ہے اس جدول کو غور سے معلوم کرنا چاہیے۔

حرکت اول	حرکت دوم	حرکت سوم	حرکت چہارم	حرکت پنجم	حرکت ششم	حرکت ہفتم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معدن	نبات ناپائدار	نبات پائدار	حشرات	طیور	بہایم	انسان

جو شکل طالع یعنی خانہ اول میں آوے اس شکل کو مطابق دائرہ ابدح کے اعداد زوج اور فرد کے لے کے اوپر شانزدہ خانوں کے قسمت کرے جس شکل پر منتہی ہوئے شکل اس خانہ کے حساب سے دائرہ ابدح اس شکل کو علیحدہ لکھے اور جو طالع میں شکل ہے ہمراہ اس کے ضرب کرے اور حاصل معلوم کرے اگر [illegible] ہو جنی کانی ہے اور اگر [illegible] حاصل ہوئے تو جنی نباتی ہے اور اگر [illegible] آوے تو جنی حیوانی ہے اور بعضے استاد کا عمل یہ ہے کہ میزان سے نقطہ روانہ کرے جس شکل پر منتہی ہو شکل اول کو شکل منتہی سے نتیجہ لے کے ایک شکل ہو شد" طالع میں [illegible] ہو اور شکل منتہی [illegible] تو ان دو سے یہ یعنی یہ عمل جائز نہیں ہے کس واسطے قطب ہے اپنی حالت سے نہیں پھرتا اور یہ خواص معدن ہے اوپر دو طرح کے ایک منجمد ہے یعنی قسم جواہر اور سبک ہو اور دوسرا غیر منجمد ہے کہ وہ قسم طلائی اور نقرئی وغیرہ سے اگر اول خانہ میں [illegible] ہو تو معدن قسم منجمد ہو کس واسطے [illegible] آتشی ہے کہ لذات سے تعلق بجواہر رکھتا ہے اور خانہ آتشی میں قوت تمام کی ہے اور طرح اس خانہ کی یازدہم خانے کو پہنچی ہے خانہ [illegible] کا ہے اور [illegible] یازدہم میں قوت عنصری رکھتا ہے پس قوت ہر دو شکل سے دلالت اوپر ہر چیز کے رکھتا ہے کہ منجمد قیمتی ہے اور اگر [illegible] ظاہر میں قوی ہے [illegible] جواہر کے کرتا ہے اگر ضعیف ہو یا نہ ہو قسم سنگ کے ہو [illegible] خانہ میں ہو تو دلالت اوپر اشیائے [illegible] کے کرتا ہے کس واسطے کہ طرح اس کی خانہ سوم میں پہنچی یہ [illegible] ضعیف بسبب عقریب کے پہنچی ہے

پس ضعیف اس دلالت سے کرتی ہے اوپر اشیائے معدنی کے غیر منجمد ہے مثل زرو نقرہ دغیرہ اوپر قیمتی دغیرہ قیمتی اشیاء کانی دغیرہ منجمد کے قوت اور ضعیف کرتا ہو اور اگر اول خانہ میں ہو تو دلالت کرے اوپر نباتات تلخ وہر کے دو لفظ مختلف المزاج کے رکھتا ہے اور نباتات سے تعلق نقطہ آب سے رکھتا ہے اور آتش کا خراب کرنے والا پانی ہے تقویت تمام رکھتا ہے اور اگر ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر نباتات بد مزہ اور نیز کس واسطے کہ اگرچہ یہ شکل دو نقطہ مختلف المزاج رکھتی ہے مگر نہیں ہے اگر ہو تو دلالت اوپر نباتات خوش ذائقہ کہ قابل کھانے کے کس واسطے کہ یہ شکل سعد ہے اور قوت سے بیٹھی ہے اور آوے اور دلالت کرے اوپر چیز بدمزہ کی کہ اغلب کہ پوشش میں کام آتا ہے کس واسطے تسکین ابدح میں صاحب خانہ سیزدہ خانہ کا ہے دائرہ ابدح ... پنج منتی ابدح صاحب خانہ اول پس اور ہر دو شکل دلالت اوپر اس چیز کے کہ تن و جان سائل کا ہو اور ایک نقطہ آتش رکھے اور نقطہ آب اور خاک پس غلبہ آب اور خاک کا دلالت اوپر بجھانے آتش کے اس واسطے کہتا ہوں کہ حیوان اوپر تین قسم کے ہے ایک مضر دغیرہ مضر تعلق سے رکھتا ہے کس واسطے نقطہ باد اور آب رکھتا ہے کہ مختلف المزاج ہے ایک سرد اور دوسرا گرم جو دو مختلف المزاج ایک دوسرے جمع ہوں موجب ضرر ہے غیر مضر زیر کس واسطے کہ نقطہ خاک رکھتا ہے اور خاک مضر نہیں قسم دوم پر کہتے ہیں تعلق رکھتا ہے اگر نقطہ باد اور خاک کا رکھتا ہے غیر گویندہ قسم سوم طائر وغیر طائر تعلق یہ حمرہ رکھتا ہے کس واسطے نقطہ باد کا رکھتا ہے و نقطہ غیر طائر کس واسطے نقطہ باد نہیں رکھتا ہے بعضے استادان نے کہا ہے کہ تعلق بحشرات گزندہ رکھتا تھا اوپر حشرات زمین کے سکن میں اور بعضے تخصیص کرتی ہیں بعض اگر حمرہ تھا بجائے بد تکرار کیا تھا برائے مثال رمل پھینکا تاکہ مبتدی کے ذہن میں آوے یہ جو قاعدہ بیان کیا ہے اس کی مثال کو زائچہ کھینچا ہے جو شکل تکرار

کرتی ہے خانہ پنجم جس جی کی دو ... شانزدہم خانہ میں تکرار ہے مگر دہ معتبر قوت سے ... شکل ... ہے معلوم کیا کہ چیز گرم ... تکرار خانہ آتش میں اور آخر خاک میں کی ہے بسبب آتش کے کچھ سختی کی بھی ہے اور عجب نہیں

ہے اور دوسرے خانے میں بیاض معلوم ہو کہ رنگ سفید ہے اور بیاض نے خانہ زائل میں تکرار کی ہے لیکن بسبب عنصریت کے ضدیت نہیں ہے اور چہارم خانہ بیان کا ہے موجودہ قوت پر ہے اور خانہ سوم قبض الداخل ہے معلوم ہوا کہ ایک چیز گول ہے و خانہ نہم شریک قد ہے دلیل اوپر دراز قد ہے معلوم ہوا کہ ایک چیز گول اور دوسری چیز نوک دار ہے اور چہارم وہی بیاض موجود ہے اور خانہ ہشتم میں تکرار ہے بشرکت جنی کا ہے اور ششم خانہ پرورش کا ہے جنی کا خانہ ششم تکرار بیاض کی ہے دلیل اوپر نباتی جنی کرتی ہے اور لحیان خانہ پنجم موجود ہے اور تکرار اپنے گھر میں موجود ہے کہ شریک غذا کا ہو پس استعمال اس کا کھانے میں ہے اور خانہ ہفتم میں ضدیت اس کی ہے اگرچہ قبض الداخل بیٹھا ہے بظاہر ضدیت میں اختلاف رکھتا ہے تو حکم اوپر کے ہے اور کس واسطے یکجا خانہ زائل میں وہ سوم ہو اور ایک جائے خانہ ششم اور خانہ ہفتم موجود ہے پس یہ دو صدق پر ہیں اور خانہ دہم موجود ہے میں نے کہا طعام اس کا شیریں ہے اور خانہ دیاز دہم میں ہے دلالت اوپر نباتی کے ہے اور خانہ دوازدہم کہ قاصد جنی سے ہے موجود مگر ضعیف ہے اور خانہ دہم کہ بادی ہے تعلق جنی سے رکھتا ہے اور قوت ہے اور کھانے میں مزہ انسان کے ہے اور شانزدہم خانہ میں ہے اور نبات تروتازہ کے ہے اور تکرار خانہ آتش میں ہے ایک جنس جنی تراوت رکھتی ہے دوسری چیز خشک ہے کس واسطے کہ شکل طالع میں ہے اور خانہ پنجم میں تکرار اور یہی خانہ آتش ہے موافق تسکین حروف کے ہے ستارہ بھی شانزدہم خانہ میں خاک کے موجود ہے کہ آتش خاک ہوگئی معلوم ہو کہ جنس دوم قبل غلبہ کے شریک تھی
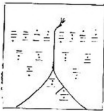
اور عدد زوج اور فرد لحیان کہ طرح کیا اور تیرہ باقی رہے صاحب خانہ سبز دہم موافق نفی کے ضرب کیا حاصل ہوا تو لحیان دلالت کرتا ہے اوپر نباتات کے خوش ذائقہ کہ قابل کھانے کے اس واسطے ثوری کہا مثال دیگر خانہ اول میں آیا معلوم ہو کہ جنی نرم ہے اور دوم خانہ میں معلوم ہو کہ رنگ سفید مائل [illegible] کی خانہ سوم اور خانہ نہم معلوم ہوا کہ مربع ہے مائل بہ درازی اور خانہ چہارم اور تکرار ہشتم میں تو معلوم ہوا کہ جوہر کانی ہے اور

خانہ پنجم ؞ یہ شکل خارج سعد ہے اور تکرار طالع میں اور صاحب خانہ دہم کہ تعلق برفعت رکھتا ہے معلوم ہو کہ چیز استعمال کی ہے اور رفعت متعلق سائل کے ہو مثل کھانے اور پہننے کے مگر یہ شکل خارج ہے کس واسطے جنس پہننے کی ہے اور خانہ ششم ؞ موجود ہے دلالت کرتا ہے کہ پرورش آفتاب سے ہے اور خانہ ہفتم میں ؞ ہے ضد اس کی مختلف ہے معلوم ہوا کہ اب ضد خاک کی نہیں ہے لیکن جو ؞ خانہ چہارم میں ہے اور خانہ ہشتم میں تکرار ہے اور قوی ہے اس واسطے ؞ صاحب خانہ سے ضرب کیا موافق بزوج تو ؞ حاصل ہوئی موافق سکن ابدح کے ضرب کیا تو شکل مستخرج سے جوہر معلوم ہوتا ہے اور یہی مطلوب بد سے ہے اور خانہ دہم میں ؞ ہے پس جوہر کانی ہے اور کانی ذائقہ نہیں رکھتا ہے اور خانہ یازدہم ؞ تمام ہے اور دوازدہم خانہ میں ؞ کی تکرار ضعیف ہے اس واسطے صاحب خانہ سے ضرب کیا تو ؞ حاصل ہوئی معلوم ہوا کہ جنی جنس معدنیات ہے ؞ دلالت اوپر نرمی کے کرتا ہے اور معدنیات نرم نہیں ہوتی اور ساتھ جسم کے ؞ یہ نرمی معلوم ہوتی ہے اور خانہ سوم خانہ آب کا ہے اور پیدائش کو معلوم کیا اگرچہ سخت ہے اور جنس اپنے میں بہ نسبت دوسروں کے نرم ہے اور جو ؞ بقاعدہ منتہی ابدح ؞ بر آیا

اور وہ قوی بیٹھا ہے معلوم ہوا کہ جنس معدنیات جوہر ہے ؞ خانہ سعد میں تکرار کی ہے دلالت اوپر جواہر قیمتی کے ہے میں نے کہا کہ نگینہ پکھراج کا ہے مثال کے واسطے زائچہ کیا طالع ؞ ہے سبز نرم ہوئی دم رنگ طلائی اور سوم ؞ معلوم ہوا تو قد گول ہے اور نہم ؞ اور تکرار بیچ خانہ خاک میں کی ہے اور خانہ آتش میں ہے

علم

دلالت اوپر میانہ قد کے ہے اور چہارم ؞ قوی ہے معلوم کیا کہ جنی کانی ہے اور خانہ پنجم ؞ ہے معلوم ہوا کہ استعمال اس کا بجائے نیک کے ہے اور بکار سائل اولی تر و خانہ ششم میں ؞ ہے معلوم ہوا کہ پرورش آتش میں پائی اور خانہ ہفتم میں ؞ ہے اور ضد اس کی مطلق نہیں ہے اور ؞ قوی ہے اور صاحب سکن ہشتم خانہ کا ہے موافق ابجد کے اس واسطے اختیار کیا میں نے اور خانہ دہم میں ؞ ہے اگرچہ نحس ہے اور خانہ سعد میں قوت ہے اس واسطے معلوم کیا کہ بے مزہ ہو اور خانہ یازدہم میں ؞ ہے

ہے جنی تمام ہے اور خانہ دوازدہم میں ہے لیکن خانہ ساقط میں مکرر ہوا ہے اعتبار نہ
کیا اور جو موافق مختی ابدح کے متولد ہوئے اور قوت سے خانہ چہارم ہے لہٰذا
معلوم کیا ہم نے کہ جنی جنس کانی ہے اور قیمتی ہے اس واسطے یہ کہا کہ جنی اشرفی ہے اب
مثال مبتدی کو کافی ہے اس طرح پر بیان کرے اور چار چیزیں علم رمل میں شکل اول ضمیر
دوم جنی سوم اسم ہر چیز کا چہارم دفینہ مگر ضمیر اور جنی کا تو کچھ بیان کیا۔ اسم کا اور دفینہ کا
آخر کتاب میں بیان ہوگا باب اول دربیان خانہ اول بیان موافق استاداں قدیم کے از
غیب عند اللہ اور یہ علم ہفت پیغمبران کا ہے باب ششم در احکام دوازدہ خانہ میں بیان کیا
جاتا ہے اس کو خوب یاد رکھنا چاہیے اگر کوئی شخص سوال طالع کا کرے کہ آج کل میرے
ایام کیسے ہیں تو باوضو سورہ فاتحہ پڑھ کر قرعہ پھینکے اگر پہلے خانہ میں شکل سعید اور قوی
ہوئے تو دلالت اوپر سعادت طالع کی ہے اور اگر ضعیف شکل ہو تو دلالت اوپر میانگی طالع
کی کرے اور اگر نحس ہو تو حکم بالعکس کرے اور اگر خارج سعد ہو تو سائل کو تردد علو
مرتبہ کا ہے اکثر رہتا ہو اگر طالع میں ہو تو سائل کو تردد واسطے درست کرنے ارکان
ظاہری کے مثل طہارت اور لباس فاخرہ پہننے کے اور اگر ہو طالع میں تو سائل کو
تردد جاہ و حشم کا ہو اور ارادہ سفر اگر ہردو صورت لحیان ہو تو صلاحیت اور تقویت علم
حاصل ہوئے کس واسطے خانہ مزاج میں ہے ارباب دیوی کے ہیں اور قصد خروج کا
ہو اور اگر و طالع میں ہو تو رغبت مزاج سائل کا طرف فسق و فجور کے ہو اور
اگر ہو تو دلالت کرتا ہے کہ میل مزاج سائل کا طرف قمار بازی اور افعال بد سائل
بدخصلت اور علم سے جاہل اور جنگ و جو اور اکثر حرف مزاج حاصل کرنا مال حرام کا
ہوئے یہ بھی مثل قبض الخارج کے ہے اور میل سائل بطرف اذیت دنیا مردم کو اور
بدگوئی اور حاسدی اوپر مزاج کے غالب ہوئے اور اگر و و تو دلالت کرتا
مزاج سائل طرف سکون غالب کے ہو اور آراستگی اپنی منظور ہوئے صرف شائستگی اور
غربت مزاج میں ہو اور جو صرف مزاج میں جمع کرنا مال حق حلال کا مثل تجارت وغیرہ
سے اور جو ہو تو مشترک ہے صرف مزاج میں سات صلاحیت اور تقویت معیشت
وغیرہ کے اور اگر ہو تو طالع میں رغبت مزاج حرف پاسداری طبیعت مزاج دوستان
اوپر آشنایان کے ہو لیکن بسبب ضعف مزاج اور کاہلی اوپر مزاج کے غالب ہو اور نظر
تحصیل معاش دوستان طالع میں ہو تو میل مزاج سائل کی طرف حرام و چوری
کے غالب ہو اور ظاہر میں صورت غریب معلوم ہو اور باطن میں مزاج اوپر نزاع اور

اذیت کے رغبت ہو اور مال حرام پر نظر ہو اور صورت افلاس کی غالب معلوم ہو اور اگر کسی جا قصد جانے کا کرے تو مخفی کرے اور جو شکل منقلب ہو وہ متردد اور مختلف المزاج ہوئے قیام اوپر ایک طرح نہ ہو مثل ⁞ و ⁞ طالع ہو تو مزاج سائل کا طرف سیر باغ اور تماشہ بینی اور رقص و سرود اور مہمانی کے ہو اور اگر ⁞ ہو تو دلالت اوپر سے سیر باغ و بوستان وغیرہ کے ⁞ خارج نحس ہیں مزاج اوپر ایک حال کے نہ ہوئے اور اگر ⁞ و ⁞ و ⁞ طالع میں ہوں تو مزاج طرف تحصیل علم کے ہوئے اور اگر ⁞ طالع میں ہو تو رغبت مزاج بطرف طہارت اور عبادت مثل تلاوت قرآن اور پاکیزگی اور غسل وغیرہ اور رجوع بامور علوم دینی کے ہوئے اور اگر ⁞ ہو تو رجوع امور ظاہر مثل علم معاش اور کتابت سیاق وغیرہ کے معلوم ہوئے اور اگر ⁞ و ⁞ اگرچہ مطیع ہے رائے اور عقل اپنی بھی داخل کرنا ضرور ہے اور اگر ⁞ متحرک مزاج ہو اور مزاج میں اس کے ناکارگی غالب ہوئے اور رغبت طرف عمارت اور ہر اک سے قرض لینا مزاج میں غالب رہے اور اگر ⁞ ہو تو دلالت کرے اوپر شقاوت مزاج کے مثل طبیعت طرف جنگ و جدل و حرام خوری کے تابعداری کسی کی نہ کرنا اور صرف مزاج اذیت مردم رہتا ہو اور اگر ⁞ ہو تو مزاج مرکب دم اور سودا اور باقی دلیل اوپر اسی قیاس کے چنانچہ دائرہ سکن امزجہ ذکر کیا ہے اور اگر ⁞ ہو تو دلالت کرتا ہے اور اندیشہ مزاج کی اوپر علوے مرتبہ کے اور ارادہ عالی درجات رکھتا ہو اور باقی ارادہ تکرار پر لحیان کے موقوف ہے اور باقی اوپر اسی قیاس کے اور اگر سوال صحت تن و جان کا ہوئے اور قوت ضعیف طالع سے کیے اور نظر کرے اوپر ان شکلوں کے ⁞ اگر لحیان قوی ہو تو قوت اوپر جان کے ہے اگر ⁞ قوی ہو تو قوت اوپر جسم کے ہے اگر سوال اس کا اوپر آئندہ کار کے ہے تو نظر کرے اوپر خانہ اول کے اگر شکل خارج سعد ہو تو انکار ہے خود یعنی آپ ترک کرے اور اگر داخل سعد ہے تو میل ⁞ بوجہ احسن سرانجام اور اگر ⁞ طالع ہو تو اکثر سرانجام کار مگر قدرے نقص باقی رکھے اور اگر ⁞ ہو تو مشقت تمام ہو کچھ حاصل نہ ہو اور بعد حصول تردد اور اذیت پہنچے کے ترک کرے بعد چندیکہ پھر شروع کرے لیکن تمام نہ ہوئے اور اگر منقلب نحس اس کار سے خفگی ہوئے اور اس کو ترک کردے اور دوسرے کار میں مشغول ہوئے اور اس کار دوسرا کرے اور آخر سرانجام کلی نہ ہوئے اور اگر بعد اس کے متحیر رہے اور قدرے فکرمندی کا سرانجام ہوئے اور ثابت نحس ہو کچھ کام سرانجام نہ ہوئے مگر نزاع جنگ اور فسادات واقع ہوئے مگر صرف

علیحدہ علیحدہ شکل کا بیان کیا ہے مثلاً اگر کوئی شکل نحس طالع سوال میں آئے اور اس کی نظرات کو خیال کرے اگر نحس طالع میں آیا اور خانہ سوم نظر تسدیس ہے اگر ہوئے اور خانہ پنجم میں نظر تثلیث ہے اور خانہ نہم میں ہے اور خانہ یازدھم میں ہیں تو یہ عکم اوپر سعادت تمام کے ہے اور باطن میں طالع پر ہے تو اس کا حکم اوپر سعادت کے ہے سب کام کا سرانجام خود بخود ظاہر ہوجائے گا مگر نظرات کا معلوم کرنا کامل ہے اور اوتاد میں جو نہ ہوا ہے وہ کام ہو اور تکرار پر معلوم کرے سعادت اور نحس کا حال اور قوت اور ضعیف یعنی خانہ شرف اور ہبوط اور فرع اور خانہ مطلوب یا خانہ عنصر میں ہے تو وہ کام ہوگا اور ضرور ہوگا اور حکم استقبال کا خانہ دوم اور پنجم وغیرہ اور حال کا خانہ اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم ہوگا اور آئندہ دوسرا اور خانہ پنجم اور ہشتم اور یازدہم اور ماضی کا حال خانہ سوم اور ششم اور نہم اور دوازدہم ان کا خیال واسطے مبتدی کے ایک زائچہ کرتا ہوں

پہلے سائل سے کہا تو ضمیر رکھتا ہے کس واسطے طالع میں ہے اور خانہ پنجم میں تکرار کرتی ہے اس واسطے دو ضمیر کے ایک یہ ضمیر ہے کہ طالع میرے سعید ہیں

نحس ہیں اور جو کام میں کرتا ہوں وہ کار خود بخود ترک ہو جاتا ہے کس واسطے کہ طالع سوال میں ہے اور تکرار خانہ پنجم کہ خانہ سعادت اور باعث کا ہے اور باطن میں خانہ دوازدہم ہے اور دوم جو کہ خانہ اول یا ابتدائے امور اور باطن میں خانہ نحوست کا ہے اور خانہ اول میں ابتدائے امورات سے تعلق رکھتا ہے نیان سعد خارج ہے اور تکرار باطن میں خانہ دوازدہم کو وہ گھر زائل ہے پس دلالت کرتا ہے اور ترک خود بخود بے مانع کسی کے ترک کیا اور خانہ پنجم میں جو تکرار ہے اوپر لہو لعب کے ہے یہ بھی دلائل کرتا ہے اوپر شروع کرنا کام کا لہو لعب سے اور قیام مزاج کا نہیں ہے اور دوسرا ضمیر میں نے کہا ایک سوال محبت گذشتہ سے یعنی میں چاہتا ہوں کہ اپنے نکاح میں لاؤں یہ سوال بھی طالع میں میرے ہے یا نہ اور فرزند ہوگا یا نہ اور موافقت اور تندرستی تن و جان رہے گی اور کچھ خوف اذیت تو نہ ہوگا کس واسطے کہ نیان طالع میں ہے اور تکرار خانہ پنجم میں کہ تعلق محبت سے اور فرزند سے رکھتا ہے ہم ستارہ ایک ہے خانہ ہفتم اور چہارم موجود ہے اور عدد نیان بھی دو ہیں اور خانہ چہارم موافقت رکھتا ہے اور

خانہ ہفتم اوپر تزویج کے خانہ اپنے سے موافق دورہ دوازدہم اور خانہ ششم بھی خبر
زائل ہونے پر دیتا ہے اور خانہ نہم تعلق خطبہ سے رکھتا ہے موافق مسکن کے خانہ ہفتم
میں موافق دائرہ ابدح کے خانہ پنجم میں خبر محبوب کی ہے اور خانہ ہشتم خبر زن آئندہ کی
دیتا ہے مگر مال خوف سے رکھتا ہے اس واسطے میں نے کہا اور اب احکام بیان کرتا ہوں
کہ طالع تو سعادت رکھتا ہے مگر بالفعل رغبت مزاج کی بہ صلاح اور قوت رکھتا ہے اور
الحال نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے اور مزاج سائل کا خوپسند ہے اور صفراوی مزاج ہے مگر
رغبت مزاج کی طرف محبوبہ کے بہت رکھتا ہے اور طریق تثلیث کا حکم لحیان سے ہے اور
دوسرے دلالت اوپر صحت جان کے ہے کس واسطے لحیان بجان رکھتا ہے مگر قوی موجود
ہے اور جسم لاغر ہے کس واسطے کہ جماعت تعلق جسم سے رکھتا ہے مگر بظاہر زائچہ میں
نہیں ہے اور باطن میں خانہ اول اور دوم اور پانزدہم تکرار کرتی ہے اور خانہ دوم
ضعیف ہے اور خانہ اول اور یازدہم خانہ ہو اس واسطے ہم نے کہا جو طالع میں لحیان ہے
کہا میں نے کہ طالع تو سعادت رکھتا ہے جو کام شروع کرے گا خود بخود ترک ہو جائے گا
بسبب خفگی مزاج اپنے سے کس واسطے کہ خانہ اول میں لحیان ہے اور لحیان کے خانے
لذات کے یہی خاصیت رکھتا ہے اور تکرار خانہ پنجم میں ہے اس سبب سے میں نے کہا
اور باطن میں خانہ دوازدہم میں لحیان ہے پس لحیان سعد خارج ہے اور تکرار باطن خانہ
دوازدہم میں رکھتا ہے اس واسطے خفی مزاج کو کہا اور اگر ظاہر میں لحیان خانہ دوازدہم
ہوتا تو مانع دشمنی سے تعلق ہو جاتا ہو اور دوسرے جو حکم کیا کہ محبوب تیرے ہاتھ آوے
گا اور تو نکاح کرے گا اگرچہ عورت دوسری تیرے پاس موجود ہے اور وہ اور جائے ہے
اور فرزند اس کے ساتھ ہے اور وہ سفر میں ہے کس واسطے کہ شکل طالع کی خانہ پانچویں
گھر میں تکرار کرتی ہے تعلق محبوب سے رکھتی ہے اور لحیان کا ہم مزاج ستارہ ☷ ہے
خانہ ہفتم اور چہارم میں ہے اور خانہ ہشتم تعلق اوپر عورت آئندہ کے رکھتا ہے اور ☷
قوت پر موجود ہے اگرچہ موافق سکن کے نکبت میں ہے اور موافق ابدح اور خانہ یازدہم
میں خود موجود اور فرحت میں ہے اور خانہ دوم میں موافق تسکینات مذکور پنجم میں ہوتا
ہے یہ بھی خبر اتصال پر دیتا ہے اور شکل خطبہ کی ☷ ہے موافق سکن خانہ سوم کہ خانہ
علم کا ہے قوت سے بیٹھا ہے موافق تسکین کے خانہ ہفتم میں موجود ہے و موافق انتزاع
نہم خانہ سے موافق خانہ ابدح کے خانہ دونوں اپنے محل داخل ہیں ☷ ہے اوپر نکاح ہمراہ
محبوب کے اور شکل ☷ حاضر ہے خانہ دہم میں اس واسطے کہا کہ عورت دوسری پاس ہے

وہ اور جائے رہتی ہے تعلق اوپر عورت حال کے اور تکرار خانہ چہارم میں کرتا ہے
قدوم غائب سے تعلق رکھتا ہے اوپر داخل کے ہے اور تکرار خانہ ہشتم کی ہے
تعلق اوپر خبر کے رکھتی ہے اور خانہ دہم میں پیدا ہوئی اور شکل دہم کہ اس کا
تعلق اوپر مکان غائب کے ہے اور خانہ یازدہم میں اور پنجم اور ہفتم اور سیزدہم میں اور
ہفتم بیچ ہفتم کے ہے موجود بیٹھی ہے اور صاحب خانہ ہشتم ہے موافق تسکین کے
خانہ چہاردہم میں بیٹھی ہے اور خانہ ہشتم و ہفتم ہوتا ہے شمار دورہ میں اور صاحب خانہ
ہشتم موافق دائرہ ابدح کے ہے ہے اور خانہ دہم میں ضعیف بیٹھی ہے اور صاحب
خانہ ہشتم کے حمرہ ہے موافق دائرہ سکن کے اور خانہ ہشتم کہ خانہ زائل ہے اور خانہ
پنجم میں ہے اور باطن میں وہ خانہ دوازدہم میں پیدا ہوئی ہے صاحب خانہ سے
موافقت رکھتا ہے موافق انتزاع اور سکن خانہ ششم میں موجود ہے لہٰذا میں نے کہا وہ
محبوبہ تیرے نکاح میں آوے گی اور تجھ سے موافقت رہے گی اور کچھ تجھ کو حاصل ہوگا
اور ایک فرزند بھی تولد ہوگا اور بعد چند روز کے مرجائے گا مصنف کتاب میر دلدار حسن
مغفور عرض کرتا ہے کہ نام عورت تو بیان کرنا چاہیے **آدم بر سر استخراج نام زن تو**
زوجہ کا قوتن بی بی استخراج ہوا اور اس استخراج کا بیان آخر کتاب میں ہوگا و احوال
عورت دوئی کہ دوسری جائے ہے وہ خبر نکاح کی سن کر آئی اور تجھ سے فساد اور جنگ پر
کمر باندھی اور سائل نے ہاتھ محبوبہ سے اٹھایا اور آئندہ کو اگر طالع تیرے سعد ہیں اور
عورت سے فائدہ تجھ کو پہنچے گا اور ایک شخص باطن میں تیرا دشمن جانی ہے اور تجھ کو اس
سے خوف پہنچے گا اور طعام میں تجھ کو زہر دے گا اور تو بے خبری میں کھا جائے گا اور تجھ
کو بہت اذیت ہوگی مگر عاقبت بخیر ہوگی اس واسطے کہ استقبال طالع کے خانہ دوم ہے
کہ سعد داخل ہے اور اپنے خانہ سے ہشتم اور ہفتم میں تعلق مخفی کا رکھتا ہے اور خانہ
ہشتم تعلق کیسہ غائب سے رکھتا ہے مگر مونث سے اس واسطے کہا طالع تیرا سعد ہے اور
عورت سے تجھ کو فائدہ پہنچے گا لیکن قبض الداخل مستقبل طالع کا ہے اور دوسرے بسبب
عنصریت کے ضعیف ہے اور باطن میں خانہ پنجم کہ سبب کا ہے موافق تسکین سکن کے آیا
ہے خانہ ہشتم میں کہ خانہ خوف کا ہے اور تکرار خانہ دوازدہم نے باطن میں کی ہے
موافق دائرہ ابدح اور خانہ اپنے موافق ابدح و انتزاع کے درمیان خانہ سوم اور
خانہ پنجم اور ہشتم اور یازدہم آپ موجود ہے اور باطن ہوتی ہے جو کہ حاضر
نہیں ہے مگر اس کی جانشین موافق تسکین کے ہے اور خانہ اپنے میں اور خانہ ششم

میں موجود ہے موافق دائرہ ابدح و انتزاع وغیرہ کے اور جانشین اس کا ⁝ ہے کہ تعلق زہرے ہے اور باطن میں ⁝ موافق دائرہ ابدح کے ⁝ پیدا ہوتا ہے اور اس کا بھی جانشین ⁝ ہے موافق تسکینات مذکور کے بہ نسبت زہرے رکھتا ہے اور ⁝ تعلق طعام شیریں سے رکھتا ہے اس واسطے یہ حکم کیا بسبب دشمنی کے ایک شخص کھانے میں زہر دے گا اور اس سے اذیت پہنچے مگر ⁝ سعد ⁝ اور موافق تسکینات مذکور اور دورہ دوازدہ گانہ سے آخر خانہ پانزدہم میں اپنے گھر سے ہوا مقام فرحت کا ہے اس واسطے یہ حکم کیا کہ خیر و عافیت ہے اور ماضی میں ⁝ ہے اور خانہ دوازدہم میں ضعیف ہے بسبب عتقریت کے اس واسطے یہ حکم کیا کہ زمانہ ماضی میں طالع تیرے منحوس تھے اور دوسرا یہ حکم کیا کہ خبر زمانہ ماضی میں بلندی پر سے گرا تھا اور ضرب تیرے سر اور پاؤں میں آئی تھی کس واسطے کہ اجتماع شکل بادی ہے اور خانہ خاکی میں موجود ہے اور تکرار خانہ چہارم میں اور خانہ پانزدہم رمل میں ہے خبر مکان کی دیتا ہے اس واسطے یہ حکم کیا کہ مکان میں بلندی سے گرا تھا تو اور اجتماع صاحب خانہ ششم کا موافق دائرہ ابدح کے ہے دلالت اوپر رنج کے کرتا ہے اور اپنے خانہ میں خبر اذیت کی دیتا ہے اور جانشین حمرہ ہے کہ تعلق رب سے رکھتا ہے اور باطن خانہ دوازدہم میں لحیان ہے اور تعلق سر سے رکھتا ہے اور ⁝ تعلق کف پا سے رکھتا ہے اس واسطے یہ حکم کیا کہ ضرب سر پر اور پاؤں میں آئی تھی اور اجتماع اپنے گھر سے خانہ دہم میں کہ خانہ پانزدہم شمار میں ہوتا ہے خبر رجوع اور طبیب کے دیتا ہے موافق دائرہ سکن کے اور اپنے گھر سے خانہ چہاردہم آئی اس واسطے حکم کیا کہ واسطے معالجہ کے تو ایک شخص بزرگ کے پاس گیا اور جو کہ باطن میں ⁝ خانہ پانزدہم میں ہے موافق دائرہ سکن کے ⁝ حاصل ہوئی اور باطن میں خانہ دوم اور اول پیدا ہوئی اور خانہ دوازدہم اور پانزدہم اور چہارم ہوتی ہے تعلق اوپر نفع دوا کا رکھتی ہے اس واسطے حکم میں نے حکیم تر و تازہ دوا کا کیا واسطے کھانے کا مالش طبیعت کو کیا باب ہفتم احکام خانہ دوم میں جو احوال ہے وہ بیان کیا جاتا ہے اگر کوئی سائل سوال کرے کہ کچھ مال میرے ہاتھ آوے گا یا نہ خانہ دوم میں نظر کرے اگر شکل سعد خارج ہو تو آپ طلب مال نہیں کرے اور جو کچھ ہے با اختیار اپنے کے خرچ کرے گا اگر ⁝ ہو تو کچھ مال صرف نذر و نیاز میں بزرگوں کے کرے گا اور امور دینی میں چنانچہ مسجد بنانے میں اور اگر ⁝ ہو تو امیروں میں واسطے اپنے جاہ و مراتب کے اور خدمت عالی لیا کرنے میں خرچ کرے گا اور اگر ⁝ یعنی خارج نحس ہے تو سائل سرگردانی

واسطے طلب مال کرتا ہے مگر ہاتھ نہ آوے گا اگرچہ بعد کچھ دوا دوش کے ہاتھ آیا تو بے
اختیار خرچ کرے گا اور یا قمار خانہ یا زنا یا چوری میں جاوے اور اگر ہو تو سائل کا
مال شراب خواری یا فساد یا قصہ کسی دشمن سے ہو تو اس میں اپنا مال خرچ کرے اور اگر
سعد داخل ہو تو مال سائل کے ہاتھ آوے بے مشقت اور جائے نیک خرچ کرے اور
اگر آوے یا دوسرے خانہ میں ہو تو کسی قدر خوف مال کا دل میں رکھتا ہو اور
اگر نحس داخل ہو تو مال محنت سے ہاتھ آوے اور اکثر بسبب مال کے نزاع اور
خصومت ہو اور خرچ کمتر کرے مگر کچھ خرچ مثل حرام کاری ہو اور اگر ثابت سعد ہو تو
آمدنی اور خرچ میں توقف ہو یعنی مال ہاتھ میں کم آوے اور خرچ بھی کم ہو اور اگر
و تو بعد دیر کے قدر ہاتھ آوے اور خرچ با اختیار تامل سے ہوئے اور اگر ہو تو
بہت تلاش سے بے شمار حصول مال سائل ہو قسمت سے اور خطرات دل میں بھر دینے کی
رہے اور اگر ثابت نحس یعنی ہو تو مال ہاتھ نہ آوے مگر دیر کے بعد مال میراث کا یا
مال حرام قبضہ میں آوے اور اگر منقلب سعد ہو تو کچھ حصول ہو اور کچھ ہو اور اگر
ہو تو خرچ مال میں مقدمہ شادی یا مہمانداری یا پوشاک تیار کرنے میں ہو اور داخلہ مال
بسبب آشنائی یا فرزند کے ہو اور جس قدر سائل چاہے حصہ سوم اس کا ہاتھ آوے اور
اگر ہو تو خرچ مال واسطے سفر و حرکت میں ہوئے اور داخلہ بھی اسی سبب ہو اور جس
قدر سائل چاہتا ہے نصف اس کا سائل کو پہنچے اگرچہ ان دو شکل دخل اور خرچ برابر ہو
اور اگر منقلب نحس آئے تو بہت سے تردد میں قدرے حصول مال ہو اور اگر منقلب
نحس آوے تو خاص ہے اور بے اختیار خرچ ہو جاوے اور شکل ہو تو خرچ مال کا
فسق و فجور میں ہوئے اور حاصل بھی فسق و فجور سے ہوئے اور اگر شکل ہو تو خرچ
مال کا امراض میں اور حصول ہے اگرچہ اس شکل نے بعد مشقت کے داخلہ زیادہ ہو لیکن
بسبب نحوست کے خرچ بھی کمتر ہو اگر درمیان اس مقدمہ کے رجوع بشکل خانہ ہشتم کے
ہی ملاحظہ کرے کہ کیسہ مطلوب کا ہے اگر سوال معین ہوئے تو صاحب خانہ کو محفل
کرا کے شکل داخل سعد خانہ دوم میں تو دلیل اوپر فتوح کے پہنچے اور قوت کیسہ و راحت
معاملہ و معاون باسانی اور نحس داخل ہو تو کوئی چیز پہنچے مگر محنت سے اور ثابت سعد ہو تو
ہے ان کی کیفیت کیسہ اور توقف سے حصول اور ثابت نحس عدم حصول بلکہ اغلب ہے
کچھ چوری بھی ہو جاوے زود اگر خارج نحس مثل نحس کے ہے اور خارج سعد اگرچہ کیسہ
قوی ہے مگر فتوح کمتر ہوئے اگر منقلب سعد ہو مثل خارج سعد کے نحس ہو تو دلالت کرتا

ہے اوپر نحوست کے کیسہ سائل پر مگر گاہے گا ہے توقف ہے اگر کوئی چیز طلب کرے تو عذر درپیش کرے اور خانہ سیزدہم یا چہارم یا پانزدہم میں شکل سعد داخل ہو تو البتہ حصول مال کا بوجہ احسن کے ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ تمام نقطہ رمل کے شمار میں لاوے اور دو اور دو کیطرح کرے اگر ایک باقی رہے تو حصول مال ہو والا نہ سبب حصول تکرار شکل دوم سے حکم کھے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ تمام عدد رمل کے لے اور ہفت ہفت گانہ کی طرح کرے اگر ایک رہے تو سلاطین اور امرا سے حصول ہو اور اگر دو باقی رہیں تو تجارت حاصل ہو اور اگر تین باقی رہیں تو کتابت سے یا اقربا سے یا معطی سے اور اگر چار باقی رہیں املاک وغیرہ سے اور پانچ باقی رہیں تو منسوبات خانہ پنجم اور اگر چھ باقی رہیں تو منسوبات خانہ ششم اور اگر سات باقی رہیں تو منسوبات خانہ ہفتم سے سائل کو مال حاصل ہوئے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ نظر کرے خانہ دوم میں کہ کیا شکل ہے بسبب حصول منسوبات اس شکل اور خانہ سے اور صاحب نہایت العقول مقدمہ تحصیل مال مذکور کرتا ہے واسطے تحصیل مال کے حکم زوائدات سے کرتے تھے داخل اور خارج وغیرہ سے اور اگر مساوی ہوں تو نقاط آتش اور بادی شمار کرے اگر کمتر آب و خاک سے ہوں تو حصول مال ہوئے اور اگر مساوی ہوں نقاط آتش و بادی شمار کرے اگر کمتر آب اور خاک سے ہوں تو نظر کرے اوپر بیت المال کے کہ موافق اس کے حکم کرے اور کتاب کنز میں لکھا ہے کہ اگر چار شکل زوائدات مختلف ہو تو سوال تحصیل مال معین نہ ہوئے اس کے چار حصہ کرے موافق شکل مذکور یعنی اس قدر ہاتھ آوے گا اور صاحب جان الرمل کہتا ہے مقدمہ حاصل مال میں نظر کرے اوپر شکل　　اگر بجائے نیک اور خانہ سعد میں ہے اور قوی ہے تو بلا شبہ حاصل مال سائل کو ہوگا اور رمل میں حاضر نہ ہو تو جانشین پر حکم کرے مگر قلت سے حاصل ہوگا اگر خانہ طاق میں جانشین ہو تو مال نقد ہاتھ سائل کے آوے اور اگر خانہائے جفت ہو تو جنس اسباب اور زیور وغیرہ سے سائل کو حصول ہوئے اور صاحب زبدہ بسبب حاصل مال سائل میں یہ ابیات لکھتا ہے ابیات

درنہ پرسد کمال بن حاصل تا کجا باز میشود احوال	از چہ رد میشود مشو غافل از کدام بن مقام آمدہ است	بنگر دسوے شکل بیت المال ناقص و یا تمام آمدہ است

اور مراد اس کی یہ ہے کہ اگر تکرار کی ہے تو تکرار سے لے اور تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ اپنے گھر سے کتنے خانہ قطع کرکے آئی ہے بشرطیکہ داخل سعد ہوئے اگر ناقص

ہو تو گمان ہے اس کی تین وجہ ہیں اول یہ کہ شکل ناقص ہے یا کامل دوم یہ کہ خانہ طاق
ہے یا جفت سوم آنکہ عدد موافق خانہ کے شمار کرے کہ طاق ہے یا جفت تو کامل حکم اوپر
تکمیل کے کرے اور اگر ناقص ہے تو اوپر تقلیل کے حکم کرے اور **صاحب مفتاح
الرمل** کہتا ہے کہ احکام مقدمہ مال میں بہت ہیں مگر خوب لکھا ہے کہ **صاحب جان
الرمل** کہتا ہے کہ حکم اوپر شکل کے ہے اگر بدون عتبہ الداخل کے حکم کرے گا تو
خلاف ہوگا۔ اگر سوال سخاوت یا بخالت کا ہو تو نظر کرے خانہ اول اور دوم پر اگر یہ
شکلیں ہو تو ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷ دلیل اوپر سخاوت کے ہے اور اگر یہ ہیں تو
÷ ÷ ÷ ÷ دلالت اوپر بخیلی کے ہے اور باقی میانہ حال ہے اگر سائل سوال
کرے کہ معاملہ داد وستد کا کیونکر ہوگا نظر خانہ دوم پر کرے کہ شکل داخل ہے یا خارج یا
ثابت یا منقلب یا سعد یا نحس ہے بطریق مذکور کے حکم کرے اتا واسطے جنس بیچنا یعنی
فروخت کرنے کا سوال ہے اگر شکل خارج ہے تو اولے ہے واسطے خریدنے کے داخل
شریک نتیجہ سے داخل پر حکم کرے بعضے دوم اور ہشتم سے حکم کرتے ہیں اور بعضے نتیجہ
سے باہر دو شکل اگر سعد داخل ہوں تو معاملہ کرنا نیک ہے اور فائدہ پہنچے گا خلاصہ اس کا
اوتاد میں کرے تو بہتر ہے اور باقی میانہ اور بعضے کہتے ہیں کہ خانہ یازدہم کو دو سے حکم
کرے اور بعضے کہتے ہیں کہ خانہ دوم اور دہم سعد داخل ہو تکرار خانہ سعد میں کرے تو
معاملہ کرنا نیک ہے اور فائدہ ہوگا اور **صاحب ملخص رمل** کہتا ہے کہ معاملہ شکل اجتماع
سے تعلق رکھتا ہے اگرچہ زائچہ میں ہو اور خانہ سعد میں اور قوی ہو تو معاملہ کرنا نیک
اور کچھ فائدہ پہنچے گا اور اگر ظاہر اور باطن میں رمل نہ ہو تو اور ہو تو خانہ ساقط میں وہ
معاملہ ضرور فتح ہو جائے گا اور صاحب تحفہ کہتا ہے کہ شکل دوم پنجم سے ضرب کرے اور
حکم داخل اور خارج کا کرے اور صاحب مختصر رمل کہتا ہے کہ شکل دوم سعد ہو اور
تکرار نیک کرے تو سائل کو اس معاملہ میں منفعت اور اگر نحس ہو اور تکرار خانہ ہفتم
اور خانہ دہم میں کرے تو بھی نفع ہوگا کس واسطے کہ بیچ اس معاملہ جنگ و جدل ہوگی اور
بحصکام کریں اور **صاحب نہایت العقول** لکھتا ہے کہ واسطے معاملہ کے ہر ایک خانہ
جدا ہے چنانچہ اگر معاملہ معدنیات کا ہے تو شکل دوم کو شکل دہم سے ضرب کرے اگر
نتیجہ نیک اور بد پر حکم کرے اگر ملک اور نباتات ہو تو نتیجہ دوم اور دہم سے کہے اور اگر
پارچہ وغیرہ ہے تو خانہ دوم اور پنجم سے حکم کرے اگر غلام و حیوان خورد ہو تو خانہ دوم
اور ششم سے کہے اور اگر خلاف ہو تو خانہ دوم اور خانہ دوازدہم سے کہے اگر نفع یا

نقصان کا معاملہ ہو تو خانہ دوم اور پنجم کی ضرب سے حکم کرے اور یہ کیسہ طالب کا ہے
اور خانہ ہشتم و چہار دہم کو ضرب کرے اور نیک اور بد پر حکم کرے یہ کیسہ مطلوب کا
ہے ان ہر دو اشکال سے شکلیں حاصل کر کے نظر کرے اگر وہ امہات میں ہو تو سائل کو
فائدہ ہوگا اور اگر وہ شکل نبات میں موجود ہو وارد اور ربع ہر دو کو اور اگر معدوم ہو تو
جانشین سے حکم کرے اگر سعد ہو تو اور اگر نحس ہو تو نقصان پہنچے اگر سائل سوال کرے
کہ آج کچھ خرد یا فروخت کروں کچھ فائدہ ہوگا یا نہ نظر کرے خانہ دوم اور یاز دہم کو
اگر دو جائے شکل سعد داخل ہو تو فائدہ بہت ہو والا نہ اور اگر مختلف ہو تو نتیجہ سے ہر دو
کے حکم کرے اور صاحب عجوبہ رمل کہتا ہے کہ سوال کچھ خرید یا فروخت کا ہو نظر
کرے خانہ اول اور دوم اور ہفتم اور ہشتم اگر منقلب سعد ہو تو خرید اور فروخت ہر دو
بہتر نہیں اور اگر سعد داخل خانہ دوم اور سعد خارج خانہ ہشتم ہو تو خرید کرنا بہتر ہے اور
بیچنا میانہ و عکس بالعکس سوال قرض دادن و گرفتن نظر کرے خانہ دوم اور خانہ ہشتم کو
اگر خانہ دوم میں سعد داخل ہو اور ہشتم میں سعد خارج ہو تو مشغول بخوشی مال دے اور
سائل اپنی قبضہ میں کرے اور اگر بالعکس اور اگر نحس داخل ہو اور خارج ہو تو امید سے
رہے اور اگر خانہ مذکور میں نحس داخل یا سعد خارج ہو مگر مشغول بخوشی دے گا اور
سائل ہرگز نہ لے گا اور اگر ہر دو طرف سعد داخل ہوت تو مشغول کچھ عرض لے کر
روپیہ قرض دے گا بطریق رہن کے اور اگر نحس داخل ہو تو طرفین سے داو اور ستد نہ
ہو اور اگر ثابت سعد ہو تو طرفین سے ہوئے بعد چندے توقف حکم داخل کا ہے اور اگر
نحس ثابت ہو اور اگرچہ مسئول بعد دیر کے کچھ دے لیکن اگر سائل لے تو ادا نہ کرے
گا اور اگر کچھ کرے تو جنگ و جدال درمیان میں ہو اور اگر سعد منقلب ہو تو کوئی چیز
دے گا اور کچھ نہ دے گا لیکن بخوشی طرفین کے اور اگر نحس منقلب ہو تو کچھ نہ دے
اور وعدہ کرے اور حکم دوسرا یہ ہے کہ نتیجہ شکل دوم اور ہشتم موافق منسوبات کے حکم
کرے اس صورت میں ادا کرے نظر کرے خانہ سوم اور نہم میں اگر سعد داخل ہو اور
خانہ سوم سعد خارج اور نہم ہو تو مسئول طلب مال نہ کرے اور سائل ندیوے لیکن
بخوشی اور اگر بالعکس ہو تو بخوشی ادا کرے اور اگر ہر دو طرف داخل یا خارج منقلب
سعد ہو تو کچھ ادا ہو اور کچھ ادا نہ ہو سکے اور اس صورت میں کچھ عجب نہیں ہے کہ مال
نہ دیوے اور عوض کچھ چیز کچھ دے اور اگر ثابت سعد ہو تو وعدہ خیر ہے اور بعد دیر
کے قدرے ادا کرے اور اگر نحس ہو تو ادا نہ کرے مگر جنگ و جدال ہو اور طول ہو اور

اگر شکل طالع کی نحس ہو اور تکرار خانہ دوازدہم میں یا محض طالع میں ہو بسبب قرض سائل قید ہوئے اور اگر شکل خانہ ہفتم نحس ہو اور تکرار خانہ ششم میں کرے تو زائچہ کے کرے اور طالع میں سعد ثابت ہو تو سائل مسئول کو قید کراوے اور بعضے کہتے ہیں کہ نظر کرے طالع میں خانہ سیزدہم میں سائل ہے اور خانہ ہفتم اور چہاردہم مسئول کا ہے اور جو خانہ کو سائل سے تعلق رکھتے ہیں خارج ہوں اور مطلوب داخل ہو اگر قرض دے مگر طلب نہ کرے گا مگر سائل آپ نہ لے گا اور اگر میزان سعد ہو تو بعد حصول مال پائداری رہے گی مگر ادائی بخوشی رہے کی اگر نحس ہو تو مال فاسد ہو جائے گا اور ادائی کی جنگ و جدال درمیان میں ہوگی اور بعضے کہتے ہیں بیچ اس صورت کے ادا کرنا اگر اول میں قبض الداخل ☷ یا ☷ ہو تو دوم و ہشتم میں تکرار ہو تو قرض زود ادا کرے بخوشی اور اگر اول اور دوم ☷ یا ☷ یا ☷ یا ☷ ہو اور خانہ سوم و ششم اور ہشتم میں تکرار ہو تو قرض زیادہ ہو اور صورت ادائی کی نہ ہو اور اگر خانہ دوازدہم میں تکرار کرتا ہو تو وحشت سے قید ہونے کی اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر اول سعد ہو تو جلدی قرض کو ادا کرے اور اگر نحس ہو یا نحس خانوں میں تکرار کرتا ہو تو قرض ادا نہ کر سکے گا اور عرصہ گذرے گا۔ بیچ اس صورت کے میزان میں شکل ☷ ہوئے اور تکرار اس کی خانہائے نحس میں ہو تو بد ہے سوال کیفیت طالع طفل شیر خوار کی نظر کرے خانہ دوم کو اگر سعد یا نحس ہو اور تکرار اس کی اوپر دخول یا خروج مثل طالع سائل کے حکم کرے۔

سوال قدوم غائب یعنی ایک مسافر کا اپنے وطن میں آنے کا اول نظر کرے کہ خانہ دوم میں اگر اشکال داخل ہے اور سعد اور قوی ہو تو آنا مسافر کا اپنے گھر میں بخوشی اور خورمی سے اور اگر نحس داخل ہو تو ناخوش اور اگر منقلب ہو ارادہ کرتا ہے اور اگر سعد ہو تو آوے گا اور اگر نحس ہو تو نہ آوے گا اور اگر سعد ثابت ہے تو بعد توقف کے پہنچے گا اور نحس ہو تو نہ اور اگر خارج سعد ہو تو ارادہ رکھتا ہے مگر نہ آوے گا اور اگر نحس خارج ہو تو نہ آوے گا اور ارادہ بھی نہیں کرتا ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ تمام نقطہ رمل کے شمار کرے اور چہار گانہ طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو جلد آوے گا اور اگر دو باقی رہیں تو بعد چند یوم پہنچے گا اگر تین باقی رہیں تو ارادہ آنے کا کرتا ہے مگر نہ آوے گا چار باقی رہیں تو بسبب مانع کسی کے نہ آوے گا اور قول جمہور کا ہے کہ اگر شکل اول خانہ دہم میں یا خانہ یازدہم میں تکرار کرتی ہو اور داخل ہو تو دلیل ہے اوپر قدوم غائب کے اور خانہ نہم اور سیزدہم ہو تو راہ میں ہے اور استاد صاحب کتاب جامع الاسرار کہتا

ہے کہ اگر شکل ہفتم امہات میں تکرار کرتی ہو خصوصاً" دوم میں ہو تو غائب جلد پہنچے گا
اور اگر صاحب خانہ ہفتم موجود نہ ہو تو شکل دوم کو یا صاحب خانہ دوم سے ضرب کرے
اگر نتیجہ لے اور صاحب خانہ ہفتم یا نہم یعنی نتیجہ ہو تو غائب جلد پہنچے گا خصوصاً" نقطہ آب
اور خاک کا ہو اور اگر دوم میں خارج ہو اور صاحب خانہ پنجم اول میں ہو تو غائب نہ
آوے گا مگر خبر یا خط پہنچے گا اور بعضے کہتے ہیں اگر دوم سعد ہو اور شکل جماعت کی قدوم
غائب سے تعلق رکھتی ہے اگر زائچہ میں موجود ہے اور قوی ہے غائب جلد پہنچے گا
خصوصاً" خانہ دہم میں شکل خارج ہو دوسرا سوال سائل ہو تو مثال اس کی یہ ہے مثلاً"
اگر کسی سے کوئی چیز لیوے یا کسی کو دیوے یا ارادہ اس بات کا ہو کہ مال کی قسم سے یا
زیور یا اسباب یا روپیہ یا اشرفی یا اپنے امانت رکھتا ہوئے تو اول معلوم کرلے کہ پھر ہاتھ
آوے گی یا نہ اسی نیت پر رمل ڈالے اور شکل خانہ دوم کو شکل ہفتم سے ضرب کرے
اور نتیجہ اس کا شکل چہاردہم سے ضرب کرے اگر وہ نتیجہ خانہائے سعد میں تکرار کرے
اور داخل ہو بلا زحمت پھر ہاتھ آوے گی اور خانہائے نحس میں تکرار کرے لیکن خود شکل
سعد ہو تو بعد رنج کے ہاتھ آوے گی اور خارج ہو اور خانہائے نحس میں تکرار کرتی ہے
تو بعد جنگ و جدال کے ہاتھ آوے گی اور خارج ہو اور خانہائے سعد میں تکرار کرتی ہو
تو ہاتھ نہ آوے گی۔ سوال اجارہ میں لینا زمین یا باغ وغیرہ کو اول نظر کرے کہ خانہ دوم
کو اور خانہ دہم کو اور خانہ یازدہم کو اگر ان خانوں میں شکل سعد داخل ہو تو فائدہ بہت
ہو اگر خارج ہو اور سعد ہو تو کچھ فائدہ اور کچھ نقصان برابر پہنچے اور باقی کو فائدہ نہ پہنچے
ترک کرے اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص مالدار ہے اور غنی ہے یا مفلس ہے
یا فقیر ہے۔ اگر شکل خانہ دوم سعد داخل ہے اور تکرار خانہائے سعد میں کرتی ہے تو
بہت مالدار ہے اور اگر خارج سعد یا منقلب سعد ہے تو غنی المزاج ہے لیکن مالدار نہیں
ہے اور باقی محتاج اور فقیر ہیں اور اگر تکرار سعد میں کرتا ہو تو متوسط اور اگر تکرار
خانہائے نحس میں کرتا ہو تو پریشان اور خستہ حال ہے سوال فلاں شخص میرا ممد معاون ہے
یا میرا دوست اور خیر خواہ ہے یا فلاں شخص کو میں اپنے مقدمہ میں عدالت کے گواہ بدون
میری خیر خواہی کرے گا یا نہ اول نظر کرے خانہ دوم کو اگر اس میں سعد داخل ہے مثلاً"
یا خارج یا ثابت یا منقلب ہے اور حقیقت حال اشکال کے معلوم کرے یعنی
سعادت اور نحوست کیفیت ان کی موافق منسوبات اشکال کے حکم کرے سوال معاش نظر
کرے خانہ دوم کو اگر سعد ہے تو حکم اوپر سعادت معاش کے کرے اور اگر سعد داخل

ہے تو معاش ظاہری اور باطنی ہر دو خوب ہیں اور سعد خارج ہو تو معاش ظاہری خوب ہے اور اپنے گھر میں کچھ مالیت نہیں رکھتا ہے اور اگر منقلب سعد ہے تو حال متوسط ہے اور اگر نحس ہے تو دلالت اوپر تنگی معاش کے اور اگر خارج ہے تو تنگی ظاہری اور باطنی ہے اور اگر داخل ہے تو تنگی ظاہری بہت ہے اور باطن میں کچھ چیزے بجیزے ہے اور منقلب ہے یا ثابت ہے اور نحس ہو تو حکم اوپر تنگی معاش کے ہے بسبب زیادتی تکرار خانہ دوم کے کرے اور اگر تکرار نہ کرتا ہو تو شکل خانہ سے کے اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں کہ تمام نقاط لے کے بفتگانہ طرح کرے جو کچھ باقی رہے موافق منسوبات سیارگان کے حکم کرے اور رمل بیان کرتے ہیں کہ نظر کرے اوپر طالع شکل کو اربع عناصر پر اگر آتشی ہو تو مثل زرگی اور آہنگری اور طباخی بہتر ہے اور اگر بادی ہو تو تجارت اور سفر اور اگر آبی ہو تو گازری اور باغبانی وغیرہ اور اگر خاکی ہو تو زراعت و معماری وغیرہ بہتر ہے۔

غذا کی جدولین

1110	0101	1010	1111	0100	0110	0111	1101	1011	1100	0011	1000	0010	1001	1001	00
نان گندم	نان شیرمال	نان باجرہ	نان کاک	نان تنکی	نان ماش	نان غوز بجھان	نان روغنی	نان پنیری	نان بادام	نان میتھی	نان ماش	نان برنج	نان شیرمال	نان باقرخانی	نان نمک

1110	0101	1010	1111	0100	0110	0111	1101	1011	1100	0011	1000	0010	0001	1001	0000
دوپیازہ گوشت کلیجی و گردہ وغیرہ	قیمہ گوشت دوپیاز سے	قیمہ بڑا انجان و گردہ وغیرہ	دوپیازہ گوشت	قیمہ دو قیمہ چاشنی دار	قیمہ لوکی قیمہ سیب	دوپیازہ مچھلی و گردہ و دل	قیمہ دوپیازہ چقندر	دوپیازہ پالک مولی	قیمہ بکری قورمہ	دوپیازہ سبز ترکاری	دوپیازہ کریلا	دوپیازہ لال ساگ	قیمہ کدو	قیمہ شلجم و کدو سے تیار	دوپیازہ لوبیہ

اندرسہ	۰۰۰۰
پوری مونگ	۱۰۰۱
سموسہ میوہ	۰۰۰۱
پوری عدس	۰۰۱۰
برا	۱۰۰۰
کھجلہ	۰۰۱۱
پھلکی نخود	۱۱۰۰
پکوری	۱۰۱۱
سموسہ گوشت	۱۱۰۱
برا	۰۱۱۱
براماش	۰۱۱۰
ساق عروس	۰۱۰۰
گلگلہ	۱۱۱۱
نان باجرہ	۱۰۱۰
پوری نخود	۰۱۰۱
پوری میدہ	۱۱۱۰

کوفتہ پلاؤ ولاتی	۰۰۰۰
کدو پلاؤ و کھچڑی پلاؤ	۱۰۰۱
زردہ پلاؤ و پلاؤ	۰۰۰۱
فالسہ پلاؤ	۰۰۱۰
پلاؤ و لمغوم	۱۰۰۰
نخود پلاؤ	۰۰۱۱
پلاؤ زربریانی	۱۱۰۰
نر پلاؤ و بریانی پلاؤ	۱۰۱۱
عدس پلاؤ	۱۱۰۱
حبشی پلاؤ	۰۱۱۱
حبشی پلاؤ	۰۱۱۰
نارنگی پلاؤ و نرگسی پلاؤ	۰۱۰۰
مونگ پلاؤ	۱۱۱۱
بادنجان پلاؤ	۱۰۱۰
مزعفر پلاؤ	۰۱۰۱
یخنی پلاؤ	۱۱۱۰

آب خالص	۰۰۰۰
شور کھچڑی	۱۰۰۱
شربت فقط	۰۰۰۱
افیون پوست	۰۰۱۰
شراب	۱۰۰۰
فالودہ	۰۰۱۱
عرقیات وغیرہ	۱۱۰۰
شیر دودھ وغیرہ	۱۰۱۱
شوربا گوشت	۱۱۰۱
افشرہ املی	۰۱۱۱
افشرہ	۰۱۱۰
عرق خوشبو و گلاب وغیرہ	۰۱۰۰
شوربا مونگ	۱۱۱۱
عرقیات تلخ	۱۰۱۰
حریرہ	۰۱۰۱
عرق و سویق	۱۱۱۰

نیشکر	۰۰۰۰
شکر قند	۱۰۰۱
فالسہ و انبہ و املی	۰۰۰۱
گوندی	۰۰۱۰
درخت خاردار	۱۰۰۰
توت کھرنی	۰۰۱۱
انجیر و سیب	۱۱۰۰
کیلا و نارجیل	۱۰۱۱
مرچ سرخ وغیرہ	۱۱۰۱
جامن و آبنوس	۰۱۱۱
فلفل و انار ترش	۰۱۱۰
لیموں و شفتالو و انار	۰۱۰۰
گوار وغیرہ	۱۱۱۱
مولسری و درخت بکائن	۱۰۱۰
انگور و انار امرود	۰۱۰۱
خرما و بادام و اجاص	۱۱۱۰

سوال نمبر ۱ اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ میں نے کھانا کھایا ہے یا نہ میں نے کیا کیا چیز کھائی ہے یا میں اب جا کے کیا کھاؤں گا اگر سوال کرے خانہ اول و دوم و ششم پر نظر کرے کہ ان ہر دو خانہ میں اگر شکل داخل ہے تو کچھ کھایا ہے اگر چیز کا سوال کرے تو موافق حیثیت اس شخص کے جدول سے معلوم کر کے کہے اور اگر خارج ہو تو نہیں کھایا ہے اور اگر خانہ دوم داخل ہو اور خانہ ششم خارج ہو تو کچھ قلیل کھایا ہے اور اگر خانہ دوم میں خارج ہو اور ششم میں داخل ہو تو کچھ کھایا اور کچھ نہیں کھایا ہے مگر اشتہا کاذب ہے اور اگر منقلب سعد ہو تو کچھ قدرے کھایا ہو اور خانہ دوم اور ششم میں داخل ہو تو مطابق منسوبات جدول کے کہے کہ خوب کھایا ہے اور اگر منقلب نحس خانہ ششم میں ہو تو اور دوم داخل ثابت ہو تو یا منقلب سعد ہو تو کچھ کھایا مگر استفراغ کر دیا ہو لیکن اشکال سعد پر حکم اوپر طعام لطیف اور خوش گوار پر کرے اور اگر نحس ہو تو بد مزہ اور تلخی مائل ہو اور اگر سوال کرے کہ میں نے کھایا ہے وہ کیا چیز ہے تو خانہ دوم و اول و نہم و دہم و سیزدہم موافق منسوبات اشکال کے حکم کرے اور اگر تکرار ضعیف ہو یا قوت ہو ملاحظہ کرے اگر اشکال خانہائے مذکور میں ضعیف ہو یا تکرار بیچ خانہائے زائل ہو تو حکم اوپر رات نہ رات گذرنے کے ہو وہ کھایا ہے اور چند سوالات دیگر اگر سوال کرے نیا کپڑا پہنوں یا نہ پہنوں یا قطع برید کروں اگر شکل [شکل] یا ⁞ خانہ منقلب ہوں اور نظر تثلیث یا تسدیس [شکل] و [شکل] سے ہو تو نیک ہے سوال دوسرا واسطے غسل بیمار کے یا اپنے واسطے پوچھے اگر [شکل] یا ⁞ خانہائے آبی میں ہو اور نظر دوستی کی [شکل] یا [شکل] سے ہو تو مبارک ہے اگر سوال شرکت تجارت کا یا نکاح کا ہو اگر [شکل] یا ⁞ خانہائے ذوجدین میں ہو اور نظر دوستی ہو اور اشکال سعد داخل ہو تو مبارک ہے اگر سوال کرے کہ دوا بیمار کو دیں اگر [شکل] یا ⁞ خانہ آبی میں ہوں اور نظر اوپر شکل [شکل] یا [شکل] کی دوستی کے ہو تو مبارک ہے سوال واسطے سوار ہونے کے کرے تو اگر شکل [شکل] یا ⁞ خانہ منقلب میں ہو اور نظر اوپر [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] دوستی کے ہو تو مبارک ہے سوال کتابت کرنا اگر [شکل] یا ⁞ خانہائے منقلب میں ہو اور نظر دوستی کی [شکل] یا [شکل] سے ہو تو مبارک اور نیک ہے سوال بنانے عمارت و مکانات کرے تو اگر [شکل] یا ⁞ خانہ چہارم ہو تو اور نظر اوپر شکل سعد کے رکھتا ہو تو مبارک ہے سوال درخت لگانا اگر [شکل] یا ⁞ خانہائے ثابت میں اور نظر اوپر شکل سعد کی دوستی کے ہو تو مبارک ہے سوال تعلیم علم و ہندسہ وغیرہ اگر [شکل] ⁞ خانہائے بادی میں ہو اور خانہ [شکل] یا [شکل] ہو اور یا نظر دوستی کی ہو تو مبارک

ہے سوال قصد حجامت اگر یا خانہائے آتش اور نظر دوستی کی یا رکھتا ہو تو مبارک ہے سوال سفر فلان سمت کروں یا نہ اگر یا خانہائے منقلب میں ہو اور نظر دوستی یا ہو تو مبارک ہے سوال حاجت چاہنا کسی سے اگر یا خانہائے ثابت ہوں اور نظر اشکال سعد داخل ہے دوستی کی ہو تو مبارک ہے سوال عہد نامہ لکھنا یا عہد کرنا اگر یا خانہائے ثابت میں ہوں اور نظر دوستی اشکال ہے ہو تو مبارک ہے تمام سوالات مناظرات کا معلوم کرنا خوب ہے اوتاد منقلب اور مائل ثابت اور زائل ذو جسدین معلوم کرنا ضرور ہے جو کچھ حال خانہ دوم کا بیان کیا ہے اس کی مثال کے واسطے زائچہ کیا ہے شکل طالع میں ظاہر ہوئی اور تکرار اس کی خانہ شانزدہم میں بھی معلوم ہو تو دو ضمیر

سائل کی ہیں اور شکل تین جائے رمل میں تکرار کرتی ہے تو تین ضمیر سائل کی معلوم ہوتی ہیں اور عدد کے بحساب ابجد کے سات ہیں نقطہ آتش ایک اور نقطہ باد کے دو اور نقطہ خاک تین اس طرح پر سات ہوئے اور خانہائے رمل پر طرح کی تو خانہ ہفتم پر منتہی ہو اور خانہ ہفتم میں ہے یہ صاحب خانہ دوم کا ہے دائرہ سکن سے اور تکرار خانہ سوم خانہ زائل ہے اور دوم خانہ مال سے تعلق ہے اور خانہ ہفتم غائب سے تعلق رکھتا ہے اور خانہ دوم سے شمار کیا خانہ ہفتم و خانہ ششم ہو موافق دورہ تسکین کے یہ بھی زائل ہوا مال رکھتا ہے اور موافق دائرہ ابدح کے خانہ ششم اور خانہ دہم ہوا تو خانہ ششم زائل ہے اوپر مال کے اور خانہ دہم خبر حاکم کی دیتا ہے اب سائل سے میں نے کہا ایک ضمیر تیرا یہ ہے کہ مال تیرے ہاتھ سے گیا اور ایک شخص غائب اپنے تصرف میں لایا اب تو چاہتا ہے یہ مقدمہ حاکم سے رجوع کر کے مال اپنے کو لوں تو مال میرا ہاتھ آئے گا یا نہ اور دوم ضمیر یہ کہ لحیان خانہ پنجم میں ہے اور خانہ سیزدہم و چہاردہم تکرار کرتا ہے اور خانہ سیزدہم سعی کا ہے اور خانہ چہاردہم مطلوب کا ہے اور خانہ پنجم ملاقات سے تعلق اور سبب سے رکھتا ہے اور باطن میں قبض الداخل موافق سکن کے تعلق مال سے رکھتا ہے اور خانہ سوم کہ خانہ حرکت نزدیک ہے اور خانہ ہفتم اوپر مکان غائب کے تعلق رکھتا ہے اور لحیان بھی خانہ دہم و دوم میں تکرار رکھتا ہے اور باطن

بھی لحیان خانہ سیزدہم میں ہے اور نصرت الداخل پیدا ہوئی اور خانہ دوم اور چہارم میں
موجود ہے اور لحیان باطن میں خانہ چہار دہم ہے اور حاصل ہوتا ہے وہ خانہ ہشتم
میں موجود ہے سائل سے کہا میں نے کہ سوال دوسرا اور تیسرا یہ ہے ان دونوں میں تجھ
کو ایک جائے سے مال ہاتھ آنے کی توقع ہے واسطے طلب مال کے نزدیک ایک شخص عمدہ
کے جاتا ہوں میں ملاقات کرے گا اور کچھ مجھے دے گا اور جو کچھ کہ مطلب میرا ہے اس
مطلب کو پہنچوں گا یا نہ جو تکرار لحیان کی قوی ہے تو اس واسطے اعتبار نکرتا ہوں میں اور
میں نے کہا کہ ضمیر سوم یہ رکھتا ہے اور اعداد نقاط تمام امہات کے شمار کیے تو بست ہفت
ہوئے بارہ اور بارہ کی طرح کی تو تین عدد باقی رہے خانہ سوم پر طرح پہنچی اس جگہ
موجود ہے اور دلالت اوپر منسوبات خانہ سوم کے رکھتا ہے اور یہی صاحب خانہ دوم
میں اور باطن میں خانہ پنجم سے مشارکت ساتھ کھانے کے رکھتا ہے اور طالع شریک غذا کا
ہے تعلق اوپر تن و جان کے رکھتا ہے اور خانہ سوم کہ مستقل غذا اوپر خانہ ہفتم مستقل
شکم کا ہے موجود ہے پس سوال سوم تیرا یہ ہے کہ آج کیا چیز کھاؤں گا میں وہ چیز قسم
طعام سے کسی جا سے آوے گی پھر اوپر احکام کے آیا میں اور کہا اگرچہ بسبب مال کے
خوف ہے کہ جنگ و جدال ہوگی اور آخر کو یہ مقدمہ پیش حاکم کے ہوگا اور حاکم تیری
مددگاری کرکے تیرا مال دلوادے گا لیکن پھر وہی قرض دار تیرے ایک دشمن کا شریک
ہوکر تیرے گھر میں نقب دے کر کچھ مال لیجائے گا اور قدرے تیرے پاس رہ جائے گا. کس
واسطے کہ خانہ دوم میں موجود ہے اور تکرار خانہ چہارم کہ سوم خود ہوا اور خانہ
اپنے سے موافق سکن کے خانہ ہشتم اور دہم کا ہوا اور شکل دہم میں ہے اور باطن
میں دوم میں پیدا ہے اور خانہ ہشتم مسئول کا ہے اور طریق منقلب ہے وہ موجود ہے
اس واسطے کہا کہ اگرچہ خوف جب مال کے پہنچے گا مگر حاکم تیری مددگاری کرکے تیرا مال
دلوادے گا اور جو باطن میں خانہ ہشتم کہ خانہ رنج کا ہے اور زائل سے نسبت چوری
کا رکھتا ہے اور باطن میں خانہ سیزدہم اور دوازدہم اسیر کا ہوتا ہے یہی اوپر سقوط مال کے
کرتا ہے اور شکل مال کی ہے اور خانہ سوم زائل ہے تعلق حرکت سے رکھتا ہے اور
خانہ ہفتم تعلق غائب سے رکھتا ہے قرض خواہ چور ہے اور باطن میں کہ مستقل خانہ
اور اس میں سے شکل کی حاصل ہوتی ہے اور طریق خانہ ہشتم میں موجود ہے اور
باطن میں خانہ ہفتم میں ہے موافق سکن کے حمرہ متولد ہوتا ہے سوم تکرار باطن میں
خانہ دوازدہم میں کہ خانہ دشمن کا ہے موافق ... کے شکل حاصل ہوتی ہے

اور وہ خانہ چہارم میں اور دوم میں ہے موافق دائرہ ابدح کے حاصل ہوتی ہے اور شکل چور سے تعلق رکھتی ہے اور خانہ دوم اور چہارم اور ششم اور سیزدہم کہ خانہ دوازدہم دوم کا ہے حاصل ہے یہ دلالت اوپر نقصان خانہ مال کے رکھتی ہے اس واسطے میں نے کہا کہ قرض دار تیرا ہمراہ دشمن تیرے کے شریک ہو کر تیرے گھر میں نقب دے کے کچھ مال لے جائے گا اور کچھ باقی رہے گا اور دوسرا حکم یہ ہے کہ مال دو گونہ ہے کچھ تو نقد ہے اور کچھ جنس اور جنس اوپر تین قسم کے ہے کچھ تو پارچہ سفید قیمتی پشینہ کار چوبی وغیرہ ہوں مگر زر کم اور اغلب کہ مال نقد پاس تیرے رہتا ہے کس واسطے تو اس مال کو اپنے پاس موجود رکھتا ہے بلکہ ہمیانی کر کے اپنی کمر میں باندھے رہتا ہے اور جو مال جب سے چوری گیا کس واسطے کہ خانہ دوم تعلق جنس سے رکھتا ہے اور تکرار خانہ چہارم کہ بالذات تعلق پارچہ سفید سے رکھتا ہے کس واسطے کہ ایک جنس پارچہ سفید کے اور تکرار باطن میں خانہ سیزدہم میں ہے اور وہ آتشی ہے اور تکرار بھی تعلق زر سے رکھتا ہے اور ضعیف ہے اس جا خانہ دوم اور خانہ دوازدہم سے ہوتا ہے اس واسطے جنس سوم قسم زر کم سے کہا ہے اور خانہ ہشتم اپنے گھر سے ہے اس واسطے کہا ہے کہ مال جنس چوری میں گیا ہے اور باطن میں یہ خانہ دوم ہے پیدا ہوئی اور شکل بادی ہے اور خانہ دہم باری ہے اور خود موجود ہے کی تکرار خانہ آتش اور باد میں ہے آتش اور باد نسبت نقد لال سے رکھتا ہے اور شکل مال ہے خانہ ہفتم موجود ہے اور باطن میں خانہ پنجم میں اور سے جو ضرب اور خانہ ہفتم تعلق زیر ناف ہے اور پنجم کمر سے کہ بالفعل صاحب مال کا ہے اور خانہ سیزدہم نسبت سائل سے رکھتا ہے ہمراہ ضرب کیا جو شکل کہ حاصل ہو نفس سائل سے تعلق رکھتی ہیں ہر دو کے باطن سے پیدا ہوتا ہے اور کچھ فخر سے تعلق رکھتا ہے اس واسطے مایل کو ہمیانی میں کر کے کمر میں باندھا اور شمار زر نقد کا کیا تو کی صد و چہل و ہفت 147 روپیہ ہوئے اور تکرار خانہ دہم اور خانہ سیزدہم میں نقد ہے اس واسطے عدد شمار کیا دو خانوں میں ہے اور مقدمہ مال میں میں نے کہا کہ تیری نیت طرف مال جمع کرنے کے بہت ہے پوشیدہ تو دفن کرتا ہے اس میں سے قدرے جائے نیک کے خرچ کرنا ہے اور پوشیدگی اس واسطے میں نے کہی کہ داخل ہے اور تکرار خانہ چہارم اور ششم میں کرنا ہے یہ پوشیدہ کے ہے اور تکرار کی نسبت مختلط حال پر ہے اور بالذات داخل ہے اور باطن میں دہم و سیزدہم میں پیدا ہوئی اس واسطے میں نے کہا کہ قدرے

بجائے نمک خرچ کیا اور پوشیدہ اور دوسرے میں نے کہا کہ تو واسطے طلب مال کے ایک شخص جلیل القدر کے پاس گیا تھا اور تجھ کو کچھ اس نے دیا تو نے اپنے کیسہ میں داخل کیا لیکن راہ میں کچھ اس مال میں سے جاتا رہا کس واسطے ⁞ خانہ دوم میں یہی موافق دائرہ ابدح خانہ سوم و پنجم موجود ہے اور خانہ سوم خبر حرکت اور خانہ پنجم خبر ملاقات حاصل موافق دورہ شانز دہ گانہ کے خانہ ہفتم اور خانہ نہم میں آپ موجود ہے اور خانہ ہفتم مکان غائب سے تعلق رکھتا ہے اور خانہ نہم حرکت سے تعلق رکھتا ہے اور باطن میں خانہ و ہفتم اور سیزدہم پیدا ہوا شخص عمدہ سے طلب اور شکل ⁞ ہے خانہ ہفتم اور خانہ سوم موجود ہے اور باطن میں خانہ پنجم خبر اوپر حرکت اور ملاقات غائب کی دیتا ہے اور خانہ ہشتم کیسہ غائب کا ہے اور شکل ⁞ سعد منقلب موجود ہے کیسہ سائل ⁞ ہے کہ ایک شخص نے کوئی چیز تجھ کو دی ہے کس واسطے کہ ⁞ خانہ ششم زائل میں اور خانہ دوازدہم میں اور خانہ سیزدہم رمل میں یہی خبر اوپر سقوط مال کے دیتا ہے اور صاحب مال کہ ⁞ خانہ سوم کہ تعلق بحرکت زائل سے بھی موجود اور باطن میں طریقہ پیدا ہے ⁞ بھی منسوب راہ سے ہے خبر انقلاب راہ سے دیتا ہے اس واسطے میں نے کہا راہ میں چیز گر پڑی ہو اور دوسرے کہا میں نے تو چاہتا ہے کہ واسطے تجارت کے کچھ جنس خرید کروں اور شہر میں لے جاؤں اور فروخت کروں یہ فکر اب کروں میں کس واسطے کہ خانہ دوم فکر معیشت کا ہے ⁞ موجود ہے اور سعد داخل ہے اور تکرار باطن میں خانہ ششم میں کرتا ہے کہ نسبت بہ بیع و شرا کے رکھتا ہے اور باطن میں خانہ دہم کہ تعلق کسب سے رکھتا ہے اور خانہ نہم میں اور ظاہری میں خانہ سوم موجود ہے اور تکرار کرتا ہے خبر حرکت کی دیتا ہے اور باطن میں خانہ سیزدہم تکرار کرتا ہے اور خانہ دوازدہم میں اور چہارم سے اور دہم ہوتا ہے خبر مکان غائب سے دیتا ہے اور خانہ خود موافق سکن سوم کے ہوتا ہے خبر اوپر حرکت کے دیتا ہے اور موافق ابدح دوم کے ہوتا ہے وہ بھی ساقط ہے اور ضعیف ہے اس واسطے کہا میں نے کہ اشیا کو لیا اور دوسری جائے پر بھول گیا اور کہا ہم نے کہ بالفعل تیری جیب میں ایک پرچہ میں ایک روپیہ اور ایک نگینہ زرد اور ایک چاقو ہے اور پرچہ ممزوج کرپاس ریشمی سے ہے اور صورت گلوطی رکھتا ہے کس واسطے خانہ دوم کہ کیسہ گاہ ہے اور اس میں شکل ⁞ جو کہ نسبت بہ پارچہ رکھتی ہے اور شکل ⁞ موجود ہے خانہ چہارم میں کہ کانی ہے اور باطن میں تکرار سے حیوانی ہے اور باطن میں خانہ سیزدہم معدنی ہے اور تکرار رکھتی ہے معلوم ہوا کہ چار جنس ہیں کانی نباتی حیوانی اور

معدنی لیکن تکرار کہ چہارم ہے کانی معلوم ہو تعلق مشتری ستارہ ہے اور رنگ سفید ہے اور جانشین اس کا اس واسطے کہا میں نے کہ تکرار باطن خانہ ششم میں کہ خانہ سلاح کا ہے معلوم ہوا کہ جنس دوم اسلحہ ہے اس واسطے چاقو کو کہا میں نے اور تکرار باطن میں خانہ دہم میں یہ خانہ رفعت اور بلندی اور خانہ سیزدہم آتشی ہے اور آتش رنگ زرد ہے اس جا ضعیف ہے اس واسطے نگینہ زرد کہا میں نے اور تیری جیب میں ایک خوبطہ ہے یہ چیزیں اس میں ہیں اور ایک ضمیر میں نے اس سائل کا کہا کہ تو نے آج کچھ قلیل کھایا ہے کس واسطے کہ خانہ دوم میں ہے اور خانہ ششم میں اگرچہ ظاہر میں اور باطن میں ہے اس واسطے میں نے کہا کہ کچھ طعام شادی کا آشنا کے گھر سے آوے گا کس واسطے اور اپنے گھر سے موافق سکن دابدح سوم اور پنجم اور ہفتم اور ہشتم ہوتا ہے اور شکل نان کی ہے مگر قوی ہے موجود کہ شکل شربت بہت قوت سے ہے اس واسطے کہا میں نے کہ مالیدہ قند کا کچھ کھایا ہے باب سوم احکام خانہ سوم اگر سوال منسوبات قوت طالع اقربا اور برادر خواہر کا ہو اس جگہ خارج اور داخل اور سعد اور نحس سے جواب دے اگر سوال اگر سوال قوت طالع اقربا اور برادر خواہر ہو تو داخل اور ثابت و منقلب سعد دلالت اوپر قوت اقربا کے کرکے اگر سعد خارج ہو تو دلالت اوپر ضعیف اور نحس دلیل اوپر نحوست طالع کے ہے اور اگر سوال موافقت برادر وغیرہ کے ہو تو بدشوار سابق کے حکم کرے اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر شکل اول ہم مزاج کے ہو تو بدستور سابق کے حکم کر اور کچھ فائدہ سہی ہو اگر شکل سعد ہو تو ہوئے اور اگر نحس ہو تو موافق طالع کے ہو اگر ظاہر اور باطن میں موافقت ہو لیکن بیچ باطن کے اگر تخالف ایک دوسرے کے ہو اور بعضے تکرار اور انظار سے کہتے ہیں یعنی اگر تکرار خانہا کی ہو اور نظر دوستی کے درمیان ہوئے تو البتہ موافقت رہے اور فائدہ پہنچے والا فلا اور اگر سوال کرے کہ مجھ کو برادر یا خواہر سے فائدہ پہنچے یا ان کو مجھ سے فائدہ ہوئے گا یا تو نظر خانہ اول اور خانہ سوم جو کوئی کہ داخل اور سعد ہو اور تکرار جائے نیک میں کرتی ہو تو فائدہ پہنچے گا اور بعضے نتیجہ سے اول اور سوم اوپر راحت اور مضرت کے معلوم ہوئے اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر سوال دریافت احوال برادر اور خواہر کے دریافت کرے تو نظر کرے اوپر ان دو اشکال کے اگر زائچہ میں حاضر ہوں اور قوت سے ہوں تو حکم اوپر اور اگر حاضر زائچہ میں نہ ہوں تو ضعیف ہے اور جو کہ قوت شکل سوم ہو وہ کے اور اگر سوال کرے کہ میرے برادر بہت ہیں یا خواہر بہت ہیں نسبت

برادر کے ∺ اور نسبت خواہر کے ≣ اور خصوص تکرار ہر دو سے کہے اور بعضے کہتے ہیں ∺ سے حقیقت کہے یعنی خانہائے فرد سے برادر خانہائے جفت سے خواہر کہے اور عدد تکرار فرمائے اور اگر رمل حاضر نہ ہو تو نظر کرے شکل سوم کو اگر داخل اور تکرار خانہ فرد میں کی ہو تو برادر اور اگر خانہ زوج میں تکرار کرے تو خواہر بیان کرے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ حقیقت حال خانہ دو از دہم کے برادر اور خواہر کے ∺ جس خانہ میں موجود ہوئے شروع احوال کرے اس گھر کو طالع قرار دیوے اور حقیقت خویش و اقربا کی ≣ سے کہے یعنی احوال داماد کا ہے ∺ سے کہیں خوب ہے اگر کوئی سوال کرے واسطے نقل حرکت کے تو خانہ سوم کو دیکھے کہ شکل سعد خارج ہے اور تکرار قوی خانوں میں ہے تو حرکت باختیار ہوئی اور کچھ فائدہ پہنچے گا اور نحس خارج ہے اور تکرار قوی ہے تو حرکت بے اختیار ہے اور فائدہ نہ ہوگا اور اگر منقلب سعد ہو تو انقلاب کے خطرہ حرکت سے اور قدرے فائدہ ہے اور اگر نحس ہو اور ثابت ہو یا سعد داخل ہو تو حرکت باختیار کرے گا مگر کچھ فائدہ پہنچے گا اور اگر نحس ہو تو بے اختیار حرکت نہ کرے گا اور اگر کرے گا تو بد ہے خصوصاً" ∺ ہو تو کتا کاٹے یا ضرب سنگ کی پہنچے گی اور اگر سوال احوال راہ ہو سعد ہو تو نیک اگر بد ہو تو بالعکس حکم ہے سوال تعبیر خواب روز اگر شکل سعد ہو تو نیک تعبیر ہے اور اگر نحس ہو تو بد اگرچہ تفصیل تعبیر خواب کے حکم منسوبات اشکال سے اور تکرار سے حکم کرے سوال آبادی مساجد یا مدارس یا موافقت ہم نشین یہ حکم ہے شکل سعد یا نحس حکم اگر داخل سعد ہو آبادی کا حکم ہے اور خارج سعد ہو تو بھی یہی حکم آبادی کا کرے اور حقیقت دایاں بابت طفل کے سپردی اور شیر دینے کی سعادت اور نحوست پر حکم ہے اور حقیقت ہمسایہ دست چپ کے منسوبات شکل سوم سے کہے مطابق اشکال قوت اور ضعیف پر اور میل سائل کا طرف حاصل کرنے علم یا جہالت کا یہی دخول اور خروج شکل خانہ سوم سے کہے اگر شکل داخل اور سعادت اور تکرار اوتاد میں ہو تو حاصل علوم سائل ہو اور نحس نہ ہوئے مگر ایک سعادت اور نحس کے بارہ خانہ میں بیان کرتا ہوں اس کو خوب یاد کرے

اشکال	قوت	ضعیف	خانۂ قوت	فرح	شرف	ہبوط
≣	۱	۷	۱۱	۵	۴	۱۰
∻	۲	۸	۹	۳	۱	۷

اشکال	قوت	ضعیف	خانۂ قوت	فرح	شرف	ہبوط
	۳	۹	۸	۱۰	۳	۳
	۴	۱۰	۱	۷	۶	۱۲
	۵	۱۱	۹	۱۱	۱۲	۶
	۶	۱۲	۱۲	۶	۷	۱
	۷	۱	۱۲	۶	۷	۱
	۸	۱۲	۶	۱۲	۱۰	۴
	۹	۱۲	۳	۹	۲	۸
	۱۰	۴	۹	۲	۱	۷
	۱۱	۵	۱۱	۵	۴	۱۰
	۱۰	۶	۳	۲	۳	۹
	۱۳	۷	۶	۱۲	۱۰	۴
	۱۴	۸	۵	۱۱	۱۲	۶
	۱۵	۹	۱۱	۷	۶	۱۲
	۱۶	۱۰	۳	۹	۲	۸

اور صفات ان اشکال کی ظاہر ہو اصل احکام ضعیف اور قوت اشکال کی ہے یعنی جو طرح یا ضمیر کی شکل پر منتی ہوئے معلوم کرے کہ شکل منتی کو اس خانہ میں قوت ہے یا نہ یا محکم اور صادق ہے اور حکم درست اور صحیح ہے اور اگر شکل ضعیف ہے تو معتبر نہیں ہے
چنانچہ صاحب زبدہ فرماتا ہے کہ صادق اشکال وہ ہے کہ جو اپنے خط پر یا فرح میں یا شرف یا اوج میں یا اپنے خانہ میں دائرہ ابدح یا بروج سے اور شکل کا ہر ایک خانہ میں علیحدہ فعل ہے مگر نظرات کا معلوم کرنا بھی رکن ہے اگر اشکال سعد ہے اور خانہ بھی سعد ہے تو سعادت وہ چند ہوئی اور اگر نحس ہے اور خانہ نحس میں تکرار کی یا نظر مقابلہ یا تربیع یا ساقط نہایت نحس اور بد ہے تو ہر ایک کا فعل ہر خانہ میں نیا ہے

چنانچہ ایک زاہد شراب خانہ میں یا قمار خانہ میں
گیا تو مردم اس کو اسی فعل سے بدنام کریں گے
اگر ایک شراب خوار مسجد میں گیا تو مردم اس پر
گمان عبادت کا کریں گے تو سوال سائل موافق
قدر اور حوصلے اس کے [illegible] معلوم کر کے حکم بیان
کرے آیا میں اوپر احکام کے مثال خانہ سوم کے
ایک شخص کے رمل دیکھا تو طالع خانہ میں شکل

خماسی آئے

یعنی شکل ÷ پانچ نقطہ کے ہے اور قسمت خانوں پر کی تو خانہ پنجم پر ختمی ہوا اور اس جائے ÷ ہے اور تکرار خانہ سوم اور خانہ ہفتم میں ہے اور یہ شکل نحس ہے اور خارج ہے اب سائل سے رمال نے کہا کہ تیرا ارادہ یہ ہے کہ حرکت کرکے بخانہ آشنا جاؤں گا آمدم بر سر احکام اگر آشنا کی ملاقات کی واسطے جائے گا اور اس کو تو گھر پر نہ پاوے گا اور آشنا تیرا واسطے ملاقات کے تیرے گھر پر آتا ہے مگر تم دونوں صاحبو کی راہ میں ملاقات ہوگی بعد اس کی تو اپنے گھر میں آوے گا اور وہ اپنے گھر میں جاوے گا اور بعد اس کے تو اور دوسری جائے جاوے گا کس واسطے کہ خانہ سوم ÷ موجود ہے خبر اوپر حرکت کے دیتا ہے دلالت اوپر عدم ملاقات کے کرتا ہے اور خانہ ہفتم کہ منسوب اوپر جانے دوسرے جائے کے قصد کیا خانہ ہفتم میں ÷ موجود ہے دلالت اوپر نہ ہونے ملاقات کے کرتا ہے کہ خانہ ہفتم تعلق شخص سے ہے اور ≡ دلالت اوپر عدم اس شخص کے رکھتا ہے اور تکرار شکل مذکور کے اندر امہات کے ہے طرف سائل کے ہے اور حرکت اس کی ہے اور مقام اس کا ÷ ہے دلالت اوپر رہنے اپنے گھر کے اور شکل مکان کی طالع میں تکرار کی ہے میں نے دلیل طرف سائل کے کی ہے اور ہفتم جو خانہ اول ہوتا ہے اس جائے شکل منقلب ہے پس دلیل اوپر عدم اس شخص کے خبر دیتا ہے لیکن خانہ پنجم میں ہر دو اگرچہ شکل خارج موجود ہیں اور نقطہ آب تعلق باتصال کے رکھتا ہے ہر دو شخص موجود ہیں ÷ خانہ پنجم میں موجود ہے اور تکرار خانہ سوم میں کرتا ہے کہ تعلق اوپر راہ کے ہے اس واسطے رمال نے کہا کہ ہر دو شخصوں کی راہ میں ملاقات ہوگی جو مقصد ہر دو شکل خارج منقلب کا ہے موجود ہیں لیکن مکان سائل کا داخل ہے اور مکان دوسرے شخص کا منقلب ہے اس واسطے رمال نے کہا کہ تو اپنے مکان میں آیا اور وہ اپنے مکان کو گیا اور اپنے مکان کو جاتے ہوئے اور دوسری طرف اور راہ گیا ایک زن پیر زالہ کے پاس اور وہ زن مذکور تیرے پاس آئی اور قضیہ مال قرض کا سائل کے ساتھ تو نے کیا اور اس میں زن پر کو زمین پر گرادیا اور ایک سنگ اس عورت نے تیرے سر پر مارا اور تیرے سر سے خون جاری ہوا اور تو اس جائے سے بھاگا کس واسطے شکل ≡ ہے بیچ خانہ چہارم کے یہ حرکت سائل کی اس کے آگے آئی یعنی دلیل اوپر اس بات کے کرتی ہے قدوم غائب اس کا یعنی زن پیر زال ≡ پیدا ہوا اور شکل ÷ ہفتم میں موجود ہے اور یہ بھی دلالت اوپر اسی کے اور طالع ÷ وہ نحس اور منقلب ہے موجود ہے اور خانہ ہفتم

شخص دوم ہو ⸗ موجود ہے یہ ہر دو تعلق جنگ و جدال سے رکھتا ہے اور ایک طرف آب ہے اور ایک طرف آتش دلال اوپر اس کے کرتا ہے ≣ روبروئے حرکت ہے اور یہی شکل جنگ و جدال ہے اور وہی ≣ تکرار باطن خانہ دوم تعلق مال سے ہے اور شکل ⸗ کہ صاحب خانہ ہشتم ہے دلالت اوپر قضیہ قرض مال کے کرتا ہے لیکن خانہ ہفتم کہ نسبت بانجھ عورت سے رکھتا ہے اور ⸗ کہ آتشی ہے موجود طالع میں ÷ بھی موجود ہے اگرچہ ہر دو ضعیف ہیں آتش بیچ آب کے دلیل اوپر گر پڑنے کے کرتا ہے اور آب اوپر آتش کے غالب ہے ان دونوں سے ≣ تولد ہوتا ہے اور وہ خانہ خاک میں موجود ہے اس واسطے میں نے کہا کہ تو نے اس کو زمین پر دے مارا اور خانہ ہفتم میں ⸗ ہے اور باطن میں یہ شکل ÷ برآئی تعلق ضرب سے رکھتی ہے اور خانہ دوازدہم ستارہ مریخ ہے کہ نسبت اوپر سنگ کے رکھتا ہے اور طالع میں سائل کے موجود ہے ستارہ مریخ کا ہے اور خانہ ششم اور رنجیت اور خانہ دوم آگے بھی طالع میں موجود ہے اس واسطے رمال نے کہا کہ سنگ تجھ کو مارا اور جو شکل ÷ تعلق حرکت سے ہے بے اختیار رکھتا ہے اور تکرار خانہ دہم میں کہ ہوائی ہے تو اب بیچ باد کے موافق ہے اور ستارہ بھی کہ مریخ ہے خانہ ششم میں موجود ہے تعلق گریختہ سے رکھتا ہے اس واسطے میں نے کہا کہ اس سے آگے بھی بھاگا تھا راہ میں سے اور تو نے ایک چھری راہ سے پائی تھی اور راستہ میں ایک شخص نے تجھ کو معجون نشہ کی دی تھی اور تو نے کھائی کس واسطے کہ خانہ دوم کیسہ حرکت ≣ کہ خاک ہے تکرار اس کی موجود ہے اور باطن میں کیسہ سائل کا ہے اس واسطے معلوم ہوا کہ کچھ راہ میں سے پایا تو نے اور ≣ باطن میں دوم خانہ میں ہے اور ضرب سے ⸗ پیدا ہوئی اور حمرہ تکرار خانہ ششم میں کرتا ہے لہٰذا کا رد کہا ہم نے اور جو ≣ خاک محض ہے اور خانہ خاکی میں موجودہ ہے ≣ تعلق آہن سے رکھتا ہے اس واسطے معلوم ہوا کہ کار بھی تمام آہنی ہے اور کچھ دوسری چیز نہ تھی بجز آہن کے اور خانہ غذائی و تکرار غذا میں اور اکیس تعلق کچھ نشے سے رکھتا ہے اور خانہ دوم میں ضرب ⸗ سے ⸗ حاصل ہوئی اس واسطے معلوم کیا کہ کچھ تلخ اور شیریں تھی اس وجہ سے معجون نشہ کی کھی اور تو برادر اور خواہر رکھتا ہے اور ایک بہن تیری مدت سے غائب ہے اور تو مدت سے درپے اور حیران ہے کس واسطے کہ شکل ⸗ و ≣ حاضر نہیں ہیں مگر جماعت باطن میں خانہ سوم تعلق بحرکت رکھتا ہے مدت میں حال اس کا معلوم ہو بسبب بطون حرکت کے اس واسطے کہ غائب ہے اور جائیں ≣ کے ≣ ہے تعلق غائب سے رکھتا ہے اور

جو شکل ⚍ کی تکرار خانہ پنجم کہ منسوب خیر سے ہے اور خانہ ہفتم خبر غائب سے دیتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ تو تلاش میں ہے اور خبر اس کی ہے اور دوسرے کہا تجھ کو ایک ہم نشین سے رنج پہنچا ہے بسبب ناسازگاری سے کہ تجھ سے ایک خیانت ظاہر ہوئی ہے اور تیرے مزاج پر ہے تکدر رہے کس واسطے کہ خانہ سوم شکل نحس اور خارج اور تکرار اس کی خانہ پنجم تعلق بسبب رکھتا ہے اور خانہ ہفتم تعلق بخت اور چوری سے رکھتا ہے اور طالع ہمیشہ شکل نحس اور ثابت ہے کہ بالذات شکل خائن ہے اور تکرار خانہ ششم میں موجود ہے اس واسطے کہا کہ شخص نے تجھ کو شمشیر کی چوری لگائی کس واسطے کہ تیرے طالع شکل ⚏ ہے وصاحب خانہ ہشتم ہے کہ تعلق مال وزدیدہ ہے موجود ہے و تکرار در خانہ ششم کہ تعلق بہ سلاح سے رکھتا ہے ⚏ تعلق شمشیر سے رکھتا ہے اور اپنے گھر سے خانہ ششم و سیزدہم رمل میں تکرار ہے اور موجود ہے دلالت اوپر اسی کی ہے **باب چہارم احکام خانہ چہارم کے بیان میں شامل اوپر فصلوں کے ہے** جو کہ سوالات اس خانہ سے منسوب ہیں اول کرے کہ خانہ چہارم میں اگر شکل داخل یا خارج یا سعد یا نحس ہو تو حکم کرے کہ اگر سوال کیفیت طالع پدر کے ہے بطریق خانہ اول کے حکم کرے اور اگر کیفیت مکان یا حویلی سائل ہو اگر کوئی سوال کرے کہ حویلی سائل کی کس قیمت کی ہے تو موافق منسوبات شکل چہارم کے کہے اگر کوئی سوال کرے کہ فلان مکان میں کیا کیا اسباب اور جنس ہے تو مطابق شکل چہارم اور تکرار اس کی اور نتائج خانہ اور تکرار کے اجناس بیان اور بطون میں ضرور ملاحظہ کرکے حکم بیان کرے اور اگر سوال کرے کہ میرے ملک میں زراعت کیسی ہے اگر شکل چہارم سعد داخل ہو تو خوب زراعت ہے علی ہذا القیاس مگر ⚍ خانہ چہارم میں ضعیف ہے دلیل اوپر نقصان کے مگر قلیل اگر کوئی سوال کرے کہ فلان حویلی میں نے کرایہ کو لی ہے اس مکان میں رہوں مبارک ہے تو خانہ چہارم کو ملاحظہ کرے اگر ⚍ ہے تو کچھ نقصان ہوگا مگر قلیل اور اگر ⚏ ہو تو وہ مکان اچھا نہیں ہے اگر اس مکان میں رہے گا تو مغموم یعنی غم زدہ اور پریشان اور اگر ⚎ خانہ چہارم ہو اگرچہ وہ مکان خوب مبارک ہے مگر وہ مغموم رہے گا اس مکان میں کسی شخص کو قیام نہ ہوگا جو رہا اس روز یا بعد ایک ماہ خالی کرگیا اور اگر خارج و منقلب نحس خانہ چہارم ہو تو وہ مکان ہمیشہ ویران رہے گا اور منحوس ہے بے اختیار اس کو ترک کرے گا یا وہ مکان گر پڑے گا اور اگر ... ہو تو اگر ظاہر میں وہ مکان خوب اور کشادہ ہے مگر استقامت اس میں کم ہوگی کچھ روز کے بعد ترک کرے گا اور بعض استاد بیان کرتے ہیں کہ اگر خانہ چہارم میں

⁝ یہ ہوں تو دلیل اوپر خیر اور برکت کے ہے اگر حکم زراعت کا ہو ⁝ خانہ چہارم ہو تو موش بہت ہوں اگر غلبہ تکرار کا ہو تو کثرت موشان کی ہو اور اگر جماعت اور تکرار جب جا ہو خانہائے نحس میں تو زراعت میں کیڑا بہت ہو اور نقصان بہت ہو اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حویلی یا مکان کس طرف آباد ہے اور کس طرف ویران ہے خانہ پنجم دست راست اور خانہ سوم دست چپ اور روبرو خانہ چہارم اور پشت خانہ دہم موافق منسوبات کے حکم کرے اور اگر ⁝ ہو تو صاحب حویلی کو مال ہاتھ آوے اور اگر ⁝ و ⁝ ہو تو حکم کرے کہ اس مکان میں فرزند پیدا ہوں اور شادی اور خوشی ہوئے اس حویلی میں اور بعضے استاد یہ حکم حویلی کا کرتے ہیں کہ اگر خانہ چہارم میں ⁝ ہو تو مار سیاہ اس مکان میں رہتا ہے اور اگر ⁝ ہو تو اس مکان میں کوئی شمشیر سے مارا گیا ہے اور اگر ⁝ ہو تو اس مکان میں آسیب ہے اور اگر ⁝ ہوں تو اس حویلی میں سحر مدفون ہے اور اگر ⁝ ہو تو اس حویلی میں ایک قبر ہے یا چاہ بند ہے اور اگر ⁝ ہے تو اس مکان میں دفینہ ہے اور اگر ⁝ ہو تو چھت کی چوب جلی ہوئی بھی دفن ہے اور اگر ⁝ چاہ بے آب ہے اور اگر ⁝ ہو تو حوض یا نہر ہو اور احوال ہمسایہ کا دست راست خانہ پنجم سے حکم کرے اور دست چپ کا خانہ سوم سے حکم کرے روبرو کا چہارم سے اور پشت خانہ دہم سے حکم کرے موافق اشکال سے اگر طالع اور خانہ سوم میں اور خانہ دہم میں شکلیں آئی ہوں تو زیادتی آب سے ضائع ہو جاوے لیکن خانہ چہارم ضعیف ہو اور آتشی سے خشکی ہوئی اگر شکل زحل اور قمر بیچ ان خانوں کے ہو تو دلیل گرتے برق اور اولہ کے کرے اور بعضے کہتے ہیں کہ سفر کرے ⁝ کو کہ صاحب مقام کا ہے اگر خانہ سعد میں ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر آبادی اور خوبی اس حویلی اور مکان کے اگر ملک زراعت کا سوال ہو تو ⁝ یہی حکم ہے جو کہ مکانات میں کہا ہے جو سابق میں بیان کیا اسباب حویلی کا چنانچہ

جدول پارچہ

⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
کلا و زرد و رنگ سماوی و غیرہ	سرخ کلفی و غیرہ	سفید و زرد و گلابی و سادہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سفید و زرد و سادہ	[illegible]	بیرا ہن [illegible] و سادہ	پشمینہ زرد و [illegible] و غیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جدول حویلی ومکانات

شکل	کیفیت
III·	حویلی نزدیک مساجد ومدارس وجاے عبادت گاہ پختہ
·I·I	حویلی قریب دار الضرب وبازار صرافان وخانہ فرحت افزا وپختہ
I·I·	جاے خراب دکوہ وجای سیاست گاہ دکوچہ بازار تراب وحمام وغیرہ
IIII	حویلی خام وجای تاریک تیز تعصبات وشہر کم زیادہ دلالت رکھتا ہے
·I··	حویلی پختہ وفرحت افزای ورا شجار وعمارت وصحن بسیار رکھتا ہو چار رقص
·II·	حویلی خام دتاریک عمق قلعہ وحویلی خام ومکان خیمہ دوزان نزدیک بازار
·III	حویلی خام دتاریک وکنشت وصحراے بے آب وزمین شور
II·I	قصاب پورہ وسیاست خانہ وحصار وگرمابہ وحویلی پختہ وکہنہ وشکستہ
I·II	حویلی خام پراشجار حوض ونہر وخانہ سپیدی ودکان نمناک
II··	مکان پختہ بزرگ ونشستگاہ سلاطین وحکام وجای روشن پر اشجار
··II	وخانہ معمور وخانقاہ وسرا ہاے وباغ وآب روان
I···	حویلی پختہ وسقف شکستہ ویران وسوختہ وصحراے خشک
··I·	مقام خام پراشجار بے ثمر ویران وبیابان وخرابہ حیوان جاموش
···I	مقام پختہ پر اشجار وآب جاری وحویلی کلاں وجاے عشرت
I··I	حویلی پختہ منقش وعبادت گاہ ومحکمہ قاضی ومکان کچہری دلکشا
····	حویلی خام پراشجار آب جاری ولب دریا مثل جزیرہ

ومکان حویلی سائل ومکان برادر کو خانہ سوم اور مکان پدر کو خانہ ہفتم اور مکان معشوق کو اور فرزند کو خانہ ہشتم سے کہو اور مکان غلام اور کنیز کو چارپایہ خود سم شگافتہ کو خانہ نہم سے کہو تم اور مکان غائب کو یا مدعی کو یا مکان چور کو خانہ دہم سے حکم کرے اور مکان میراث کو خانہ یازدہم سے کہو علی ہذا القیاس ہر ایک شخص کے طائع سے خانہ چہارم اس کی سکونت کا ہے مطابق منسوبات شکل کے حکم کرے اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں املاک کو خرید کروں مبارک یا نحس ہے نظر کرے خانہ چہارم اور پنجم اگر ہر دو شکل سعد میں اور داخل ہو تو خرید کرنا مبارک اور بہتر ہے تو سائل کو منفعت ہوگی اگر خانہ چہارم میں داخل ہے اور خانہ پنجم میں خارج ہے حکم کرے اگرچہ ملک خرید کرنا بہتر ہے مگر فائدہ نہ ہوگا اور اگر ہر دو خانوں میں نحس داخل یا نحس خارج یا ثابت نحس ہو تو ہرگز ہرگز خرید نہ کرے اور سائل سے کہو کہ تجھ کو اپنی جان کا خیال خرید سے بہتر ہے اور اگر منقلب ہو تو خرید کرے گا مگر جلد فروخت کرے گا اور اگر سعد ثابت ہو تو حکم داخل کا ہے اور اگر خارج نحس و داخل ثابت ہو تو خرید نہ کرے کچھ فائدہ نہ ہوگا اور بعضے

استاد کہتے ہیں کہ اگر خانہ دہم میں شکل سعد خصوصاً داخل ہو تو اس ملک میں درخت میوہ دار بھی کچھ ہوں اگر شکل دہم کی تکرار ہو خانہ اوتاد میں تو درخت حال میں پودہ تونہال لگائے ہیں اور اگر خانہ زائل میں تکرار کرتی ہو تو درخت کہنہ ہوں اور اگر شکل خانہ دہم کی نحس ہو تو درخت اس مکان کے خشک اور بے ثمر ہوئیں اور طالع کو نظر کرے اگر شکل سعد ہو تو مردمان اس مکان یا موضع نیک ہوں اور اگر تکرار خانہ سعد میں کرتی ہے اور امین اس جاراست قول ہوئے اگر شکل خانہ ہفتم کی سعد ہو یعنی آب و ہوا اس مکان کی نیک ہے اور اگر نحس ہو تو بد ہے اور سوال سائل احوال طالع پدر ہو تو شکل چہارم سے حکم کرے اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر حاضر ہو اور قوی ہو تو پدر سائل کا ہے اور اگر باطن میں ہو تو غائب ہو اور اگر ظاہر اور باطن میں نہ ہو تو پدر سائل کا مردہ ہے اور ہو تو قوت اور ضعف پر حکم کرے اور اگر کوئی سوال کرے عاقبت امور کا تو شکل اول اور چہارم ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اور خانہ چہارم اور خانہ چہارم دہم سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اور اس شکل کو اور جو کہ شکل پہلی ضرب سے حاصل ہوئی ہے ان دونوں کو ضرب دے کر ایک مخص حاصل کرے اگر سعد ہو اور خانہ سعد تکرار ہو تو دلالت اوپر راحت پانے کلی کے اور اگر سعد ہو اور تکرار اس کی خانہ نحس میں ہو تو حکم اوپر رنج اور غم کے اور اگر تکرار خانہ سعد میں ہو تو آخر کو راحت پہنچے گی مگر پائدار نہ ہوئے گی صاحب مفاتیح کہتا ہے کہ اگر سوال حال پدر اور عافیت امور کا ہو تو نظر کرے شکل چہارم اگر سعد ہو اور صاحب خانہ چہارم نیک حال ہو علی الخصوص کہ اول میں اور چہارم یا صاحبان ہر دو کہ نظر دوستی کا ہو تو دلالت اوپر راحت کے اور منفعت کے ہے پدر اور عافیت ہمہ امور کا نیک ہے اگر سوال دو جائے یا دو مکان یا دو موضع یعنی گاؤں میں ان میں سے ایک کو خریدتا ہوں یا اجارہ یا کرایہ کو لیتا ہوں کونسا بہتر ہے خانہ چہارم اور ہفتم یا دہم کو ضرب دے ہر ایک نام پر جس کسی پر سعد داخل آئے وہ مبارک ہے اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو ہمراہ پدر کے رہنا خوب ہے یا دوری نظر کرے شکل طالع کو اور خانہ چہارم کو اگر صاحب یہ دو نظر دوستی کی رکھتے ہیں تو پاس پدر کے رہنا خوب ہے والا نہ دوری بہتر ہے اگر سوال کرے کہ عافیت کار کی خوب ہوگی یا نہ اگر خانہ سعد میں ہو تو اور تکرار خانہ سعد میں کرتا ہو اور قوی ہو تو عافیت [illegible] بہتر اور مبارک ہے والا نہ اگر سوال [illegible] میرا مجھ سے دوستی اور الفت کرتا ہے یا نہ اگر شکل چہارم کی تکرار خانہ تثلیث یا تسدیس ہو تو دوست ہے

اور مبارک ہے تجھ کو بھی اگر سوال کرے کہ یہ دوا بیمار کو نفع بخشے گی یا نہ نظر کرے
خانہ چہارم کو اگر شکل سعد داخل ہے تو نفع کلی کرے گی اور اگر خارج سعد ہو یا منقلب
ہو یا ؟ ہو تو قدرے نفع کرے گی اما قیام نہیں اور باقی ضرر رہے اگر سوال کرے کہ
موافقت ہوگی یا نہ تو بدستور نفع دوا کا حکم کرے اور احکام دفینہ اور استخراج اسم کا اور پانا
دفینہ کا آخر کتاب میں بیان ہوگا اگر سوال کرے کہ جاسوس کوئی اس شہر میں آیا ہے یا نہ
اگر خانہ چہارم میں شکل سعد داخل ہو تو آیا ہے والا نہ اگر سائل سوال کرے کہ عمر
میری کس قدر ہے اول نظر کرے کہ خانہ چہارم میں کونسا ستارہ ہے یعنی شکل خانہ چہارم
سے کونسا ستارہ تعلق رکھتا ہے اور کس جا تکرار کرتا ہے اگر وتد میں ہو تو عدد کبری لے
دائرہ جدول سے عطیات سے اور مائل وتد میں ہو تو عدد وسطی کبری اور اگر زائل وتد
میں تکرار ہو تو عدد صغری لے مطابق تکرار

اشکال								
عدد کبری	۶۷	۷۹	۷۶	۸۲	۵۸	۶۸	۹۰	۶۶
عدد وسطی	۴۹	۴۴	۳۹	۳۲	۲۰	۴۵	۲۶	۴۰
عدد صغری	۱۵	۱۲	۸	۱۹	۹	۳۰	۱۶	۱۳

اور اگر تکرار نہ کرے تو قوت ضعیف شکل چہارم کے بعضے اور یہ شکل کہ صاحب خانہ
وتد ہے یا مائل یا زائل ہو اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں کہ نظر تمام رمل پر کہ چند سائل
دائرہ ابجد یا دائرہ سکن اپنے گھر میں خود ہے عدد اس اشکال کے جمع کرے اور کہے اگر بیچ
شکل نہ اپنے دائرہ سے ہو تو شکل اول اور ہشتم عدد سب اشکال کے موافق دائرہ ابجد کے
لے کہ عمر سائل ہے اور اگر اول سے چہارم تک عمر گذشتہ ہے اور پنجم سے تا خانہ ہشتم
آئندہ ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ نظر کرے خانہ ہشتم پر جو شکل کہ موجود ہو موافق بروج
کے کہ چند عدد رکھتی ہے باعداد خانہ ہشتم جمع کرکے عمر سائل کو بیان کرے اور بعضے استاد
کہتے ہیں کہ شکل اول خانہ ہشتم کی شکل ضرب کرے اور جو حاصل ہو اس کو خانہ چہارم
اور عدد اس نتیجہ کو بعدد شکل میزان موافق ابجد کے ضرب کرے اور عمر سائل کی بیان
کرے سوال ایک شخص نے سوال کیا کہ میرے فرزند کا طالع اور ساعت وقت پیدائش کا
معلوم کرکے زائچہ بنادیجئے قاعدہ طالع مولود معلوم کرنا کہ طالع ہر ایک معلوم نہیں ہے

پہلے چاہیے کہ اوتاد چارگانہ باہم ضرب کرے اور ایک شکل حاصل کرے اعداد حروف اس شکل سے لے کے سولہ طرح کرے اور جو کہ باقی رکھے اوپر خانہ سے قسمت کرے اور جس جا منتہی ہو وہ شکل طالع سائل کا ہے قول دیگر شکل پانزدہم کو شکل یازدہم سے ضرب کرے اور جو کہ شکل حاصل ہوئے وہ برج طالع سائل کا اور نزدیک بعضے کے شکل اول سوم سے ضرب کرے اور بعض پنجم سے یہ دائرہ اصح ہے اور دوسرا بیان معلوم کرنا طالع وقت نقطہ ہائے خانہ پنجم اور ہشتم کو لے کے اوپر خانہائے کے تقسیم کرے جس جائے منتہی ہوئے اس جا وہ برج طالع وقت مولود کا ہو قاعدہ دیگر بیان دریافت کرنا درجہ طالع وقت کا مولود کے اول نظر کرے شکل متخرج یا جی کہ چند درجہ رکھتا ہے بقاعدہ منتہی دائرہ ابدح کے اور قاعدہ دیگر جو طریقہ احکام طالع مولود اور اس وقت موافق تنجیم جو کہ شکل متخرج کو طالع مولود اور منتہی کو طالع وقت سے قرار دیا ہو تو نظر کرے کہ مطابق ساتھ کس ستارہ کے ہے اور کس برج کے ہے اور باقی اشکال شانزدہ گانہ کو نظر کرے کہ کون سا ستارہ تعلق رکھتا ہے اور کس خانہ میں موجود ہے اور خانہ طالع ہر ایک جداگانہ ہوتا ہے اور موافق احکام تنجیم کے حکم کرے چنانچہ لکھا ہے آفتاب و عطارد و خانہ سوم اور چہارم اور پنجم اور ششم اور نہم اور دہم اور یازدہم نیک ہے اور دوم اور ہفتم میانہ اول اور ہشتم اور دوازدہم میں مشتری اور مریخ اور زہرہ اور راس اور ذنب خانہ سوم اور پنجم اور ہفتم اور نہم اور یازدہم میں مبارک اور نیک ہیں اور دوم و ششم و دہم میں میانہ اور باقی بد زحل سوم اور پنجم اور نہم اور یازدہم میں نیک اور دہم و ہفتم میانہ اور باقی بد ہے قمر سوم و پنجم و نہم و یازدہم و ہفتم میں ہو تو نیک دوم اور ششم اور دہم میانہ اور باقی بد ہے قاعدہ دوازدہ خانہ ترتیب بروج ہے اول حمل اور آخر حوت قاعدہ جاننا چاہیے کہ قران السعدین اوپر تین قسم کے ہے ایک طالع مطلوب ہردو قوی بیٹھا ہے اور نظر دوستی کی باہم ہو اور قاعدہ مطلوب گھر میں طالب کے ظاہر یا باطن میں ہو تو اور قوی ہو قاعدہ یہ کہ طالب بیچ خانہ مطلوب آوے یا بالعکس ہو لیکن قوی تو قران السعدین ہوئے آدم بر سر مطلب مثلاً

علم

ایک شخص کے واسطے رمل کا زائچہ کیا اور کہا کہ تو
ضمیر یہ رکھتا ہے ایک شخص عمدہ کی حویلی
میرے ہاتھ آوے گی یا نہ کس واسطے کہ خانہ
چہاردہم میں موجود ہے خبر مکان عمدہ سے دیتی

ہے اور طالع بیاض ہے موجود کہ نسبت حویلی

کی رکھتی ہے اور تکرار خانہ ششم کرتی ہے کہ خبر اوپر زائل ہونے حویلی کے دیتی ہے مگر
کو خانہ سیزدہم سے ضرب کیا تو حاصل ہوا اور خانہ ہفتم کو ہمراہ خانہ یازدہم کے
ضرب کیا اور پھر ان دو شکلوں سے ضرب کیا تو حاصل ہوئی اور خانہ چہارم میں
موجود ہے خبر مکان کی دیتا ہے اپنے خانہ سے موافق سکن حسب دورہ دوازدہ گانہ
ششم میں موجود ہے اور موافق شانزدہ گانہ کے خانہ وہم میں موجود ہے اور باطن میں
خانہ ہشتم موجود ہے کہ نسبت کیسہ غائب سے رکھتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ
تو نے اس حویلی کو پہلے ایک کے پاس رہن کی اور کچھ مال اس میں پہنچایا ہے اور کچھ باقی
رہا ہے اس واسطے وہ حویلی تجھ کو نہیں دیتا ہے آخر کو باقی مال اس شخص رہن دار کو دیا
تو نے اور حویلی تو نے اپنے قبضہ میں کی ہے کس واسطے کہ تعلق حویلی سے رکھتا ہے
اور کیسہ غائب خانہ ہشتم بھی اس میں آیا ہے اور شکل صاحب خانہ مال کے اس کی
ہے وہ خانہ پنجم کہ تعلق بحاصل حویلی کے رکھتا ہے اور اسی خانہ سبب اور صاحب خانہ
دوم بھی ہے موافق دائرہ ابدح کے موجود ہے اور شکل جماعت کہ نسبت مکان کے رکھتا
ہے اور خانہ دوازدہم کو خانہ زائل ہے نسبت قید کے رکھتا ہے ظاہر ہوا کہ جو کیسہ
سائل شکل کہ منقلب ہے اور نحس ہے موجود ہے اور تکرار اس کی خانہ ہفتم کہ
طالع غائب کا ہے اور باطن میں خانہ پنجم کہ گھر نسبت کا ہے موجود ہے جو شکل خانہ دوم
منقلب ہے اور خانہ ہشتم داخل ہے مگر ضعیف ہے اس واسطے میں نے کہا کہ کچھ مال
تو نے پہنچا دیا ہے اور کچھ باقی ہے لیکن جو خانہ مستقبل میں تکرار کرتی ہے اور شکل
بھی ہے اس واسطے کہا میں نے کہ کچھ باقی ہے وہ پھر دے گا اور وہ لے گا اس واسطے
یہ کہا کس واسطے کہ نسبت کہنے سے تعلق رکھتی ہے اس واسطے کہا کہ جس حویلی میں
تو رہتا ہے وہ حویلی بہت بڑی ہے اور حوض بھی اس حویلی میں درخت شہتوت اور چنبیلی
سفید مثل ان درختوں کے ہوں و بڑے وہ درخت کے اوپر ایک جوڑا شارک بھی ہے
ان میں سے ایک تو مرگیا اور اڑ گیا اور ایک مادہ ہے اور علیحدہ رہتی ہے کس واسطے کہ جو
خانہ چہارم میں قوی موجود ہے اور تکرار باطن میں خانہ ہشتم میں ہے اس واسطے کہا
میں نے کہ حویلی کو گرو کیا ہے [illegible] حویلی میں تو رہتا ہے اور تکرار اوپر اس
کے [illegible] اور جو سعد داخل ہے اپنے خانہ [illegible] ہم اور ششم میں
تکرار موجود ہے لہٰذا میں نے معلوم کیا کہ حویلی کلاں دوسری ہے لیکن قدرے شکستہ ہے

طرف جنوب کے دیوار عقب یعنی پشت کی طرف کس واسطے کہ وہی اور خانہ ہشتم اپنے کے موافق دورہ دواز دہ گانہ خانہ دہم پشت مکان کی ہے جو منسوب درخت توت سے ہے اور منسوب حوض اور نہر اور نسبت بشارک رکھتا ہے جو تکرار باطن میں خانہ ہشتم اور دہم ہوئی اس واسطے کہا میں نے کہ ایک مردہ ہو اور ایک اڑگیا ہو اور ایک موجود ہے کس واسطے خانہ چہارم میں قوت سے بھی اٹھا ہے اور دوسرے کہا میں نے کہ طرف دست راست کے حویلی میں قصاب رہتا ہے اور متصل حویلی قصاب کے گھر کا ذر کا ہے اور طرف دست چپ کے حویلی صراف کی ہے اور متصل صراف کے گھر حبشی کا ہے اور طرف پشت کے گھر نقاش کا ہے روبرو مکان کے حویلی حکیم صاحب کی ہے کس واسطے کہ خانہ پنجم شکل ہے یہ اگرچہ نسبت جلاد سپاہی اور قصاب وغیرہ کا ہے اور جو خانہ اپنے سے خانہ دہم میں آیا ہے تعلق برزق سائل کے رکھتا ہے کس واسطے کہا میں نے کہ قصاب رہتا ہے اور گاذر اور صراف اور حبشی اور خانہ دہم نقاش کس واسطے کہ خانہ دہم تعلق صنعت رکھتا ہے اپنے سے اس جا خانہ دوازدہم میں موجود ہے دلیل کرتا ہے اوپر قومیت اسفل قوم ہائے کے اور جانشین کہ تعلق روبرو کے رکھتا ہے اور خانہ یازدہم کہ تعلق تجویز سے ہے اپنے گھر سے سترہواں ہوتا ہے نسبت اوپر تن اور جان سائل کے رکھتا ہے اس واسطے حکیم کہا ہم نے اور یہی کہا کہ توشے خانہ میں فرد شطرنجی کی اور دو چار کرسیاں اور دو کپڑے اور ایک پشمی کس واسطے کہ تین جائے تکرار کرتا ہے دو جائے خانہ خاکی میں اور ایک جائے خانہ آبی میں اس واسطے کپڑا کہا اور جو بادی خانہ میں پشمی کہا اور جو شکل کہ صاحب خانہ چہارم کا ہے اور باطن میں خانہ دوازدہم میں موجود ہے اس باعث سے کہا میں نے کہ نیچے اس کے شطرنجی کا فرش ہے اور بوریائے کہنہ ہے اور صاحب خانہ چہارم موافق دائرہ ابدح کے ہے خانہ اول و ششم موجود ہے کہا میں نے دو چاندنی ہیں ایک کہنہ ہے اور ایک نو ہے اور قدرے سوختہ ہے کس واسطے خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر چاندنی نو کے اور باطن موافق دائرہ سکن کے پیدا ہوا اور سبب آتش کا رکھتا ہے اور یہ ستارہ خانہ آتش میں موجود ہے اس باعث سے سوختہ کہیں اور باطن میں پیدا ہوئی اگرچہ دوسری جائے دلیل ہے اور دوسری شکل ہم ستارہ ہے بجائے اس کے موجود ہے اور [illegible] خانہ دوم میں کرتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ ایک دیگ گلی وغیرہ کہ پکانے میں آتی ہے اور جو باطن میں خانہ ششم موافق دائرہ ابدح کے پیدا ہوئی ہے اور

وہ خانہ پنجم میں موجود ہے وہ جانشین موافق تسکین کے بھی ہے کہ ہم ستارہ ہے اس واسطے کہ میں نے تمام ظرفوں سے آبخورہ اور سلپچی پر ہوئی تھی اور شریک ہے اور تکرار خانہ پازدہم اس واسطے میں نے کہا دو عدد دسترخوان سے ایک چھوٹا اور ایک مجلسی کس واسطے کہ دوسرے خانہ اپنے سے خانہ چہاردہم میں موجود ہے اور جو خانہ چہاردہم نسبت عمدہ سے رکھتا ہے اور خانہ پازدہم حاکم سے مجلسی کہا میں نے اور جو نتیجہ کا تکرار رکھتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ درمیان قلمدان کے ایک چھری کہ دستہ اس کا ہاتھی دانت کا ہے اور دو تین قلم اور ایک مقراض کہ حلقہ برنجی ہیں کس واسطے کہ باطن موافق دائرہ ابدح کے بر آئی اگرچہ یہ اسلحہ تعلق تیر سے رکھتا ہے لیکن جو سبب قلمدان نہیں رکھتا اور ہم مزاج ستارہ ہے اور وہ بھی قوت سے موجود ہے اس واسطے کہا میں نے کہ چھری کہی میں نے اور جو رنگ سفید رکھتا ہے اور بادی خانہ میں تکرار اور اپنے خانہ سے خانہ دوازدہم میں ہے اس واسطے کہا جو اور لذات میں نبات ہے دو جا خانہ اپنے میں خاک میں بقوت تمام کے موجود ہے اس واسطے کہا دو تین قلم کے اور جو باطن میں موافق دائرہ سکن کے پیدا ہوا اگر یہ نسبت ہتھیار سے رکھتا ہے اور بیچ اس مقدمہ کے مقراض کی جا طالع میں اور خانہ آتشی میں اور آتش تعلق برنگ زرد رکھتا ہے اس واسطے حلقے برنجی کہے اور باطن میں شریک ہے پیدا ہو اور خانہ چہاردہم میں موجود ہے اور خانہ سوم پانی کا ہے اور خانہ چہاردہم ہوا کا ہے تو پانی ہوا جلد خشکی لاتا ہے اس واسطے کہا کہ چارپائی اور تخت بھی ہیں اور دوسرے کہا ہم نے کہ ایک زن سیاہ رنگ پردے دار تیرے گھر میں ہے واسطے چوری کے آئی ہے کس واسطے کہ صاحب خانہ ہفتم و ہشتم میں ہے اور خانہ چہارم آیا ہے اور ہم مزاج ستارہ جانشین ہے خانہ دوم تعلق بقدوم غائب کے رکھتا ہے اور کیسہ سائل ہے صاحب خانہ ششم ہے کہ تعلق چوری سے رکھتا ہے اس واسطے کہا ہے کہ ایک دیگ گلی وغیرہ اور آبخورہ مسی تھے لیکن گرفتار ہوئی تھی کس واسطے شکل چور کی خانہ دوم میں تکرار ہے اور وہ نحس منقلب ہے پس معلوم ہوا کہ کچھ لے گی جو صاحب خانہ ششم ہے اور نسبت دیگ گلی سے رکھتی ہے اور خانہ پنجم میں تعلق سرب سے رکھتا ہے اور ضرب کہ صاحب خانہ ہشتم کی ہے وبر آئی اسواسطے کہا میں نے کہ دیگ گلی اور آبخورہ مسی تھالی کا اور جو اس خانہ میں کہ خانہ دوم ہے اور ہفتم اور دوازدہم ہو تا انشاء اللہ کہ پھر گرفتار ہوگی اور دیگ ٹوٹ جاوے

گی کس واسطے کہ خانہ دوم ضعیف ہے اور اپنے گھر سے خانہ ششم میں آئی ہے اس واسطے کہا میں نے اور حکم کیا میں نے کہ عمر تیری دراز ہے کس واسطے کہ خانہ چہارم قوی موجود ہے اور صدمہ سخت تیرے اوپر پہنچا و قریب ہلاکت پہنچا تھا یعنی سبب خوف آتش ہے بلند درمیان سے چڑھ کر گر پڑوں کس واسطے کہ شکل کہ صاحب خانہ چہارم ہے موافق دائرہ سکن سے اور خانہ دوازدہم کہ تعلق ماضی سے رکھتا ہے بر آیا دلالت کرتا ہے اوپر گر پڑنے جائے بلند سے اور شکل کہ صاحب خانہ چہارم ہے موافق دائرہ ابدح کے خانہ اول آتش کا ہے موجود ہے دلالت اوپر ضعیف تن و جان کے کرتا ہے اور تکرار خانہ ششم میں کہ زائل ہے تکرار کی ہے اور کہ تعلق چاہ سے رکھتی ہے اور طالع میں موجود ہے اور خانہ اپنے گھر سے موافق تسکین کے خانہ پنجم میں موجود ہے کہ اول رمل کا ہو آپس میں دلالت اوپر سبب کے کرتا ہے کہ جو خانہ آتش کا ہے سبب آتش کے ہو اور خانہ دہم اپنے سے تکرار کرے خانہ ششم رمل میں اور خانہ دہم کا نتیجہ چہارم ہے دلالت اوپر عمق خانہ کرتی ہے موافق دائرہ ابدح کے سوم و دہم میں موجود ہے بیچ ماضی عمر کے خانہ سوم ہے اگرچہ ظاہر میں شکل موجود ہے اور باطن میں ہے اس کا ستارہ قمر ہے یعنی ہے بر آیا ہے اور تکرار خانہ چہاردہم اور دوازدہم میں اور سوم میں ہے دلالت اوپر حکم سابق کے کرتا ہے گر پڑنے سے اور ضرب سنگی اوپر سر تیرے کے پہنچی تھی اب تک نشان تیرے سر پر ہے کس واسطے کہ طالع میں وہی شکل ہے اور دلیل اوپر نقصان سر کے کرتی ہے اور باطن میں پیدا ہوئی نسبت پتھر سے رکھتی ہے اور طالع سے خانہ دوازدہم یعنی اوپر حال ماضی کے دلیل ہے موجود ہے اور قوی ہے وہ بھی زمانہ ماضی پر دلیل کرتا ہے یعنی ایام ماضیہ میں نوکری پر تو ایک جا گیا تھا وہاں جاکر تھوڑی دیر خوشی سے بیٹھا تھا اور محاصل توجہی کچھ نہ ہوا تھا اور جنس حیوانی جاندار کس واسطے کہ وہی کہ تعلق اعجاز سے رکھتی ہے اور خانہ اول میں و ششم میں موجود ہے موافق دائرہ سکن کے پنجم اور خانہ نہم اور دہم اور چہاردہم ہوتا ہے موافق دائرہ سکن کے پنجم اور خانہ نہم اور دہم اور چہاردہم ہوتا ہے موافق دائرہ ابدح کے سوم اور دہم اور چہاردہم حساب سے ہوتا ہے مگر بہرصورت دلالت اوپر سفر واسطے روزگار عمدہ کے زمانہ ماضیہ معلوم ہوتا ہے رجوع کیا میں نے خانہ ماضی کی طرف کہ واسطے روزگار کے اس جائے ہے اگرچہ ضعیف ہے مگر نسبت خانہ کی قوت پر ہے اور صاحب خانہ سیزدہم ہے آراستی اور اپنے گھر ہے اور خانہ سیزدہم پر موجود ہے اور

یہ خانہ طالع سے تعلق رکھتا ہے مگر نحس اور منقلب ہے معلوم ہوا کہ زمانہ ماضی میں نوکر تھا اور کار سرکار میں تو واسطے تحصیل کے گیا اور ایک جا ÷ ہے ایک جا خانہ بادی میں اور ایک جا خانہ آبی ہے اس واسطے جنس حیوانی خانہ باد سے پھر خانہ بادی جاندار اور آب وغیرہ جاندار اس واسطے کہا میں نے کہ پہلے تجھ کو ایک خوف عظیم پہنچا تھا بسبب مرض کے کس واسطے کہ خانہ چہارم میں کہ ÷ بیٹھا اور خانہ اپنے سے خانہ ششم میں ہے اور باطن میں خانہ ششم موجود ہے اس واسطے میں نے کہا اور خانہ دوم مستقبل طالع کا ہے ÷ موجود ہے اور تکرار مستقبل مرض میں کرتا ہے اور ÷ منسوب بامراض معدہ کا ہے اور باطن میں مستقبل غذا موافق دائرہ ابدح کے بر آیا لہٰذا کہا میں نے کہ بسبب غذا نامناسب کے درد معدہ میں ہوا تھا لیکن ÷ باطن خانہ پنجم اور آتشی بھی نسبت نسبت سے رکھتا ہے شکل ÷ نمی وِجعی نسبت رکھتا ہے اس واسطے کہا میں نے تجھ کو اذیت بہت ہوئی تھی مگر مستقبل طالع میں ÷ آیا ہے کہا ہم نے کہ تو رجوع طبیب سے کر معجون اور تبرید تجھ کو دے گا کس واسطے کہ خانہ مستقبل تجویز ÷ موجود ہے اگرچہ ظاہر میں وجع ہوگی مگر بعد چند دستوں کے فائدہ ہوگا کس واسطے کہ خانہ مستقبل میں نفع ہوگا مگر شکل ÷ موجود ہے کہ نسبت وجع سے رکھتا ہے اور قوی ہے نسبت عنصریت میں اس واسطے کہا کہ تجھ کو فائدہ ہو گا مگر خانہ مستقبل ہشتم میں ÷ ہے کہ ہم مزاج اس کا ÷ یہی موجود ہے اور منقلب حکم خارج کا رکھتی ہے اس واسطے کہا کہ اگر چند دست تجھ کو آجاویں گے تو آرام ہوگا اور صحت کلی حاصل ہوگی اور حکم کیا اور تجھ کو آخر میں قدرے جمعیت ہوگئی تھی کس واسطے کہ ÷ خانہ چہارم میں ہے اور باطن میں خانہ دہم میں اور تکرار کی اپنے خانہ سے خانہ دہم میں آئی موافق دائرہ سکن کے مگر وہی جمعیت بے انتقال اس جہاں سے کیا کس واسطے کہ وہی ÷ باطن میں خانہ ہشتم میں تکرار ہے اور کہا کہ تمام عمر تیری ستر اور نو سال کی ہوگی کس واسطے کہ خانہ چہارم ÷ موجود ہے اور تکرار آخری خانہ دہم میں کرتا ہے کہ وہ خانہ وتد ہے اور خانہ دہم ÷ منسوب ہے اس واسطے سال کیسہ کہا میں نے لیکن ان تمام سی ونہ (۲۹) عمر گذشتہ ہوچکی اور چالیس سال ابھی تیری زندگی کے باقی ہیں کس واسطے کہ عدد ابجدی اول سے تا چہارم کے ہے تو جملہ عدد اکیس سال ہوئے اور شکل چہارم باطن میں خانہ ہشتم میں اور دہم میں تکرار ہے بزدہ ہزار بڑھائے اور باقی عمر چالیس سال کی ہے واللہ اعلم بالصواب باب دہم احکام خانہ پنجم کا بیان کیا جاتا ہے خوب یاد رکھنا اگر سوال فرزند کا کرے تو خانہ پنجم سے حکم کیے مگر احوال فرزند کا اوپر

دو طرح کے ہے ایک سوال کیا کہ میرے گھر فرزند ہوگا یا نہ اور دوم کیفیت حال فرزند کا معلوم کرنا کہ جو مولود ہے ہر دو کو خانہ پنجم سے حکم کرے اگر سوال طالع فرزند موجود کا ہو تو خانہ پنجم سے حکم مثل اول طالع سائل کا اور خانہ پنجم طالع فرزند کا اور خانہ ششم دوم کا پانچواں ہو مال معاش اور چہارم کا خانہ ہشتم ہوا اوپر اسی قیاس کے خانہ سے حکم کرے اگر سوال کرے کہ میرے فرزند ہے یا نہ اگر ہیں تو کے فرزند ہیں اور کئی دختر ہیں نظر کرے کہ ÷ اگر زائچہ میں موجود ہو سوائے دو خانہ کے ایک ہشتم اور دوسرا دوازدہم تو البتہ فرزند ہے اگر موجود نہ ہو تو نظر کرے خانہ پنجم میں اگر سعد داخل ہے اور قوی ہے تو فرزند ہے اور اگر ضعیف ہو تو فرزند نہیں اگر پسر لے پالک ہو اور اگر ÷ موجود ہو تو حکم اوپر تعداد فرزند کے کرے اگر تکرار ÷ کے خانہ آتش اور باد میں ہو تو فرزند کہے اور خانہ آب یا خاک میں ہو تو دختر کے اگر ÷ نہ ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اور بعضے کہتے ہیں نہیں اگر شکل پنجم و نہم تکرار نہ کرے نظر کرے کہ جو شکل خانہ پنجم میں موجود ہے اپنے گھر سے چند خانہ طے کرکے آئی ہے اس قدر فرزند کہے اور اگر شکل سعد ہو تو دلالت اوپر خوشی حال فرزند اور فرمان برداری اور اگر نحس ہو تو برعکس اور داخل سے دلیل کرے ہمراہ ہونا پدر کے اور مادر کے سعد بخوشی اور نحس ناخوشی اور خارج اوپر دوری فرزند کے حکم کرے مادر و پدر سے سعد باختیار اور نحس بے اختیار اگر سوال کرے کہ فرزند میرے نصیب میں ہے یا نہ خانہ اول طالع سائل کا اور خانہ ہفتم طالع زوجہ کا ہے اور خانہ پنجم طالع فرزند کا ہے تو شکل اول کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب کرے اور حاصل ضرب کو خانہ پنجم کی شکل سے ضرب کرے اگر نتیجہ اس کا داخل ہو یا ÷ یا ≡ ہو تو البتہ نصیب میں ہے والا نہ اور بعضے استاد کہتے ہیں اگر شکل خانہ نہم یا خانہ سیزدہم یا خانہ اول میں یا پانزدہم میں یا خانہ پنجم میں تکرار کرے تو البتہ فرزند نصیب میں ہے اگر سوال کرے کہ کے فرزند میری قسمت میں ہیں شکل اول یا ہفتم ضرب کرے اگر ÷ ÷ تو چار فرزند ہیں اور اگر ÷ ÷ ہو تو تین فرزند ہیں اور اگر ≡ ≡ ہو تو دو فرزند ہیں اور اگر ≡ ÷ ہو تو ہفت فرزند ہیں اور اگر ≡ ÷ ہو تو چھ فرزند ہیں اور اگر ≡ ÷ ہو تو ایک فرزند ہے اور اگر ÷ ÷ ہو چار فرزند ہیں اور تمامی سے دختران بہت ہوں اور بیچ اس صورت کے حصول فرزند اول معلوم ہوا ہو اگر سوال کرے کہ حصول اس زائچہ سے ہوں اگر ÷ ÷ پنج فرزند ہو کے اور بعضے کہتے ہیں کہ تکرار شکل پنجم سے عدد فرزند ہوئے اور بعضے کہتے ہیں کہ تکرار شکل پنجم سے عدد فرزند

کہے اور بعضے استاد تکرار نتیجہ اول اور ہفتم سے شمار کریں اگر سوال کرے کہ حمل رہا ہے
یا نہ شکل نتیجہ پنجم اور ششم اور پانزدہم سے کہے کس واسطے کہ خانہ پنجم طالع فرزند اور
خانہ ششم شکم اور خانہ یازدہم حاصل امید ہے اگر یہ شکل ⁞ ≣ خصوصاً" خانہ یازدہم
⁞ ≣ ⁞ ہو تو حمل ہے اور اگر ⁞ خانہ پنجم ہو اور شکل داخل خانہ ششم اور یازدہم
ہو تو حمل ہے اور اگر ساقط ہوں تو نہ اور اگر خانہ ششم میں شکل داخل یا خارج اور
خانہ پنجم دیازدہم میں ہو تو دلیل ہے کہ حمل ہے یا حمل ساقط ہو تو سعد باختیار اور نحس
بے اختیار اگر خانہ ششم میں خارج ہو اور خانہ پنجم اور یازدہم میں داخل سعد ہو تو حمل
ہے بچہ ہوگا اگر ظاہر صورت حمل مخفی ہو اور اگر ≣ ان خانہ مذکور میں ہو تو نطفہ نہ
ہوگا انجماد خون ہوا ہو اور اگر ان خانوں میں شکل داخل ہو یا ≣ ہو تو اگرچہ حمل ہو
آخر کو اجرا خون ہوگا اگر شکل داخل پنجم میں اور ششم میں ہو اور تکرار زائل او تاد میں
کرے تو حمل سے ہے مگر ساقط ہو جائے گا اور خارج نحس ہو تو کچھ بھی نہیں ہے اور اگر
سعد خارج ہو تو فرزند نہیں ہے بسبب خوش صورت حمل ظاہر میں معلوم ہوتا ہے اور
بعضے کہتے ہیں کہ حمل ہے اگر سوال ہونے نہ ہونے پر حکم کرے تمام نقطہ ہائے پانزدہم
تک لے اور دوازدہ گانہ طرح کرے اگر ایک رہے تو حمل والا نہ یعنی طاق ہو اور جفت
نہ ہو اگر سوال کرے کہ فرزند کس قسم کا پیدا ہوگا اگر خانہ اول و پنجم و ششم و ہفتم
≣ ⁞ غالب ہے گمان کہ فرزند پیدا ہو مگر کور چشم پیدا ہوئے اور بعضے ⁞ کو کہتے ہیں
دانت نکلے ہو پیدا ہو اور اگر ≣ ان خانہ میں ہو تو لنگ پیدا ہو اور اگر ⁞ ہو تو کوزہ
پشت پیدا ہو اور اگر ⁞ ہو تو گنگ ہو صاحب مفاتیح کہتا ہے اگر سوال کرے کہ طالع میں
اس عورت کے کئے فرزند ہیں تو نقطہ ہائے تمام کے شمار کرے زوج اور فرد اور اشکال
خانہ پنجم و ششم اور سوم اور چہارم اور پانزدہم علیحدہ شمار کرکے ۱۶ ۔ اور ۱۶ کی طرح
کرے جو کچھ باقی رہیں اس قدر فرزند طالع میں عورت سائلہ کے ہیں جس قدر ۱۶ سے
باقی ہیں یعنی تین یا چار ہو تو ہرگز فرزند نہ ہو اگر سوال کرے کہ فرزند ہوگا اور زندہ
رہے گا یا نہ اور دراز عمر ہوگا یا نہ شکل پنجم و ہشتم پر حکم کرے یعنی استاد کہتے ہیں کہ
شکل پنجم اور دوم کو ضرب کرے اور پھر پنجم سے و پانزدہم سے ضرب کرے جو نتیجہ شکل
حاصل کرے اگر ⁞ ⁞ ⁞ ⁞ ≣ ہو اول اور پانزدہم اور پنجم اور یازدہم تکرار کرے تو
دراز عمر ہو اور طالع مند ہو اور اگر ⁞ ⁞ ⁞ ہو تو عمر چند روزہ ہوئے اور بعضے کہتے ہیں
⁞ ہو تو ایک سال کی عمر ہوئے ⁞ ہو تو ششماہ ہو اور بعضے تکرار شکل عمر پر حکم کرتے

اوتاد میں سال اور مائل ماہ اور زائل میں روز موافق اعداد عطیات کے حکم کرے اور بعضے واسطے دریافت کیفیت تمام عمر مولود وقت تولد کے قرعہ ڈالے اور اس قرعہ کے حکم سے کیفیت تمام کرتا ہے بدستور دوازدہ خانہ کے و بعضے اشکال خانہ چہارم اوتاد حکم اوپر طفولیت کے کرے اور مائل اور جوانی اور زائل اور پیری کے اور بعضے کہتے ہیں کہ زائچہ وقت توام کا حکم اوپر ایک سال کے کرے و حکم سائل دوم زائچہ سے کے منقلب و توالد سے حکم سال دوم اوپر اس بے قیاس اور واسطے ہر سال کے انقلاب و تدالوتد کرکے حکم کرے اور بعض اسی زائچہ سے تفصیل ماہواری کی بیان کرتے ہیں یعنی شکل اول زائچہ اول دلالت اوپر طالع ماہ کے اول احوال کے اور شکل دوم اسی شکل طالع موافق تسکین حکم اوپر طعام کھانا اور پانی ماہ دوم حکم کرے اوپر اسی قیاس کے دوازدہ خانہ تک اسی قسم سے شکل دوم زائچہ اول کی دلیل اوپر کیفیت طالع ماہ دوم سال اول ہے اوپر اسی قیاس کے تاخانہ دوازدہم تک دوازدہ ماہ کا بیان کرے اسی طرح اوپر سال کے وقت علی ہذا احکام ہر سال کا اگر سوال کرے کہ یہ عورت جو حاملہ ہے فرزند پیدا ہوگا یا دختر مثلاً ششم سے حکم کرے اگر جماعت ہو تو حکم اوپر جنبش کا کرے اور ⚍ ہو تو یہی حکم کرے اگر اور ہو تو یہی حکم کرے اور بعض کہتے ہیں خانہ پنجم اور پانزدہم سے نگاہ کرے اگر اشکال نر غالب ہوں تو پسر کہے والا نہ دختر اور بعضے کہتے ہیں شکل نہم اور دہم ضرب کرکے شکل حاصل کرے اور شکل پانزدہم اور پنجم کو ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرکے ان ہر دو شکل کو ضرب کرے ایک شکل حاصل کرے نر ہو تو پسر کہے اور مادہ ہو تو دختر کہے اور بعضے غلبہ اشکال پر حکم کرتے ہیں اور بعضے غلبہ نقاط پر اگر آتش اور باد کے نقاط آب اور خاک پر غالب ہوں تو پسر والا نہ دختر اگر سوال کرے کہ حاملہ سہل سے جنے گی یا بدشواری شکل ششم مع گواہاں حکم کرے اگر سعد خارج ہو تو سہل سے جنے گی اور اگر نحس خارج ہو تو اگرچہ زور ہوگا مگر اذیت بہت ہوگی اگر داخل ہو اگرچہ دیر ہوگی مگر کچھ ڈر نہیں ہے اور اگر نحس داخل ہو تو دہشت ہے مرگ کی اشکال ثابت ہو تو حکم داخل کا رکھتی ہے اور منقلب بحکم خارج کا رکھتی ہے اور بعضے کہتے ⚏ ⚍ باہم ہر دو نظر دوستی کی رکھتی ہو تو تولد ہوئے آسانی سے اور اگر نظر دشمنی ہو تو بہ دیر اور اگر ساقط ہو تو خوف لیکن قوت اور ضعف کو ملاحظہ کرتا ہے اگر طالع قوی ہوئے اور پنجم ضعف ہو تو ڈر طفل کو ہے اور بالعکس اگر سوال کرے کہ بروز پیدا ہوگا یا شب کو تولد ہوگا اگر طالع میں شکل آتشی یا بادی ہوئے تو دن کو لڑکا ہوگا اگر آبی اور خاکی ہو تو شب کو ہوگا

بعضے کہتے ہیں کہ تمام زائچہ کی شکلوں کو شمار کرے اگر آتش اور باد کے غالب ہو تو
بروز والا نہ شب کو تولد ہو گا اگر سوال کرے کہ کس ستارہ کی ساعت ہو گی وقت پیدائش
کی تکرار شکل طالع سے دوازدہ خانہ تک اگر خانہ چہارم میں تکرار یا خانہ ششم میں
تکرار ہے تو طلوع آفتاب سے چوتھی ساعت یا چھٹی ساعت میں پیدا ہو گا اور اگر تکرار
نہ کرے تو وقت سحر کے یا ≡ کی تکرار پر معلوم کرے اور اگر خانہ پنجم ÷ ہو تو نصف
النہار کو یا نصف شب تولد ہو گا اور اگر سوال کرے کہ کس طالع لگن میں پیدا ہو گا نظر
کرے کہ شکل نہم کو معلوم کرے کہ شکل کون سے برج سے تعلق رکھتی ہے وقت
پیدائش وہ برج طالع لگن کا ہو گا طالع مولود ہو گا چنانچہ پہلی جداول میں لکھا اگر سوال نیک
بختی فرزند کی شکل پنجم کو شکل ہشتم سے ضرب کرے اور حاصل ضرب کو میزان سے
ضرب کرے اگر شکل سعد داخل ≡ ÷ ہو تو نیک بخت اور طاقتمند ہے اور اشکال نحس
کم بخت اور خارج محتاج و داخل قدرے مالدار اگر سوال سخاوت وغیرہ شکل طالع کو پنجم
سے ضرب کرے اور شکل دوم کو شکل دہم سے ضرب کرے اور نتیجہ ہر دو کو ضرب
کر کے ایک شکل حاصل کرے اگر خارج منقلب سعد ہو اور تکرار خانہائے سعد ہو تو
مولود سخی ہو گا بلکہ مصرف بہت ہو گا اور اگر داخل ثابت سعد ہوت تو بجائے ضرورت کے
خرچ کرے اور منقلب نحس ہو تو کم بخت و محتاج اور بعضے ÷ ≡ ≡ مالدار اور بخیل اور
بعضے ÷ جنگی اور بدبخت ÷ لوطی ÷ زانی اور ÷ قمار باز اگر سوال کرے اولاد کا نہ
ہونا کچھ عیب عورت کی طرف سے ہے یا مرد کی طرف سے نظر کرے اول خانہ کو اور
خانہ ہفتم کو اگر ⋮ اول میں ہو تو علت طرف سائل کے ہے اگر خانہ ہفتم ہو تو کچھ عار
طرف عورت کے ہے اور اگر ⋮ خانہ ہشتم ہو تو رقیق منی مرد کی ہے اور اگر تکرار خانہ
ششم میں ہو تو سیلان منی ہو اور اگر ≡ خانہ ہشتم میں ہو تو دلیل ہے اوپر سردی و عروق
مثانہ اور اگر ⋮ خانہ ہشتم اور ہفتم میں ہو تو دلیل اوپر عیب و نقصان رحم عورت میں
ہے اور بعض استاد بیان کرتے ہیں کہ اگر خانہ پنجم میں ÷ یا ÷ یا ≡ ہو تو عورت کی
جانب سے عیب ہے اور اگر ÷ یا ≡ یا ÷ یا ⋮ ہو تو عیب طرف مرد کے ہے اور بعضے استاد
کہتے ہیں اگر شکل پنجم موافق مزاج اول و چہارم کے ہو بسبب عنصریت یا نسبت مزاج کے
سوا مریخ ہو تو علت طرف مرد کے نہیں ہے اور مخالف ہو تو علت ہو یہ حکم کفایت کرتا
ہے موافق اور مخالفت خانہ پنجم اور ہشتم یا دہم کے اگر کوئی سوال کرے خط یا ضمیر خبر یا
پیغام یا ایلچی کا تو نظر کرے خانہ پنجم کو اگر شکل داخل ہو خبر آوے گی اور اگر خارج ہو تو

نہ اور سعد ہو تو خبر خوشی کی آوے گی اور نحس ہو تو خبر ناخوش اگر سوال کرے صادق یا
کاذب خبر ہے اگر خانہ پنجم شکل داخل صاحب خط خانہ ہو تو خبر راست ہو والا نہ دروغ
اور بعضے کہتے ہیں اگر خانہ پنجم سعد ہو اور تکرار سعد کرے تو خبر راست ہو اگر خانہ بد
میں تکرار کرتی ہو تو دروغ آمیز اگر نحس شکل ہو اور تکرار بد کرتی ہو تو دروغ مطلق
ہے بعضے کہتے ہیں اگر میزان میں ہو تو خبر دروغ ہے بعضے کہتے ہیں اگر خانہ پنجم میں
آوے اور خانہ سیزدہم میں ہوئے تو گوئندہ کاذب ہے اگر سوال کرے خبر کا
روانہ کرنا اگر رسول یا پیغامبر ہو نیک ہے اگر خانہ پنجم سعد ہو تو اور صاحب خانہ پنجم
نیک حال سے ہو تو نیک ہے والا نہ بد ہے اور اگر صاحب خانہ پنجم یا صاحب طالع سے
نظر دوستی کی رکھتا ہو تو بہت نیک ہے اور اگر نظر کی ہو یا ہر دو شکلیں نحس ہو تو رسول کا
بھیجنا بد اور نحس ہے اور قبول نہ ہو گا بلکہ قاصد یا رسول محروم آوے گا اگر نظر سعد نہ
ہو تو سخن اس جانہ پہنچے گا راہ میں فاسد ہو جائے گا اور بعضے کہتے ہیں خانہ اول اور پنجم میں
شکل سعد ہو اور تکرار خانہ دہم یا یازدہم یا پانزدہم میں کرے تو رسول نیک اور پیغام
تمام پہنچاوے گا اور بامراد پھر اپنے گھر کو آوے گا اور اگر تکرار نہ کرتا ہوئے اور ان
خانوں میں اشکال سعد ہوئے تو بھی حکم کاذب کا رکھتا ہے و سخن تمام نہ پہنچے گا اور نامراد
پھرے گا اور بعضے کہتے ہیں کہ خانہ پنجم میں ہو تو رسول بھیجنا مبارک اور نیک
ہے اور باقی نہ اور بعضے کہتے ہیں کہ نظر خانہ اول پر کر اور اگر جماعت ہو تو نہ بھیجنا اولیٰ
اور اگر بھیجے تو کار برہم ہو گا اور اگر ہو تو میانہ ہو یا سوائے آن سعد شکل ہو تو نیک
اور نحس ہو تو بد ہے اگر سوال کرے کہ انتظار قاصد کی ہے اگر شکل پنجم امہات میں ہو تو
جلد آوے گا خصوصاً" خانہ سوم ہو تو قاصد راہ میں آتا ہے اور اگر نبات میں ہو تو ایک
ہفتہ میں آوے گا اور اگر متولدات ہو تو بعد ماہ کے آوے گا اور اگر زوائدات میں بعد
ایک سال کے آوے گا سوال کرے خط یا ہنڈوی ہو نظر کرے خانہ پنجم اور ششم میں اگر
دو خانوں میں داخل اور سعد ہو تو خط مع ہنڈوی کے پہنچے گا اور اگر خانہ پنجم داخل ہو یا
خانہ ششم یا پانزدہم ہو البتہ ہنڈوی پہنچے گی اگر خانہ ہشتم داخل ہو تو اور خانہ پنجم
خارج تو خط نہ پہنچے گا مگر دوسرے خط میں ہنڈوی پہنچے گی بشرطیکہ خانہ دوم داخل ہو تو کوئی
چیز آدمی کے ہاتھ پہنچے بعضے کہتے ہیں کہ اگر خانہ پنجم اور ہفتم میں شکل سعد ہو تو رسول
راست گو ہے اور خبر لاوے گا اور اگر خانہ پنجم میں سعد اور ہفتم میں نحس ہو تو خبر خوش
لاوے گا اور رسول کاذب ہے اور اگر خانہ پنجم میں نحس ہو اور ہفتم سعد ہو تو خبر ناخوش

لاوے گا مگر رسول صادق ہے اگر سوال کرے چند قاصد ہیں کس کو روانہ کرنا بہتر ہے ہر
ایک کے نام قرعہ ڈالے خانہ اول اور چہارم اور پنجم اور دہم اور سیزدہم اور چہاردہم
میں یا پانزدہم میں جس زائچہ میں ان خانوں میں شکل سعد آویں اس کو روانہ کرنا مبارک
ہے اور واسطے روانہ کرنے کے پوچھے کہ خبر کون شخص لاوے گا منسوبات خانہ پنجم کی
شکل سے کہے اور تکرار شکل پنجم سے کہے سوال وصول انعام قاصد ہو گا یا نہ یعنی روانہ
کیا ہے وہ انعام پاوے گا یا نہ اگر خانہ ششم میں سعد داخل ہو تو دلیل اوپر کثرت انعام
کے ہے اور نحس ہے اوپر قلت کے اور خارج اور منقلب سعد کے کوئی چیز اور ثابت پر
دلیل متوقع کی ہے قاصد کے واسطے انعام گذشتہ ہو یا کچھ دیر میں دیویں اور نحس ہو تو نہ
اگر سوال جنس انعام ہونے منسوبات شکل ششم سے کہے باشتراک خانہ نہم اگر سوال
قبول عرائض کا ہو اگر سعد داخل و ثابت ہو تو قبول ہوئے اگر سعد خارج و منقلب ہے
قدرے قبول ہوا تا عرائض ہو سعد مگر بعضے کہتے ہیں کہ اگر صاحب خانہ پنجم سعد میں تکرار
کرے تو قبول ہو گی خصوصا" خانہ دوستی میں اگر خانہائے دشمنی مکرر ہوئے قبول نہ ہوئے
بلکہ ناخوشی آوے گا اگر سوال ہو واسطے خبر کے رسول کو کس روز روانہ کروں مزاج شکل
خانہ پنجم کہے اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں کہ جو شکل کہ موافق تسکین مزاج صاحب
خانہ کا ہو اس سے کہے اگر سوال تحفہ و ہدیہ ہو اگر شکل پنجم و دوم داخل سعد ہو اور خانہ
ہشتم میں خارج سعد ہو تو تحفہ بہت پہنچے گا خصوصا" شکل پنجم تکرار نیک کرتی ہو تو خوب
ہے اور تحفہ و ہدیہ کا سوال ہو تو منسوبات شکل پنجم سے کہے اگر خانہ پنجم داخل اور سعد
ہو تو وہ خانہ دوم خارج سعد ہو تو ہدیہ پہنچے گا مگر سائل واپس دیوے گا اگر دوم سعد
منقلب ہو تو کچھ نہ لیویں اور اگر خارج نحس ہو تو تحفہ بھیجے گا مگر راہ میں تباہ ہو جائے گا
یا کوئی اور لے لے راہ میں سے بشرطیکہ سیزدہم میں داخل ہوئے اور ثابت سعد حکم
داخل کا ہے مگر بتوقف و ثابت نحس و منقلب نحس حکم نحس خارج کا رکھتا ہے سوال
محبوب اگر سوال محبوب کا کرے یعنی کوئی شخص سوال کرے کے میرے اور محبوب کے
الفت رہے گی یا نہ نظر خانہ اول اور پنجم اگر داخل سعد اور قوی ہوئے اور خانہ چہارم
بھی داخل سعد ہو تو دل میں ہر دو شخصوں کے الفت ہے اور محبت ہے اور موافقت
دونوں میں رہے گی اور اگر خانہ چہارم خارج ہو تو اگرچہ دونوں کے دل میں محبت ہے
لیکن ظاہر میں الفت ہے سعد باختیار اور نحس بے اختیار والا اور بعضے کہتے ہیں کہ
اگر شکل ہر دو خانوں میں یا صاحبان ہر دو میں دو کی رکھتی ہو قوی یا ہمگر دوستی و اگر

بدشمنی ملے تو مخالفت ہو اگر نظرتہ رکھتی ہوں تو نہ دشمنی اور نہ دوستی کچھ نہیں اور بعضے
استاد بیان کرتے ہیں اگر صاحب خانہ پنجم اوتاد میں ہو تو محبوب کو الفت دلی ہے اور اگر
مائل میں ہو تو قدرے الفت ہے اور اگر زائل میں ہو تو کچھ نہیں بعضے استاد بیان کرتے
ہیں نظر کرے تمام نقاط آتشی رمل کے علیحدہ لکھے اور تمام نقاط آبی علیحدہ لکھے اگر نقطہ
آتش کا غلبہ ہے تو محبت سائل کی غالب ہے اور اگر آبی نقاط کا غلبہ ہے تو الفت محبوب
کی غالب ہے اور اگر مساوی ہیں تو محبت و الفت برابر ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ اس
سوال میں نظر کرے خانہ یازدہم کو کہ خانہ محبت کا ہے اگر تکرار خانوں میں دوستی کی
تکرار کرتا ہو تو محبوب دوستی اور الفت رکھتا ہے اور اگر خانہ دشمنی میں تکرار ہو تو دشمنی
ہے لیکن داخل ہو تو دوستی ظاہری و باطنی ہے اور اگر خارج ہو تو دوستی ظاہری نہ ہو
باطنی رکھتا ہو سعد بااختیار اور نحس بے اختیار اگر سعد داخل ہو واسطے افزائش دوستی کے
ظاہر نہیں کرتا اور اگر خارج نحس ہو تو نسبت مانع کسی کے ظاہر نہیں کرتا اگر سوال
کرے کہ درمیان طالب اور مطلوب الفت اور دوستی کی پائداری رہے گی یا نہ نظر
کرے خانہ سوم اور یازدہم اور پنجم اور نہم اگر شکل ہر چہار خانہ و صاحبانش یا طالع
دوستی ہوں دلیل پائداری و دوستی الفت ہو اگر سوال کرے کہ ان دو میں مباشرت واقع
ہوئی ہے یا نہ اگر اشکال زہرہ و مریخ ہر دو زائچہ میں حاضر اور ناظر دوستی سے ہو تو البتہ
واقع ہوئی ہے بخوشنودی تمام اور اگر نظر دشمنی یا ناراضی ہو اگر نظر تربیع ہو تو گاہ گاہ
خصومت ہوتی ہو اور اگر نظر مقابلہ ہو تو مدام جنگ رہتی ہو اگر سوال کرے کہ خصومت
کس کی طرف سے ہے اگر مریخ خانہ نحس میں ہو تو طرف مرد کے ہے اگر زہرہ خانہ نحس
میں ہو تو طرف عورت کے ہے اگر خانہ پنجم سعد خارج ہو تو عورت محبت نہیں رکھتی
اور مرد کو کم قدر جانتی ہے خصوصاً" خانہ اول میں بھی نحس ہو تو یہ حاکم ہے اور اگر سعد
داخل ہو تو بسبب مقدمہ مباشرت ناقص ہے کچھ لذت عورت کو حاصل نہیں ہوتی ہے
بوجہ اس کے کم قدر ہے اور اگر نحس داخل ہو بسبب کثرت حرص کے غم اور غصہ کھاتا
ہے اگر نحس خارج ہو تو ندامت زمانہ سابق ہو چکی ہے اور اگر نحس ثابت ہو تو اشتیاق
بہت ہے مگر دو [illegible] شخص سے وحشت ہے اس باعث سے توقف امور مباشرت میں
ہوئے لاچاری سے اور اگر نحس [illegible] ہو عشق کا دم بھرنا محض دروغ اور دوسری
جائے محبت اور دوستی رکھتا ہے اور اگر سعد منقلب ہو تو [illegible] کا رکھتا ہے مگر
انقلاب ہو اور بعضے استاد احکام ہر ایک شکل کے علیحدہ لکھتے ہیں جو شکل کہ خانہ پنجم میں

قیام کرے اس پر حکم کرے مگر طالع کے ساتھ مزاج ہے۔ اگر خانہ پنجم میں ہو تو دلیل ہے اوپر فراغت کے جمیع کار کا ہونا اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر عدم اشتیاق کے بسبب تکبر اور غرور کے دلیل ہے اوپر آسائش اور خارج جمع ہونے طالع کے مگر محبوب کو قدرے طمع مال کی ہوئے دلیل اوپر فراغت دلی کے ہوئے اور اگر ہو تو دلیل اوپر نشاط اور خرمی اور حرص مباشرت کی بہت ہو اور اگر ہو تو دلیل اوپر غلبہ غصہ کے اور سبب اشتیاق حاصل کرنا مراد کا بعد ناامیدی کچھ حاصل ہو اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر ندامت سابق کے اور حرص بہت ہو مگر وصل حاصل نہ ہو اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر ندامت سابق کے اور حرص بہت ہو مگر وصل حاصل نہ ہو۔ اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر شتاب زدگی کے اور بیقراری کے مگر وصل نہ ہوئے اگر ہو تو دلیل اوپر اندیشہ بہت کے اور گرفتگی خاطر طالب کی اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر اندیشہ بہت کے اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر انقلاب مزاج کے اور تردد بسبب وسواس طرف ثانی کے مجھ سے دوستی رکھتا ہے یا نہ اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر نشاط اور اشتیاق کے لیکن گاہے گاہے غصہ کھاتا اور اگر   شکل ہو تو یہ حکم شامل ہے اوپر دو طرف کے اگر طالع میں یہ اشکال آویں تو یہی حال مائل کا ہوئے سوال اگر عورت کی طرف خطاب کرے تو خانہ ہفتم میں ہو اور مرد کی طرف خطاب کرے تو طالع میں ہو اور بعضے استاد حکم مباشرت میں بیان کرتے ہیں کہ خانہ ہشتم اور دوازدہم اگر شکل خانہ ہشتم داخل ہو خانہ دوازدہم البتہ ہوا ہو خصوصاً" شکل ہشتم کہ تکرار خانہ دوازدہم میں کی ہو اور اگر شکل اول نے پنجم میں تکرار کی ہو اور یا شکل سوم خانہ ہشتم میں ہو اور دوازدہم قوی ہوئے اگرچہ مباشرت ہوئی ہو مگر بوس و کنار بہت سے ہوئے اگر سوال کرے کہ محبوب میرا کسی اور دوسرے شخص کو چاہتا ہے یا نہ خانہ نہم سے یہ حکم کہے اگر داخل ہو یا ہم مزاج خانہ پنجم ہو تو البتہ کسی اور کو دوست رکھتا ہے کتاب مفتاح الرمل بیان کرتی ہے مقدمہ مباشرت میں اگر سوال کرے کہ اس مرد نے کسی سے مباشرت کی ہے یا نہ یعنی اس مرد نے فلان عورت سے یا فلان لڑکی سے مباشرت کی ہے یا نہ اس حکم کو اوپر اس طرح کے بیان کیا ہے پہلے اس نیت سے رمل کرے اور شکل پنجم میں ضرب کرے اور حاصل ضرب کو حاصل شخص فاعل ہوا اور خانہ پنجم مفعول ہے اگر خانہ پنجم میں ہو تو مرد نے طفل سے مباشرت کی ہے اور اگر خانہ پنجم میں ہو تو زن پیر زال سے مباشرت کی ہے ہو تو طفل کا لعستحہ سے مباشرت کی ہے اگر

ہو تو پسر ملا سے مباشرت کی اور اگر ہو تو دختر ملا سے مباشرت کی ہے اور اگر ہو تو عورت بازاری سے مباشرت کی ہے اور اگر ہو تو شاید اس کو احتلام ہوا ہو اور اگر طالع میں ہو تو اور جو شکل نحس ہو شیطان خواب میں فعل کراتا ہوئے اور اگر طالع میں یا ششم یہ شکل ہو اپنے برادر زادہ کی حرکت کو رغبت کرتا ہے مگر جو شکل کہ خانہ پنجم ہو موافق منسوبات اس شکل کے حکم کرے اگر سوال کرے کہ واسطے طلب محبوب کے کسی شخص کو روانہ کروں میرے گھر آوے گا یا نہ اگر خانہ پنجم شکل داخل ہو اور خانہ ہشتم میں بھی داخل ہو تو محبوب تیرے گھر آوے گا اور اگر خانہ ہفتم میں منقلب ہو یا خارج ہو تو البتہ آوے گا خصوصاً پنجم یا ہفتم میں تکرار اور امہات میں کی ہو تو بالضرور در آوے گا اس حکم مقدمہ اور استاد یہ بیان کرتے ہیں اگر شکل خانہ پنجم و چہارم میں آوے تو کسی کو محبوب روانہ کرے گا اور اگر سوال کرے کہ محبوب میرا کس کار میں مشغول ہے اور کہاں بیٹھا ہے اور کیا لباس رکھتا ہے اور تنہا بیٹھا ہے یا اور کوئی ہم نشین ہے خانہ پنجم کی شکل جس خانہ میں تکرار کرتی ہے کہے کہ فلاں کار میں مشغول ہے اور خانہ چہارم یعنی خانہ پنجم طالع مقرر کرے اور خانہ پنجم سے جو چہارم ہو تو حویلی محبوب کی اور دوم و ششم خانہ ہو لباس کہے اور خانہ سوم و ہفتم میں ہو اور تکرار خانہ پنجم ہو تو کہے کہ محبوب نے ہاتھ میں مہندی ملی ہے اور اگر خانہ پنجم میں ہو اور تکرار خانہ پانزدہم زائچہ میں کرے یا خانہ سوم میں زائچہ محبوب کا کپڑا آتشی ہو سر پر ہو اگر سوال کرے کہ فلاں شخص عاشق میرے اوپر ہے یا نہ اگر خانہ اول داخل ہو اور تکرار خانہ پنجم اور خانہ یازدہم کرے تو عاشق ہے والا نہ اور قول جمہور یعنی تمام استادوں کے ہی کہ اگر محبوب لڑکا ہے تو خانہ پنجم سے حال کہے اور اگر عورت ہو تو خانہ ہفتم سے حال کہے بعضے کہتے ہیں کہ عورت کا حال خانہ یازدہم سے کہے اور اگر سوال لباس کا ہو تو منسوبات شکل پنجم سے کہے اور کیفیت لباس کا سوال کرے تو نظر کرے خانہ پنجم کو اگر و ہو تو لباس قیمتی اور نو ہو اور اس میں کار زر کا یا گوٹا یا چھاپو شاک میں ہو اور اگر ہو تو پارچہ قسم ریشمی یا پشمینی قیمتی ہوئے تو اور اگر ہو تو کچھ قسم پارچہ کہنہ اور خراب ہو اور بے قیمت ہو اور اگر چہ ہو تو قسم پشمینہ ہو لیکن کہنہ کرم خوردہ ہوئے اور اگر ہو تو پارچہ سفید اور نو ہوئے اور اگر ہوا اگر چہ پارچہ ... ہو اور اگر و ہو تو پارچہ بوسیدہ ... کہنہ ہو کہ اکثر پوشش میں آتا ہے اور اگر ہو پارچہ چلدار رنگ کے حکم کرے اور اگر ہو پارچہ نو

باقیمت قدرے عمل زر کا چوبی ہو۔ اگر سوال کرے کہ ملاقات ہوگی خانہ پنجم کی شکل سے داخل خارج وغیرہ سے حکم کہے اگر سوال کرے کہ میرا کام کس سبب سے سرانجام ہوگا منسوبات شکل پنجم سے کہے اور تکرار سے اس کی۔ اور اگر سوال عروسی کا کرے تو شکل پنجم خانہ سے کہے اور کیفیت عروسی تکرار بطون پنجم و شریک نتیجہ سے کہے۔ اگر سوال مہمانی کا ہو تو کیفیت اس کی خانہ پنجم سے کہے اور کیفیت مجلس کی خاور ششم اور ہشتم سے زائچہ کہے اور کیفیت طعام مہمانی کی خانہ دوم اور یازدہم کی تکرار کہے اور کیفیت مکان کی خانہ ہشتم سے اور ہفتم سے زائچہ کہے اور کیفیت طرف اور رقص وغیرہ کی خانہ نہم اور شریک نتیجہ سے کہے چنانچہ واسطے مثال کے زائچہ کیا
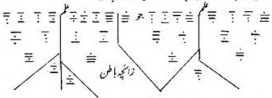
اگر طالع میں ≑ ہے اور تکرار خانہ پنجم ہے و باطنا" خانہ یازدہم تکرار۔ پہلے کہا میں نے سائل سے کہ دو ضمیر تیری ہیں اور دوسرے خیال میں تیرے ہے اگرچہ سوال یہ ہے کس واسطے کہ ≑ خانہ پنجم میں ظاہر تکرار ہے اور قوی ہے پہلے سوال تیرا یہ ہے کہ فرزند میرے نصیب میں ہے اس زوجہ سے کس واسطے کہ ≑ طالع میں موجود ہے خبر سوال نصیب کی دیتا ہے اور تکرار خانہ پنجم میں کرتا ہے اور نسبت فرزند سے رکھتا ہے اور مراتب شکل ≑ کی ہفت میں اور خبر اوپر منسوبات خانہ ہشتم کی دیا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ ضمیر دوسرا دل میں خطرہ رکھتا ہے تو اور اس کی وجہ یہ ہے جو ≑ باطن میں خانہ یازدہم میں تکرار رکھتا ہے دلیل اوپر ضمیر پوشیدہ کے کرتا ہے آتش جواب میں پوشیدہ چھائی ہے اگرچہ اسے بھی تکرار اثبات کچھ سوال نہیں ہوتا لیکن ≑ ÷ میں موجود ہے خانہ امید بر آئی ہے اس واسطے کہا کہ سوال دوسری ضمیر کا نہیں کرتا وہ دل میں خطرہ تھا اور وہ ضمیر پوشیدہ ہے یہ ہے ضمیر کہ عورت معشوقہ رکھتا ہوں میں وہ تو مجھ سے جدا نہ ہوگی اور کچھ نزاع تو نہیں پہنچے گی اور اس سے ملاقات ہوگی یا نہ کس واسطے خانہ یازدہم ہے تعلق محبوب زن سے و اشکال ... رکھتا ہے اور ≑ کی ضرب سے ÷

پیدا ہوا پس خانہ آب خانہ پانزدہم میں ظاہر ہے اور خانہ نہم میں آتش مطلع ہے اس واسطے محبوب زن کہا میں نے جو آتش اور آب میں نزاع پیدا ہے اس واسطے نزاع کہی اور مراتب خطی کے ہفت ہوتے ہیں خانہ پنجم خانہ محبوب وہی شکل خانہ یاز دہم سے ہفتم اور پنجم حل ہوتی ہے بر آئی دو خبریں دیتی ہے ایک تو جنگ و جدال اور تفرقہ پر خبر دیتی ہے اور جو طالع اور خانہ پنجم قوت سے موجود ہے خبر اوپر ملاقات کے دیتی ہے اور خانہ یاز دہم موافق عنصریت زائل ہے خبر جدا ہونے سے دیتی ہے زمانہ ماضیہ میں موافق ثبوت خانہ یاز دہم مائل الوتد بھی خبر احوال مستقبل دیتی ہے اس واسطے کہا میں نے کہ ایک محبوبہ رکھتا ہے تو وہ تجھ سے جدا ہوگئی ہے تو پھر ملاقات ہوگی یا نہ اب حکم بیان کرتا ہوں میں کہ تیری ایک دختر تھی وہ مرگئی کس واسطے کہ زائچہ میں موجود نہیں دلیل اوپر عدم فرزند کے کرتا ہے اور باطن خانہ سوم میں بھی وہ خانہ زائل ہے دلیل کرتا ہے اوپر زائل ہونے دختر کے اور تکرار باطن میں خانہ چہار دہم میں ہے خانہ سوم خانہ دواز دہم ہوا یہ بھی دال اوپر سقوط کے ہے اور کہا میں نے کہ تیرا ایک پسر ہے مگر تیرے پاس نہیں ہے تو نے اس کو فرزندی میں دیا ہے کس شخص عمدہ کو کس واسطے کہ خانہ چہاردہم کہ یاد کا ہے اس میں فرح نازل ہے تعلق مذکر سے رکھتی ہے اور اپنے گھر سے پنجم میں ہے اور خانہ دہم میں موجود ہے خبر عمدہ کی دیتی ہے اور خانہ چہاردہم و پنجم و دہم ہونا اس واسطے کہا کہ وہ تیرے پاس نہیں ہے فرزندی میں کسی شخص عمدہ کو دیا ہے اور کہا میں نے کہ تیری قسمت میں ایک فرزند اور ہے کس واسطے کہ خانہ پنجم میں موجود ہے اگرچہ خارج ہے مگر سعد ہے اور طالع میں تکرار کرتا ہے شکل بھی خانہ ہفتم میں ہے اور ضرب کیا تو اور پھر کو خانہ پنجم یعنی سے ضرب کیا تو ہوئی اور یہ شکل ثابت سعد ہے اور خانہ و تدمیں قوت سے موجود ہے یہ بھی دلالت کرتی ہے لیکن جو خانہ آب میں موجود ہے اس واسطے کہا کہ دختر ہوگی اور جو کہ کہ ہم ستارہ ہے خانہ ششم کہ تعلق حمل سے رکھتا ہے موجود ہے خانہ پنجم میں بر آئی اور خانہ یاز دہم اور پنجم اور ہفتم میں ہوتا ہے اور خانہ ششم میں اور ہفتم میں شکل داخل موجود ہے صاحب خانہ یاز دہم اور پنجم زن ہوتی ہے موافق دائرہ سکن اور صاحب دواز دہم کا ششم ہوتی ہے موافق ابدح کے لہذا کہا میں نے کہ یہ زن بالفعل حمل رکھتی ہے اور حمل دختر کا ہے اور دختر پیدا ہوگی اور دوسرے جو خانہ ششم ہے اپنے گھر میں موافق دائرہ سکن و ابدح سے خانہ ہشتم و ہفتم ہوتا ہوا اس واسطے

کہاکہ اس حمل پر ایک تہلکہ عظیم ہوگا لیکن جو شکل داخل ہے اور خانہ پانزدہم میں بقوت موجود ہے اور خانہ دہم و ششم ہوتا ہے اور صاحب خانہ یازدہم ہے کہ فی الحقیقت تعلق تجویز حکیم سے رکھتا ہے اور باطن میں خانہ ہشتم کہ تعلق غذا زن سے رکھتا ہے اور دوم رمل بھی موجود ہے کہ چہارم خانہ یازدہم ہوتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ رجوع تعید کرے گا تو اور واسطے کھانے کے عورت کو دینا چاہیے اگرچہ اول قدرے خوف ہے کس واسطے کہ موافق دورہ کے شانزدہ گانہ دوم اور ہشتم آپ موجود ہے آخر نفع ہوگا اور حمل برقرار رہے گا اور جو سعد داخل ہے تمام جائے قوت سے موجود ہے اس واسطے کہا میں نے کہ بعد تہلکہ کے دختر پیدا ہوگی اور دوسرے جو خانہ پنجم اور طالع فرزند ہے موجود ہے اور باطن میں خانہ یازدہم میں پانی کا ہے کہ ہفتم ہوتا ہے اور تکرار کرتی ہے اور خانہ ہشتم کہ خانہ عمر فرزند کے ہے ضعیف موجود ہے اور خانہ دوازدہم کہ خانہ فرزند کا ہے بقوت موجود ہے اس واسطے کہا میں نے کہ اس دختر کو بھی تہلکہ عظیم پہنچے گا خورد سالی میں کہ قریب بہ ہلاکت پہنچے گی ظاہر میں دو جائے موجود ہے اور اگر ضعیف ہے مگر کے خانہ میں موجود ہے اور پانزدہم میں اگرچہ ظاہر میں قوی ہے مگر اپنے گھر سے خانہ ششم میں ساقط اور زائل ہے اس واسطے کہا میں نے کہ وہ تہلکہ رفع ہوجائے گا جو پہنچے تہلکہ کے سبب سے کہ شکل خانہ یازدہم میں ضرب سے پیدا معلوم ہوا تھا تعلق پسر سے رکھتا ہے یہی حکم خانہ نہم میں ہے اور موافق دائرہ سکن کے منسوب مرض سے ہے خبر مرض دیتی ہے کہ دختر کی ذات نکالیں اس واسطے کہا کہ تہلکہ دختر ذات نکالنے میں پہنچے گا اور خانہ چہارم میں ضعیف ہے مگر داخل اور سعد ہے اور یہ خانہ مائل اوتاد کا ہے اور تکرار خانہ سوم زائل میں کرتا ہے اس واسطے حکم کیا میں نے کہ عمر دختر کی اڑتالیس سال کی ہوگی اور بعد اس کے خانہ یازدہم میں اور خانہ ہفتم میں اور خانہ دہم میں شکل منقلب ہے مگر قوت سے خانہ پانزدہم میں ہے حاضر ہے مگر موافق دورہ شانزدہ گانہ کہ دوم اور خانہ ہشتم موجود ہے اور خانہ ششم اور خانہ دوازدہم موجود ہے موافق دورہ دوازدہ گانہ خانہ چہارم اور ہشتم بھی موجود ہے اس واسطے کہا کہ یہ دختر کد خدا ہوگی مگر شوہر اس کا بعد پندرہ برس اور نوماہ کے مرجائے گا کس واسطے کہ خانہ یازدہم کہ خانہ تزویج کا ہے شکل پانزدہ عدد رکھتی ہے اور تکرار خانہ شانزدہم کہ تعلق بالوف کے رکھتا ہے موجود ہے اور خانہ ہشتم کہ تعلق ممات کے رکھتا ہے اس واسطے کہا کہ بعد

پانزدہ سال اور نو ماہ کے مرجائے گا اور دوسرے یہ کہ خانہ چہارم کہ موافق ہے شکل
ضعیف موجود ہے اور تکرار خانہ سوم کہ زائل ہے اس واسطے کہا کہ موافقت شوہر
سے نہ ہوگی اور ناموافقت رہے گی عورت کی طرف سے اگرچہ یہ دختر اپنے شوہر سے
بہت رکھتی ہے مگر شوہر نے اس کے ایک محبوبہ سے الفت پیدا کی ہے کہ دوبارہ اپنی زن
سے جنگ و جدال کی ہے کس واسطے کہ طالع میں شکل کہ سعد خارج ہے موجود ہے
اور خانہ ہفتم میں موجود ہے اور تکرار خانہ یازدہم اور ہفتم کرتا ہے خانہ شانزدہم
اور ہشتم اسی کا ہے اور تکرار کی ہے اور خانہ یازدہم میں ہے اور پنجم خود تکرار کرتی
ہے اس واسطے کہا میں نے اگرچہ زن با شوہر خود الفت رکھتی ہے مگر ایک زن دیگر ہمراہ
اس کے موافقت رکھتی ہے اس جہت سے مخالفت مابین میں دونوں کے ہے اور تین
فرزند ہوں گے ایک پسر اور دو دختر لیکن پسر اکثر علیل و مریض رہے گا اور مرجائے گا اور
دو دختر رہیں گی کس واسطے کہ خانہ پنجم موجود ہے تعلق فرزند سے رکھتا ہے اور شکل
موجود ہے اور دو جائے تکرار کرتا ہے اور شکل کہ صاحب خانہ اس خانہ کا ہے اور
قوت سے موجود ہے اور جو ایکجا خانہ آتش میں اور دو جائے خانہ آب میں اور خاک
اس واسطے کہا کہ تین فرزند تولد ہوں گے ایک پسر اور دو دختر مگر آب آتش موجود ہوئی
اور تکرار خانہ ہشتم میں کرتی ہے اس واسطے کہا چندے علیل رہے گا اور مرجائے گا اور
دونوں دختر برقرار رہیں گی اور دوسرے یہ کہ ایک دختر تو طالع مند ہوگی اور ان سے جہیز
شادی میں بہت لے گی اور تمام عمر اپنی کوشش سے جمعیت پیدا کرے گی کس واسطے کہ
طالع میں موجود ہے کہ سعد اکبر ہے اور فی مابین شرف کے اور مزاج کے آئی ہے
دلالت اوپر سعادت اور طالع مندی کے کرتی ہے اور ہم ستارہ خانہ ششم کہ خانہ مال
کا ہے موجود ہے اور کہ مزاج کیسہ دختر کا ہے اور خانہ اول اور سیزدہم اور پنجم میں
موجود ہے لہٰذا کہا ہے کہ طالع مند ہوگی اور اپنی سعی سے مال پیدا کرے گی اور خانہ دوم
کیسا سائل کا شکل موجود ہے اور تکرار خانہ ششم میں اور تکرار باطن میں دوم
پیدا ہوا ہے اور تکرار کیسہ دختر رکھتی ہے یعنی خانہ ہفتم اس واسطے کہا ہے کہ جہیز
شادی کا بہت دختر کو دے گا اور صورت جہیز کی کہ صاحب خانہ پانزدہم میں ہے شوہر
اس دختر خسیس کو اپنے قبضہ میں کر لے گا اور اس کو نہ دے گا کس واسطے کہ شوہر کے
طالع میں اور کیسہ میں ہے یہ دونوں شکلیں زحل سے منسوب ہیں دلیل اوپر بخل
مزاج کے رکھتا ہے مگر باطن ہے موافق دائرہ سکی ہے اور موافق دائرہ ابدح

کے باطن میں خانہ دوازدہم ⁝ ہے موافق دائرہ سکن کے ☰ موافق دائرہ ابدح کے اس
واسطے معلوم ہوا کہ اگرچہ ظاہر خراب حال رکھتا ہے باطن میں دولتمند ہے مگر ☳ کیسہ
میں دختر کے ہے اور سعد داخل ہے دلیل اوپر قبض مال کے اور صاحب طالع شوہر کا یہ
ہے کہ گھر سے اپنے خانہ یازدہم میں ہے اور خانہ ہشتم میں خبر مرگ کی دیتا ہے اور وہ
کیسہ میں استقامت سے ہے اور صاحب خانہ کیسہ کے شوہر کا ہے موافق دائرہ ابدح کے
یعنی خانہ دوازدہم اور ہشتم وہ بھی مال سے دختر کے تعلق رکھتا ہے وارثانہ مگر دہم ہوتا
ہے اس واسطے معلوم ہوا کہ بعد مردن شوہر کے مال دختر کو پہنچے گا اور دوسرے یہ کہ جو
طالع میں ہے اور خانہ دوم تکرار خانہ یازدہم اور دہم یہ خبر مادر کی دیتا ہے اور
خانہ دوم میں کیسہ سائل میں موجود ہے اور باطن ہشتم میں خبر پدر کی دیتا ہے موجود ہے
معلوم ہوتا ہے کہ یہ دختر البتہ بچی ہے اور مادر و پدر کی مروت کرے گی اور اور
دوسرے یہ طالع میں ☱ آیا ہے کہ تعلق صلاحیت عصمت سے رکھتی ہے پس معلوم ہوا
کہ صاحب عصمت رہے گی اور مثل مزاج طرف عبادت کے ہے لیکن جو ☵ خانہ ہفتم
میں موجود ہے اور تکرار خانہ شانزدہم میں قوی ہے اگرچہ خانہ نہم بھی تکرار کرتا ہے
خانہ آتش کا ہے مگر وجود نہیں رکھتا ہے اس واسطے کہا کہ دوسرا شوہر کرے گی سوال دوم
محبت کا معلوم ہوا تھا اور احکام اس کا کہا میں نے کہ ایک محبوبہ سے محبت رکھتا ہے تو اور
وہ تجھ سے جدا نہیں ہے اور وہ محبوبہ تیرے گھر میں موجود ہے مگر تیرے گھر سے ارادہ
اپنے گھر جانے گا ہے اور ایک شخص عمدہ سے تعشق رکھتی ہے اور وہ شخص قید میں ہے
الحال اس واسطے ☵ تعلق معشوق سے رکھتی ہے اور خانہ سوم میں موجود ہے اور یہ خانہ
زائل ہے تعلق ماضیہ سے ہے آیا ہے خانہ چہارم دہم کہ خانہ وتد الوتد ہے تعلق شخص
عمدہ سے رکھتا ہے اور خانہ چہارم نسبت ☵ خانہ دوازدہم ہے وہ ستارہ کہ ☳ زہرہ ہے
اور خانہ سوم موجود ہے تعلق حرکت سے رکھتا ہے اور باطن میں خانہ چہارم موافق دائرہ
ابدح کے تعلق مکان سائل سے رکھتا ہے بر آیا ہے اور باطن میں خانہ ہشتم میں موافق
دائرہ سکن کے ہے حاضر ہے تعلق مکان غائب سے رکھتا ہے خانہ ہشتم کہ مکان محبوب
سے ہے موجود ہے اور باطن میں خانہ دہم بھی موافق دائرہ ابدح کے بر آیا ہے تعلق
شخص عمدہ سے رکھتا ہے ☵ سبب خانہ پنجم اور دہم میں اور چہاردہم رمل میں بھی موجود
ہے اس واسطے کہا ہے لیکن بالفعل غائب کے ہو رجوع کیا ہیں نے خانہ ہشتم کی طرف ☳
موجود ہے اور ☳ اپنے گھر سے خانہ [illegible] میں آئی ہے تعلق خط سے رکھتی ہے اور صاحب

خانہ پانزدہم گھر کی ہے موافق دائرہ سکن کے خانہ ششم اور دہم ہوا خبر نکاح کی زمانہ ماضی میں دیتا ہے اور باطن میں خانہ دوم موجود ہے کہ خانہ نہم اور دہم ہوتا ہے اس واسطے کہا میں نے کس شخص عمدہ نے اس عورت سے نکاح کیا ہے اور میں خانہ دہم میں ظاہر ہوئی ہے کہ خانہ وتد ہے اس واسطے معلوم ہوا کہ بالفعل اسکے پاس ہے کہ سعد اکبر ہے خانہ پنجم موجود ہے تعلق محبوبہ قسمت سائل میں ہے لیکن بعد چند عرصہ کے امید بر آوے گی جو کہ محبوبہ دہم ہے اور خانہ سوم و ہشتم میں موجود ہے دلالت اوپر سقوط کے کرتا ہے لیکن خانہ ہشتم مائل الوتد ہے تعلق استقبال سے رکھتا ہے اور باطن میں خانہ دوم کہ قدوم غائب ہے موافق دائرہ ابدح بر آیا ہے اور باطن میں خانہ پنجم پیدا ہوئی ہے اور خانہ چہارم کہ تعلق مکان سائل سے رکھتا ہے موجود ہے معلوم ہوا کہ زمانہ مستقبل میں جدا ہو کر خانہ سائل میں آئی تھی مگر جو فرق اس کا معلوم ہو اس واسطے اور رجوع کی بخانہ نہم کہ خانہ سبب محبوب کا ہے شکل کہ نحس منقلب بھی موجود ہے اور صاحب خانہ سیزدہم کہ تعلق بحیات شخص عمدہ کے رکھتا ہے اس جگہ ضعیف ہے یعنی آب آتش تکرار کرتی ہے اور خانہ یازدہم خانہ غذا اس شخص کا ہے اور خانہ پنجم اور خانہ چہارم ہے کہ صاحب خانہ پنجم ہے موافق دائرہ ابدح کے موجود ہے تعلق سم سے رکھتی ہے یہی شکل ظاہر ہوتی ہے اور باطن کہ خانہ نہم ہے کہ تعلق قبر سے رکھتی ہے اور خانہ سیزدہم کہ مکان و عمر اس شخص عمدہ کی ہے اور تکرار ہے خانہ دہم ہے اور خانہ سیزدہم باطن میں ضعیف ہے اور باطن میں خانہ پنجم موافق دائرہ ابدح کے بھی ضعیف ہے اور موافق دورہ دوازدہ گانہ خانہ ہشتم اور دہم میں موافق شانزدہ گانہ دوازدہم کے ہے اور خانہ یازدہم کہ تعلق عمر سے رکھتا ہے موجود ہے خانہ ہشتم میں موافق سکن کے اور خانہ ہشتم و دہم موافق دورہ شانزدہ گانہ اور دوازدہ گانہ کہ تعلق مرگ مفاجات سے رکھتا ہے موجود ہے اس واسطے کہا میں نے جدا ہونا اس عورت سے ہوگا اور وہی عورت طعام میں زہر دے گی وہ مرجائے گا اور تیرے گھر وہ عورت آوے گی اور بعد چندے کے تمہارے اور اس کے درمیان میں جدائی ہوگی بعد اس کے رجوع کیا میں نے صاحب طالع ہر دو تو کیا نظر رکھتا ہے کو خانہ پانزدہم پایا موافق دائرہ ابدح کے خانہ چہاردہم ہے. مگر ساقط ہے اور کہ صاحب خانہ پنجم کا موافق دائرہ ابدح کے ہے وہ بھی ساقط ہے اور کہ بالفعل خانہ پنجم اور دہم میں موجود ہیں ہے کہ مخالف عنصریت سے کہتی ہیں اگرچہ طالع سے ناظر

بنظر دشمنی کی ہیں اور خانہ پنجم سے ساقط ہے اور صاحب خانہ پنجم کہ ⁞ ہے خانہ سوم
میں موجود ہے مگر وہ ہے ساقط ہے موافق دورہ ⁞ سے ⁞ خانہ ہشتم کہ خانہائے دشمنی
کے ہے اور ساقط ہے وہاں موجود ہے اس واسطے کہا کہ تفرقہ معلوم ہوتا ہے اور دوسرا
یہ حکم کیا کہ ایک شخص عریاں موجود ہے اس واسطے کہ خانہ پنجم اور دہم میں ⁞ کہ نحس
خارج ہے موجود ہے خانہ دہم میں کہ تعلق عمدہ سے رکھتا ہے ⁞ ہے اور یہ شکل سعد
اور ثابت ہے اور شکل آب کی باد میں درجہ بلند ہے اس واسطے کہا ہو کہ عریاں موجود
ہے اور خانہ یازدہم میں اور پنجم موجود ہے اور آتش پانی میں ہو تو درجہ اسفل ہے اور
خانہ یازدہم نزدیک ہے خانہ دہم سے ⁞ کہ کیا ضعیف ہے لیکن ⁞ موجود ہے اس
واسطے کہا کہ یہ عورت متصل یعنی پاس اس کے سوئی ہے خانہ پنجم میں محبوبہ کہ خانہ نہم
رمل ہے ⁞ کہ تعلق ہمراہ پیشواز کے رکھتا ہے موجود ہے اور یہ نقطہ آتش اور آب اور
خاک کا رکھتا ہے اور خانہ آتش اور آب و خاک میں موجود ہے اس واسطے کہا کہ
پوشاک بدن میں اس کے پیشواز برنگ زرد مائل بہ پسند اسکے ہے لیکن خانہ خاک میں
موجود ہے کہ خانہ شانزدہم بھی تعلق خاک سے رکھتی ہے بہ کہنہ کے رکھتا ہے اس واسطے
کہا کہ نسبت رنگ دیرینہ مائل بہ تیرہ کے ہوا ہو مگر ⁞ صاحب خانہ آتش کا ہے وہ خانہ
نہم کہ آتش کا بھی اس میں موجود ہے اور اپنے گھر سے خانہ سیزدہم میں ہوا اور بعض
خانہ آتش تعلق چیز ہائے قیمتی زر سے تعلق رکھتا ہے اور تعلق پارچہ سے رکھتا ہے اور
دوسری وجہ یہ ہے اور تکرار خانہ آب سے رکھتا ہے یہ تعلق بہ نباتات ہے اور خاک کہ
نسبت اشیائے کانی سے تعلق رکھتا ہے اور رنگ ⁞ بسبب ستارہ مریخ کے سرخ رنگ
خانہ زرد ہے اس واسطے کہا میں نے کہ بالائے اس کے پیشواز اور کنارہ ہائے سرخ زرد
رنگ دو طرح کے ہوئے اور دوسرے خانہ چہارم محبوبہ کہ ہشتم رمل کا ہے تعلق ایک چیز
بستہ سے رکھتا ہے ⁞ کہ شکل حیوان ہے اور خانہ کانی میں موجود ہے اور شکل سعد و
قیمتی ہے اور بالذات نسبت نہیں ہے اور رنگ زردی ہے اس واسطے کہا کہ سینہ بند یک
ململ زرد کا تھا گلے میں اور طالع میں ⁞ اور تکرار خانہ یازدہم میں خانہ اسفل ہے کہا
میں نے کہ سر پر قضایہ بند ہاتھا جو ⁞ خانہ ہشتم میں اور خانہ دوازدہم میں رمل کے ہے
موجود ہے اور یہ تعلق شلوار سے رکھتا ہے اور باطن میں یہ ⁞ برائی ہے موافق ابدح
کے خانہ بادی [illegible] خانہ ہوا موجود ہے اور جانشین اس ⁞ اور یہ بھی شکل
بادی ہے میں نے کہا کہ شلوار یعنی پائجامہ [illegible] کا تھا کہ اور اوپر اس کے بوٹہ سبز

ہوں وہ پاؤں میں تھا اور نتیجہ شکل ہشتم کا صاحب عدد بیٹھا ہے معلوم ہوا کے ایکمہ
و پنج عدد بوند تھے اور جو خانہ پنجم موجود ہے اور تکرار اول میں اور خانہ یازدہم میں
کرتا ہے اور باطن میں برآیا اور قوت سے بیٹھا ہے معلوم ہوا کہ تمام زیور ٹیکہ اور
حلقہ بینی اور جبین اور بینی کے رکھتا ہے کہ تعلق کرن پھول سے رکھتا ہے مگر حاضر
نہیں ہے لیکن باطن میں دو جائے قوت سے موجود ہے اور ستارہ ہم مزاج اس کا حاضر ہے
معلوم ہو اگرچہ کرن پھول نہیں ہے مگر بالعوض مثل اس کے جو دانے وغیرہ ہیں اور
کہ تعلق بازوبند سے رکھتا ہے اور خانہ ہفتم تعلق ہاتھ سے رکھتا ہے اور خانہ ہفتم کہ
تعلق اور باطن میں تعلق نوگری اور بازوبند ہیں اور قوت سے بیٹھا ہے اور باطن
میں خانہ سوم یہ موافق عدد برآیا ہے اور جو برآئی تو معلوم کیا کہ انگشتری ہاتھ میں
ہے اور اوپر اس کے مینا سبز ہے اور ہر دو خانوں میں موجود ہے کس واسطے کہ باطن مکان
پنجم برآئی اور باطن یازدہم میں مکان خانہ دہم برآیا اور ہر دو تعلق پانی سے
رکھتی ہیں اشیائے نباتات و لیکن وہ خس خانہ کہ درمیان محل پختہ کے تھا اس میں برابر
فراش خانہ تھا کس واسطے کہ خانہ ہشتم مکان محبوب کا ہے مکان پختہ رکھتا ہے
مخصوص محل پختہ ہے موجود ہے اور باطن میں یہ کہ تعلق خس خانہ سے رکھتا ہے
موجود ہے اور خانہ سیزدہم مکان اس شخص کا ہے موجود ہے اور یہ باطن میں خانہ نہم
کہ مکان خانہ ہشتم ہے اور تکرار کی ہے اس واسطے قریب فراش خانہ کے کہا اور
دوسرے کہا کہ روز پنج شنبہ کا تھا جو اپنے گھر میں دسترخوان بچھایا اور کچھ طعام کھانے میں
مشغول ہوئے اور ایک اشیا اور خط کسی غائب کا مع ہنڈوی تجھ کو پہنچے گا کس واسطے کہ
خانہ خط ہے اگرچہ خارج ہے مگر سعد ہے اور تکرار طالع میں کی ہے اور شریک اس
کا خانہ ششم کہ سعد داخل ہے موجود ہے اور تکرار خانہ دوم کہ کیسہ سائل کا ہے
کی ہے اور یہی خانہ کیسہ خط رکھتا ہے کہ عبادت ہنڈوی سے ہے بھی تکرار باطن
میں خانہ ہفتم کہ تعلق غائب سے رکھتا ہے موافق دائرہ ابدح کے حکم کیا اور باطن میں خانہ
یازدہم کہ تعلق اشیا سے رکھتا ہے اور خانہ پنجم اور خانہ ہفتم ہوتا ہے کہ تعلق غائب
سے رکھتا ہے اور کیسہ سائل اور خانہ ہشتم کیسہ غائب کا ہے اگرچہ موجود ہے مگر
ضعیف ہے اور تکرار امہات میں کی ہے اور کیسہ سائل کا داخل اور قوی ہے اس واسطے
کہا کہ اشیا غائب کا خط مع ہنڈوی پہنچا تھا اور جو خانہ پنجم میں باطن میں موجود ہے موافق
دائرہ سکن تعلق دسترخوان سے اور خبر کھانا کھانے کی معلوم ہو اور خانہ چہارم موجود ہے

اور صاحب خانہ چہارم ہے اور طالع میں موجود ہے و خانہ ششم روز پنجشنبہ رکھتا ہے اور تکرار خانہ غذا کہ دوم کا ہے اس واسطے کہا کہ روز پنجشنبہ بر سر دسترخوان خاصہ کھانے میں مشغول تھا کہ خط پہنچا اور جو خارج ہے ظاہر خط حاصل ہوا اور باطن ہفتم اور یازدہم میں موجود ہے اس واسطے کہا میں نے کہ خط مع ہنڈوی پنہان پہنچا یعنی آیا ہے اور جو ہم مزاج کہ تعلق ہنڈوی سے رکھتا ہے اور خانہ یازدہم میں تکرار کی ہے اس جا یکصد و ہفت عدد رکھتا ہے اور اپنے گھر سے خانہ چہارم میں آیا وہ خانہ احاد کا ہے موجود ہے اس واسطے کہا کہ ہنڈوی مبلغ یکصد و ہفتدہ 117 روپیہ کی آئی تھی اور جو خانہ پنجم کہ خانہ تحفہ اور ہدیہ کا ہے شکل کہ سعد خارج ہے موجود ہے اور تکرار اول کی ہے اور ہو کیسہ اول و ہفتم وہ شکل داخل ہے اور دوم قوی ہے اور ہشتم ضعیف اس واسطے کہا کہ مخمص قبل جواہر عیب دار تیرے پاس خانہ ہفتم اور یازدہم میں ضعیف ہے تیرے پاس روانہ کیا تھا پھر تو نے واپس کیا پھر اس نے تیرے پاس ارسال کیا اور ان روزوں میں بعضے امراض باردہ تجویز حکیم ادویہ جوشاندہ استعمال رکھتا ہے کس واسطے کہ خانہ پنجم خانہ شرب کا ہے کہ تعلق باشیائے جوشاندہ سے رکھتا ہے اور تکرار خانہ تجویز حکیم میں کرتا ہے اور ہم مزاج ستارہ خانہ ششم کا کہ تعلق امراض سے رکھتا ہے موجود ہے اور تکرار پیچ خانہ دوم کہ خانہ غذا کا ہے اس واسطے کہا از غیب عند اللہ واللہ اعلم بالصواب **باب ششم در احکام خانہ ششم** اگر کوئی سوال بیمار کی طرف سے کرے تو خانہ ششم کو موافق منسوبات امراض اشکال پر حکم کرے مگر تشخیص امراض نزدیک بغایت مشکل ہے واسطے طبیب کے چار چیزیں لازم ہیں جب تلک ان چار چیزوں کو نہ معلوم کرے گا ثابت نہ ہوگا تشخیص مرض مگر رمال کو بھی لازم ہے کہ زائچہ نجوم یا رمل سے اثبات چار چیز کا کر کے تشخیص مرض کرے جیسا کہ لکھا ہے اول نبض ہے اور اسے خانہ سوم سے تعلق رکھتی ہے بعضے نظر کرے خانہ سوم کو کیا شکل ہے اور کون سی نبض سے تعلق ہے ان نبضوں میں سے اور شکل سوم کس خانہ میں تکرار کرتی ہے یا خانہ اعلیٰ میں موافق اپنے یا مطابق اسفل کے حسب عنصریت لیکن موافقت یا مخالفت اور یا مسالمت میں دیکھنا چاہیے کس واسطے کہ نبض اوپر تین قسم کے ہے اعلیٰ اور ادنیٰ اور اوسط اگر شکل سوم تکرار پیچ عنصر ماقبل کے کرے بشرطیکہ موافق یا مسالم ہو اور اعلائے منسوبات ما شکل سے حکم اعلیٰ اور اگر خانہ عنصر اپنی گھر میں تکرار کرے تو حکم اوسط کا کرے اور اگر مابعد عنصر اپنے گھر میں تکرار کرے تو حکم ادنیٰ کا کرے اور اگر مفردات

اور اگر مخالفت تکرار کرے تو مرکبات سے حکم کرے بشرطیکہ ممد شکل اور یا خانہ عنصر بیچ اس شکل کے موجود تھا مثلاً" اگر بیچ خانہ سوم کے آوے اور تکرار خانہ آتش یا باد میں کرے تو عظیم تھا پس دلالت کرے اگرچہ طویل و عریض ہو مگر شاہق بہت ہو اگر شکل نے تکرار خانہ آب میں آوے موجی ہوئے یعنی عظیم و صغرا مرکب کس واسطے کہ نقطے آب کہ خانہ ممد ہے حاضر ہے اور آتش بھی موجود ہو تو یہ ممد باد ہے اور یہ بھی حاضر ہو اگر ثبوت آتش اور آب ہونے اس واسطے معلوم ہوا کہ اجزائے عرق مختلف ہوئیں بشکل موج گا ہے عریض و گاہے صغرا اگر خاک میں ہو تو غلیظ کہتے ہیں کس واسطے کہ خانہ مساوی آیا ہے پس عظیم یہ قائم رہی جو اپنے مال پر یا عنصر پائیں آوے طویل معلوم ہوئے اور عرض و شاہق ثابت کرے اس کو غلیظ کہتے ہیں اور باقی اوپر اسی قیاس کے اب رمال کو لازم ہے کہ منسوب نبض ہائے اشکال چنانچہ ذکر مذکور ہو چکا ہے حقیقت نبض کو پہچانے مگر تکرار شکل کو نگاہ کرے کہ حقیقت نبض مفرد یا مرکب معلوم کرے چنانچہ اقسام نبض یہ ہیں نبض مفرد طویل ایک نبض ہے کہ دراز معلوم ہوتی ہے قصیر اس کو کہتے ہیں جو کوتاہ معلوم ہوئے معتدل پنہان وہ ہے کہ نہ دراز ہو اور نہ کوتاہ سبب طویل غلبہ حرارت کا ہے اور بسبب قصر غلبہ برودت اور سبب معتدل اعتدال ہر دو عریض وہ ہے جو پنہان معلوم ہوئے اس کا سبب غلبہ رطوبت کا ہے ضیق وہ ہے کہ باریک معلوم ہو سبب اس کا یہ ہے کہ پیوستہ ہو معتدل وہ ہے کہ پنہان ہو نہ باریک سبب اس کا اعتدال ہر دو شاہق وہ ہے جو بلند معلوم ہوئے بسبب غلبہ حرارت منخفض وہ ہے کہ پشت پر معلوم ہوئے بسبب برود کے معتدل پنہان بسبب اعتدال ہر دو قوی اس کو کہتے ہیں کہ انگشت کو بقوت کہتے ہیں بسبب غلبہ قوت حیوانی ضعیف عکس قوی بسبب ضعیف قوت حیوانی معتدل پنہان بسبب اعتدال قوت سریع جس وقت کہ انگشت کے نیچے آتی ہے جلدی جلدی سبب شدت حاجت دل ہوائے سرد بطی سبب اس کا یہ ہے کہ انگشت زمانہ ٹھہرے سبب عدم حاجت دل بہوائے سرد معتدل پنہان سبب اس کا یہ ہے کہ اعتدال ہو متواتر یہ ہے کہ جو انگلی پہنچے پھر گئی بے توقف پھر انگلی پہنچی اور فرق بیچ سریع اور متواتر یہی ہے سبب ضعیف قوت حیوانی تفاوت وہ ہے کہ بعد پہنچنے انگشت کے جو ہر دو توقف ہو کر پھر جاتی ہے سبب قوت حیوانی کے معتدل پنہان سبب اعتدال کے صلب وہ ہے کہ زیر انگشت کے متغمز ہوئے سبب بیس بدن لیّن وہ ہے کہ باسانی متغمز ہوئے سبب رطوبت کا ہے معتدل پنہان سبب اعتدال ممتلی وہ ہے کہ اندرون پر دکھاوے سبب کثرت دم و روح خالی صداد سبب

قلت دم و روح معتدل پنہان اعتدال حار محل اک نسبت باعضائے و سرد گرم ہوئے سبب گرمی و روح اور خون بارد وہ ہے کہ سرد معلوم ہوئے سبب سردی معتدل پنہاں سبب اعتدال حسن الوزن وہ ہے کہ زمانہ انبساط و انقباض تساوی ہو اور سبب اعتدال حال ردی الوزن صدا و سبب عدم اعتدال مستوی وہ ہے کہ تا چند قردہ ایک وہ تیرہ میں ہوں سبب حسن حال کے مختلف وہ ہے کہ قرعات مختلف ہوئے ایک اور دوسرے بطی سبب سوء حال مستوی کو منتظم کہتے ہیں مختلف غیر منتظم نبضہائے مرکب عظیم وہ ہے کہ طویل و عریض و شاہق تھا صغیروہ ہے کہ قصیر و ضیق و منخفض ہو غلیظ وہ ہے کہ عریض و شاہق ہو رقیق وہ ہے ضیق و منخفض ہو اور درمیان اس کے بھی معتدل فرض کرے اور دلائل اس کے از بسائط معلوم ہوتا غزالی وہ ہے کہ غایت سرعت اور تواتر ہوئے دال ہے اوپر شدت حاجت بہ ترویح موجی ایک نبض ہے ممتلی کہ عظیم صفرا اجزائے عرق مختلف ہوں گویا موجیت کہ پیچم پہنچتا ہے دلالت رطوبت ہے و استفاد ذات الریا و فالج و سکتہ ہو دودی مانند موجیت باعتبار شوق و عریض و ممتلی نہیں ہوتا و تموجش ضعیف ہے دال ہے اوپر سقوط قوت تمامیہ کے نملی وہ ہے کہ غایت صغیر اور تواتر ہو دال ہے اوپر کمال سقوط اور قرب موت جو منشاری ایک نبض ہے اور صلب کہ بعضے اجزایش بلند محسوس ہوتے ہیں اور بعضے پست مانندارہ دلالت کرتا ہے اوپر ذات الجنب اور دردسر اور ام حار نشائی ذنب الفار اک نبض ہے کہ مختلف الاجزا ہو اور ابتدا کرے نقصان بزطوقی اور زیادتی و اوپر نقصان کے دلالت کرے وہ ہے کہ قوت ضعیف سو بستر بار قوت کرتی ہے ذوالفترت وہ ہے کہ بکام توقع حرکت ساکن ہوئی ہے دلیل ہے اوپر ضعیف قوت کے کہتا ہے واقع فی الوسط وہ ہے کہ بکام توقع سکون حرکت کرے معلوم کرنا اوپر حرارت قوی ہے ممتلی وہ ہے کہ ابتدا کرے اوپر نقصان زیادت پستر بتدریج زیادتی سے جمع آئے ساتھ نقصان کے گویا دو دم موش طرف سے کرے بہم متصل ہے اس واسطے یہ اس کو ذنب الفار بھی کہتے ہیں یعنی دو دم موش کی جاتی اور ضعیف قوت مرتعش وہ ہے کہ لرزان معلوم ہوئے ملتوی معلوم ہو مشابہ ڈورہ کے پیچیدار معلوم ہوئے جانے اوپر ضعیف قوت کے اور شدت حاجت اور صلاحیت سے ملے مطرقی وہ ہے کہ بعد قرعہ انگشت سے جدا ہو جاوے فوراً پھر انگشت کے پاس آجاوے حرکت انقباضی ظاہر ہوتی ہے اور حرکت انبساطی اس کے واسطے احداث دو قرعہ متواتر ہے اور یہ تپک آہنگران اور اس کو ذوالقرعتین کہتے ہیں ہوتا ہے اس کا تین سبب ہیں اول تو یہ کہ

قوت قوی اور حاجت شدید و علت صلب و بیچ اس صورت کے نبض ضعیف اور بطی ہو۔ اور سوم وہ کہ عارضہ قوی اتفاق آپڑے مرتعد وہ ہے جو رعد مخصوص ہوئے اور یہ تمام نبض ہائے از ملشاری تا مرتعد دال ہیں اوپر سوء حال مریض معلوم کرنا اب نباضی شکلیں ہیں جو کہ منسوبات اشکال مع تکرار کے ملاحظہ کرکے حکم کرے اور تکرار تطبیق دینا شکل کا ہے اس واسطے لکھا جاتا ہے مثلاً ≡ اگر تکرار خانہ آتش میں کرے تو طویل فقط اور اگر دو یا تین جا خانہ آتش میں تکرار کی ہو تو ملشاری کہتے ہیں کس واسطے کہ غلبہ حرارت کا زیادہ ہے اور اگر آتش یا باد میں تکرار کی ہو تو سریع کہتے ہیں اور اگر آب میں تکرار کی ہو تو قصیر کہتے ہیں اور اگر آتش اور آب میں تکرار کی ہو تو معتدل کہتے ہیں اور اگر خاک میں تکرار کی ہو تو صلب کہتے ہیں اور اگر تکرار نہ کی ہو تو معتدل کہتے ہیں ≡ اگر تکرار ہو تو معتدل میں صلب ولین تھی کس واسطے کہ رطوبت پیوست ہر دو رکھتا ہے اور اگر تکرار خانہ خاک میں کی ہو تو صلب ہے یعنی یابس فقط او اگر خانہ آب میں تکرار ہو تو لین ہے اور اگر خانہ آتش ہو تو ملتوی ہو اور اگر خانہ بادی میں ہو تو اوپر اعتدال و صلب ولین کے جانے ÷ سوم خانہ میں ہو اور تکرار نہ کی ہو تو عریض ہے کس واسطے کہ نقطہ آب کا رکھتا ہے اور خانہ آبی موجود ہے نقطہ آتش کو سرد کردیا اگر تکرار خانہ آب میں کرتا ہے تو عریض ہے اور اگر آتش میں تکرار کرتا ہے مطرقی ہے بشرط وجہ اول اور خانہ آب معتدل صلب ولین ہے اگر خاک میں ہے تو معتدل بیچ صلب ولین کے ہے ≡ بدون تکرار کے اور تکرار آب ہو تو معتدل و صلب ولین اور خانہ خاک اور آتش میں صلب ہے ÷ تکرار خانہ آب ہو تو معتدل بیچ سریع اور بطی آتش اور باد میں سریع اور خاک میں بطی ہے ÷ بدون تکرار اور تکرار خانہ آب میں ہو تو معتدل اولین و صلب اور آتش حار اور آب معتدل اور باد حار اور خاک میں صلب ≡ اگر تکرار آتش اور خاک ہو تو خالی اور باد میں معتدل اور خالی و ممتلی ہے ≡ بیچ آب اور باد کے ممتلی اور خاک میں معتدل اور ممتلی و خالی خانہ آتش میں غزالی ≡ آب میں موجی اور باد میں دوری اور خاک میں نملی اور آتش میں معتدل طویل و قصیر ÷

خانہ آب میں و خاک میں طویل اور آتش اور باد میں سریع ہے ≡ آب اور خاک میں قصیر اور آتش میں اور باد میں معتدل بیچ قصیر و طویل کے ≡ آب میں مخفف اور آتش اور باد میں ذنب الفار اور خاک ذوالفطرت ہے ≡ آتش اور باد میں حسن الوزن آب و خاک میں صغیر ہے ≡ آب اور باد میں غلیظ

جدول اول اعضائے ظاہری دوم باطنی

شکل	اعضائے ظاہری	اعضائے باطنی
111·	سر	دماغ
·1·1	گردن	حلقوم و گوش
1·1·	کتفین و دست	زبان و دندان
1111	پشت	اعصاب
·1··	سینہ	دل
·11·	شکم	معدہ
·111	زیر ناف	سپرز
11·1	انثیین	مثانہ
1·11	سرین	رحم
11··	ران	جگر
··11	زانو	گردہ
1···	ساق	زہرہ
··1·	کعبین	رودہ
···1	پشت پاے	سپس
1··1	کف پاے	جلد
····	انگشتان پاے	عروق

شکل	
111·	صداع حار
·1·1	بھسابہ
1·1·	نہر
1111	جمود
·1··	سدر
·11·	مالیخولیا
·111	جنون
11·1	کابوس
1·11	فالج و غش
11··	سرسام
··11	لقوہ و تشنج
1···	سکتہ
··1·	زکام
···1	ام الصبیان
1··1	مرسیامی
····	صرع

حمی خلطی

شکل	
111·	تپ صفراوی
·1·1	تپ سوداوی مرکب با دم
1·1·	تپ صفرا مرکب با بلغمی
1111	تپ دموی سوداوی مزمن
·1··	تپ دموی دم قدرے سوختہ
·11·	تپ مرکب با صفرا
·111	سوداوی
11·1	حمی دموی
1·11	سنغہ
11··	لیفوریا
··11	بلغم مرکب با سودا
1···	دق
··1·	بلغمی مرکب سودا سوختہ
···1	دموی مرکب با بلغم سودا
1··1	دموی مرکب با بلغم
····	بلغمی

امراض بموجب اعضا

شکل	
111·	امراض دماغی
·1·1	امراض چشم و گوش و بینی
1·1·	امراض زبان و دندان و لب و حلق
1111	امراض سینہ و پشت [illegible]
·1··	امراض دل
·11·	امراض معدہ
·111	امراض طحال
11·1	امراض مثانہ و قضیب وغیرہ
1·11	امراض رحم
11··	امراض جگر
··11	امراض گردہ
1···	امراض زہرہ
··1·	امراض رودہ
···1	امراض شش
1··1	امراض جاری
····	امراض سفل مثل عرق النسا

۰۰۰۰ تخم خیارین تخم کاہو خشخاش تخم تربز تربندی گلاب

۱۰۰۱ گاؤزبان لسان الثور لسان العصافیر عناب چرونجی

۱۰۰۰ ترنجبین انجیر خشک عنبر نشست تخم خربزہ کدو آلو بخارا

۰۰۱۰ کاسنی خیارین مکو افیون کوکنار

۱۰۰۰ حب السلاطین زفت عاقرقرحا افتیمون تربد قرفیون زنجبیل پیاز

۰۰۱۱ خرفہ بنفشہ نیلوفر بہدانہ اسبغول

۱۱۰۰ بادیان ترنج جدوار دارچینی زعفران جوتری انزروت زرنباد

۱۰۱۱ اسفاناخ خطمی کافور مغز تخم کدوئے شیریں زہر مہرہ

۱۱۰۱ تودری شقاقل زوفا ثعلب تخم شلغم تخم پیاز

۱۱۱۰ شوکران ریباس تاج خروس شاہترہ حب الاس

۰۱۱۰ عوزہ ہلیلہ جات بزر رامسنج بیسان رسوت حب الرمان ۔ خولنجان

۰۱۰۰ پرسیاوشان تخم ریحان بالنگ پنبہ دانہ عنبر مشک فلفل سنبل الطیب رومی

۱۱۱۱ کشنیز ساق انجبار کاکنج برگ بید و کتیرا۔

۰۱۰۱ جوز بویا فلفل دراز خیار شنبر سورنجان سیاہ دانہ مقل ازرق

۱۰۱ آملہ زرشک طباشیر صندل سوئیز گلسرخ۔ بابونہ

۱۱۱۰ ابریشم اسطوخودوس اصل السوس اکلیل الملک فلیشہ خارشتک [illegible] مربا

۰۱ شربت انار رب انار و یاقوزہ شربت [illegible] شربت نیلوفر شربت بنفشہ [illegible]

۱۰۰۱ گلقند آفتابی عرق گاؤزبان گلقند سیوتی

۱۰۰۰ مفرح حار عرق گاؤزبان شربت عناب مربہ بہی و سیب رب

۰۰۱۰ شربت نارنج شربت لیمون عرق بید مشک عرق کاسنی

۱۰۰۰ معجون تربد معجون فرفیون معجون قسط حب ایارج حب صبر شربت افتیمون معجون بلادر

۰۰۱۱ روغن بنفشہ نیلوفر قرص کاکنج معجون بنفشہ رب بہی شربت بہی

۱۱۰۰ معجون فیترا دواء الکرکم روغن بادام اطریفل کبیر جوارش جالینوس عرق گذر

۱۰۱۱ دوائے مشک بارد سکنجبین بزوری روغن کدو قرص کافور سکنجبین دیناری

۱۱۰۱ شربت گذر لعوق حب النقلن معجون بزور معجون اسود سکنجبین سادہ

۰۱۱۱ شربت حب الاس عرق شاہترہ و چرائتہ و ہندی و صبر سقوطری

۰۱۱۰ شربت انارین سفوف حب رمان افیون کھولا۔

۰۱۰۰ گلقند سیوطی نوشدار و شربت گاؤزبان شربت عنبر گلاب کیوڑا

۱۱۱۱ شربت انجبار اطریفل کشنیزی عرق بادیان عرق مکو سفوف

۰۱۰۱ فلاسفہ ماء العسل شربت بزوری قرص کبیر معجون مغز فلوس معجون افستین شربت افستین

۰۱۰۱ شربت صندل عرق صندل عرق طباشیر قرص زرشک

۱۱۱۰ شربت زوفا حب المسک معتدل روغن بابونہ حب اسطوخودوس معجون سعال

سوال شفائے مریض پہلے نظر کرے خانہ ششم کو اگر شکل سعد خارج ہو جلد شفا حاصل ہوگی اگر سعد منقلب ہو تو جلد رفع مرض ہوگا مگر بعد چند ہے طبیعت کسلمند ہو آخر رفع ہو جائے گا او اگر داخل سعد ہو تو دیر میں رفع ہوگا لیکن چندان خوف نہیں ہے اور اگر خارج نحس یا منقلب ہو تو بعد شدت تمام خوف رفع مرض کا ہو جائے گا اور نحس داخل و ثابت ہو تو رفع مرض نہ ہوگا لیکن نہ اس صورت میں نظر کرے خانہ اول و چہارم اور ہشتم اور دوازدہم کو اگر اول اور چہارم میں سعد ہو اور قوی اور ہشتم اور دوازدہم میں ضعیف ہو تو رفع دفع مرض ہوگا اور صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر عکس ہوگا تو مرگ حاصل ہوگی اور اگر ہر دو جائے مساوی ہو تو نظر کرے غلبہ اشکال رمل پر اگر آتش اور بادی اشکال غالب ہے آب اور خاک پر تو حیات باقی ہے والانہ مرگ اور بعضے کہتے ہیں اگر اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم میں سعد ہوں اور ہشتم اور دوازدہم میں ضعیف ہو تو صحت حاصل ہوگی اور اگر بالعکس ہو تو مرگ اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں حکم ہے تکرار شکل ششم یا صاحب خانہ ششم سعد ہو تو صحت والانہ بعد ہے اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں کہ شکل ششم اور شکل دوازدہم کو ضرب کرے نتیجہ سے حکم کرے بعضے کا قول یہ ہے کہ شکل ششم کو ہشتم سے ضرب کرے اور چہارم کو دوازدہم سے ضرب کرے اور ہر دو شکل سے ایک نتیجہ پر حکم کرے اور بعض کا قول یہ ہے کہ نتیجہ چہارم اور ہشتم سے حکم کرے اور بعض کا قول یہ ہے کہ نظر کرے خانہ اول اور چہارم و ششم و ہشتم و دوازدہم کو اگر خانہ مذکور میں یہ شکل آوے تو مریض مردہ ہوگا اور نزدیک بعضے کے ششم ہشتم میں ہو تو خوف مرگ کا ہے اور اگر خانہ اول میں خانہ چہارم میں ہو تو حکم مذکور ہوگا اور نزدیک بعض کے خانہ نہم میں خانہ ہشتم ہو تو حکم مذکور ہوگا کس واسطے کہ کفن ہے گور ہے نعش و انبوہ مردم واسطے تعزیہ سفر آخرت اور بعض کا قول یہ ہے کہ اگر شکل چہارم و ہشتم تکرار کرے تو بیمار مرے گا اور استاد فخر ناصری یہ بیان کرتا ہے اگر شکل ہفتم سعد خارج ہو تو بیمار کو صحت ہوگی اور اگر سعد داخل ہو تو مگر غلبہ نہ کرے تو صحت حاصل ہوگی ذرا عرصہ سے اور اگر نحس داخل یا خارج یا منقلب یا ثابت ہو تو بیمار مرے گا اور استاد فن رمل نے کتاب جامع میں لکھا ہے کہ خانہ اول میں ہوں چہارم میں پنجم اور چہارم یا نہم خانہ میں واسطے مریض کے نہایت بد [illegible] بعض کا قول یہ ہے کہ اگر خانہ سوم اور ہشتم نحس ہو اور [illegible] خارج ہو تو دلیل مرگ کی ہے اور بعض کا

قول یہ ہے کہ اگر خانہ ششم اور سوم اور نہم میں سعد ہو تو مریض شفا پائے اور مقالات کے نقشہ میں لکھا ہے کہ اگر ☰ میزان میں دو خارج سے تولد ہو اور اوتاد سعد ہوویں تو البتہ مریض کو صحت حاصل ہوگی اور اگر ☱ میزان ہو تو بیمار کو بیماری میں طول ہوے اور صاحب کتاب ملخص کہتا ہے کہ تمام مقاط زائچہ رمل کے شمار کرکے سوم اور سوم طرح اگر ایک باقی رہے گا تو بیمار مرے گا اور اگر دو باقی رہیں گے تو بیمار کو جلد صحت حاصل ہوگی اور اگر تین باقی رہیں گے تو بدیر شفا پاوے گا اور بعض کا یہ قول ہے کہ اگر غلبہ نقاط آتش اور باد کا ہو تو جلد صحت حاصل والا نہ مرجائے گا اور بعض استادوں کا یہ قول ہے کہ اگر نتیجہ اول اور ششم کا اور ہشتم اور دوازدہم نحس ہو اور اشکال ثابت الاصل اور اندر ششم اور نہم کے اور شازدہم میں نحس ہو تو بیمار مرے گا والا فلا اور بعض کا قول یہ ہے کہ نتیجہ شکل ششم و ہشتم اور چہارم و دوم دہم کو با اول کو ضرب کرے اور اس نتیجہ پر حکم کرے اگر سوال کرے کہ سبب بیماری کا کیا ہے تکرار شکل ششم سے کہے اگر شکل تکرار نہ کرے تو یہ معلوم کرے جو شکل کہ خانہ ششم میں موجود ہے اپنے خانہ سے کہے اور گھر میں شمار میں رہے اس سے کہے اور اگر خود صاحب خانہ ششم ہوئے اور تکرار ہو تو خانہ دہم سے حکم کرے خانہ سبب کا ہے اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ کس روز بیمار ہوا تھا اور مزاج شکل پنجم سے تعین روز کا کرے اگر شب ہو تو شکل اول اور ششم سے کہے اگر ہر دو خارج ہوں تو دن کو مریض ہوا ہو اور اگر داخل ہوں اور منقلب ہو تو حکم خارج رکھتا ہے اور ثابت حکم اور اگر مختلف ہو تو ضرب کرکے حکم نتیجہ سے کہے تعداد مرض کی شکل اول سے کہے اگر اوتاد میں ہو تو ایام کہے اور اگر مائل ہو ماہ کہے اور اگر زائل ہو تو سال کے موافق عدد کے لیکن اس صورت میں نظر کرے خانہ دوازدہم پر اگر تکرار خانہ ششم کی نحوست یاد خول البتہ مرض اس کو کیسا ہے اور اگر ہر دو خانہ سعد ہوں تو تعداد اوپر ساعت روز کے اوپر مدت معینہ کے کہے اور اگر حال ادویہ معلوم کرے کہ کس قسم کی بہتر ہے نقطہ ہائے آتش و باد و آب و خاک جدا جدا شمار کرے اگر آتش کا غالب ہے تو قسم تخم و مغزو جبوبات و میوہ جات خشک بہتر ہے اور اگر بادی غالب ہیں تو اشارت میں اور اگر آب غالب ہو تو عروق و شربت اور اگر خاک غالب ہو تو یہ حبوب و سفوف اور بعض کا قول ہے کہ نظر کرے اوپر خانہ دوم کے کہ منسوبات بدوائی شکل اور خانہ پنجم سے نسبت دوائی ترکے ہے جو دوائی کہ سعد ہو اس پر عمل کرے اگر دو سعد ہوں تو مرکب کرے اور اگر ہر دو نحس ہوں تو دوائی کے مقدمہ میں

توقف کرے دوسرے روز رمل زائچہ کرکے حکم کرے اور بعض کا قول یہ ہے کہ اگر سوال کرے دوا اور غذا کے مرکب ہو خانہ یازدہم سے کیفیت دوا کی کہے اور خانہ دوم سے حال غذا کا اور اگر خانہ یازدہم میں مفید ہے تو دوا اور غذا ہر دو مفید ہے اور اگر خانہ یازدہم میں سعد اور خانہ دوم نحس ہو تو دوا فائدہ دے گی اور غذا سے تکلیف ہوگی اس صورت میں قلیل غذا لازم ہے اور اگر بالعکس دو امور قوت رکھے اور اغذیہ پر فقط معالجہ کرے اور بعض استاد کا یہ قول ہے اگر شکل ششم خانہ دہم کی تکرار کو دیکھے یا اپنے گھر سے دسویں گھر میں آئی ہے یا خانہ نہم میں آئی ہے یا خانہ نہم میں آئی ہے اور رجوع بہ تعویض کے ہے اور اگر سوال کرے کہ مرض بدنی ہے یا سحر یا آسیب ہے نظر کرے خانہ ششم میں اگر ⁝ ہو تو آسیب ہے اور اگر ☰ ہو تو سحر کیا ہے اور باقی اشکال مرض بدنی کے ہیں اور بعض کا قول یہ ہے۔ اگر شکل ششم آتشی یا آبی ہو تو مرض بدن کا ہے اور اگر شکل آتش امراض خارجی سعد بسبب حرکت یا خوشی اور اگر نحس ہو بسبب ضرب یا فکر یا مشقت اور آب ہو تو مرض داخلی اور باد ہو تو آسیب اور اگر ⁝ اور بعض کا یہ قول ہے کہ واسطے محبت کے عمل کیا ہو یہ سب مضرت کا ہوا ہو اور اگر ⁝ اور بعض کا یہ قول ہے کہ اگر ⁝ و ☰ قسم جن اور پری کا تعین اور مرد عورت تکرار اشکال خانہ مذکور و مونث کرے اور خاکی ہو تو سحر ہے اور اگر شکل ششم خاکی ہو اور تکرار خانہ دوم میں کرتی ہو تو غذا میں کچھ کھلادیا ہو اور اگر خانہ چہارم میں مدفون کیا ہوئے تو گھر میں یا چوکھٹ کے نیچے۔ قاعدہ تشخیص میں مرض کے نظر کرے خانہ ششم کو کہ کیا شکل ہے اگر شکل طاق ہو اور تکرار قوی ہو تو دلیل اوپر مرض مفرد کے اور اگر جفت ہو یا ضعیف ہو تو معلوم اوپر مرض مرکب کے اگر شکل جفت ہو اور ضعیف ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر مرض مفرد کے اور جو مرض نزدیک اطبا اوپر تین قسم کے ہے سوء مزاج و مرض ترکیب و تفرق اتصال لیکن جو مرض ترکیب نیز سوء مزاج یا تفرق اتصال پایا ہو لیکن جو مرض کہ ترکیب سے سوء مزاج یا تفرق سے اتصال پایا ہو اس واسطے جدا لکھانہ ہوئے اگر ☰ ⁝ ششم میں موجود ہوئے تو حکم اوپر تفرق اتصال اعضائے ظاہری کرنا چاہیے اگر ☰ باطن ہو اعضائے باطنی تکرار نظر کرے شریک نتیجہ ششم اور غالب ہے ☰ ہو تو دلالت اوپر ورم مطلق اور اگر ⁝ ہو اوپر تفرق اتصال کے بسبب ضرب اور اگر ☰ نہ ہو تو حکم اوپر سوء مزاج کا کرنا چاہیے معلوم کرنا سوء مزاج کا دو قسم پر ہے ایک مادی اور غیر مادی اشکال منحوسہ منسوب بیماری کے ہیں ⁝ ☰ ⁝ ⁝ ⁝ ☰ اور اشکال سعد سوء مزاج ساذج پس

مادی دو قسم ہے مفرد اور مرکب اشکال میزان تعلق بمرکب رکھتا ہے اور اشکال غرہ میزان مفرد مادی مفرد ہے صفرا کس واسطے کہ بالذات شکل مرکب آتشی اور نقطہ آتش کہ نسبت صفرا سے رکھتا ہے موجود و ممد حرارت یہ نقطہ باد کا ہے جو نقطہ آب کا درمیان شکل ضعیف کے ہے اعتبار نہیں رکھتا دموی ہے اور بلغم کس واسطے یہ شکل بالذات بارد اس میں غالب ہے اس واسطے آتش متغیر نہیں اور سودا ہے اور اشکال مادی مرکب یہ ہے اور صفرا مرکب با بلغم دم مرکب با بلغم کے ہے صفرا مرکب باسودا مختلف مخصوص بمادہ سودا کے تعلق ترکیب تکرار کہنا چاہیے و ترکیب اخلاط بانواع دیگر تکرار شکل ششم سے کہے اور ضعف اور قوت عنصری نگاہ میں رکھے اور غیرمادی ہے مفرد ہے اور مرکب اشکال مفرد حرارت حس حرارت اندیشہ اور غضب کے رطوبت اگرچہ یہ شکل نقطہ اور بھی رکھتی ہو لیکن جو بیچ اس کے اور رعایت کیفیت مفرد منظور ہے اور برخلاف مادی اس شکل کے بالذات یاد ہے اور دور رطوبت بیچ اس کے موجود ہے اس واسطے رطوبت موجود ہے لہذا نسبت رطوبت کی دی ہے برودت برف زدہ یا سرمائے خوردہ یبوست کے واسطے کہ نقطہ آتش اعلی ترین نقاط ہے ملا ہوا رکھتا ہے اور نقطہ خاک کہ اسفل ترین نقاط ہے یہ بھی ملا ہوا رکھتا ہے کس واسطے کہ درمیان باد کے اعتبار نہ کرے اشکال مرکب کی یہ ہے حرارت مرکب بارطوبت یا یبوست برودت سے ملا ہوا اور غالب رطوبت بالذات کس واسطے کہ شکل بالذات کی یہ ہے اور جو نقطہ پریشان رکھتا ہوئے اس واسطے اعتبار کیفیت دوسری نہ کی میں نے کس واسطے کہ جس خانہ میں مکرر ہو یا کیفیت اس خانہ کی مرکب چاہیے جو کیفیت کہ تعلق امراض من وجہ شکل ششم حاصل کی پس نظر کرے کہ شکل خانہ ششم کون سے اعضا سے تعلق رکھتا ہے تعلق مرض اسی اعضا سے کرے اور اگر تکرار قوی کی ہو تو تشخیص العضولیس قابل اشتراک ے نہ ہو تو حکم کرے اور مرض مذکور مشترک ہو تو حکم اس مرض کا کرے اور اگر قابل اشتراک کے نہ ہو تو حکم کرے اوپر مرض و عضو مختلف بعد اس کے نظر کرے گواہان کو ہر چہار یعنی اول اور دوم اور سوم اور نہم ہون کس واسطے اول تعلق بشرے کرتا ہے اور دوم ہے کیفیت احوال مرض یعنی رنگ زبان اور لب کا اور ذائقہ منہ کا ... کے اور خانہ وحال نبض کا اور خانہ نہم رنگ قارورہ کا اگر گواہان مذکور موافق شکل ششم کے ہو حکم کرے اوپر تعین اسی مرض کے اگر مخالف شکل ششم ہو تو تشخیص مرض گواہان ... کرے اور حکم اوپر شکل ششم نہ کرے اور اگر

گواہان مختلف ہوں تو ایک دوسرے سے ضرب کرے اور نتیجہ سے حکم کرے اور حاصل کو باخانہ ششم ضرب کرے اور اسی نتیجہ حکم پر تعین مرض و عضو کرے یعنی اول کو دوم سے اور سوم کو ساتھ خانہ نہم ضرب کرے اور دوسرے یہ کہ نقاط اربع عناصر تمام رمل کے جدا جدا شمار کرے اگر آتش اور باد غالب ہوئے تو دلالت اوپر حمی تپ والا اوپر اذیت اور اگر مساوی ہو تو دلالت اوپر حمی کے نسبت مرض دوسرا ہو اور جس وقت حمی ثابت تعین خلط ان شکل ششم اور شواہدان بدستور قاعدہ سابق کے کرے یا نتیجہ ششم اور شواہدان اور غلطی اور غیر غلطی اشکال نحس و سعد چنانچہ بیچ سوء مزاج گذرے کے دریافت کرے چنانچہ ایک سائل نے سوال کیا تو اس کے واسطے زائچہ رمل کیا تمام حقیقت معلوم کرکے اور جو کچھ کہ تھا وہ کہا

علم

جو شکل ≡ خانہ نہم میں موجود ہے معلوم کیا کہ سوال مسافر کا ہے اور تکرار لحیان کی خانہ ششم باطن میں کہ تعلق بمرض کے رکھتا ہے معلوم ہوا کہ سوال مسافر مریض کا ہے

اور دلیل دوم ہے کہ مرض ہے کہ شکل طالع ≡ اور خانہ ششم تکرار کرتی ہے اور صاحب ششم باطن میں طالع پر آئی ہے اور نقاط تمام رمل کے خانہ پانزدہم تک شمار کیے تو تیں ہوئے اور جو صد و بست کم کیے تو نوے باقی رہے بعد طرح دوازدہ گانہ کے چھ عدد باقی رہے دلالت اوپر مریض کے رکھتا ہے اور اب میں نے نقطہ آتش کو میزان سے ÷ روانہ کیا خانہ چہاردہم میں ÷ اور خانہ دوازدہم میں ÷ کو اور خانہ ہشتم میں ÷ کو پہنچا اور بعدہ عرض میں خانہ دوم میں پہنچا یہ خانہ تعلق بقدوم خائب کے رکھتا ہے اور خانہ چہاردہم میں ÷ کہ آتش پنجم ہے یہ بھی نسبت فرزند سے رکھتی ہے وہ پہنچا اور پنجم ÷ کا ہے اور ÷ آتش ششم ہے یہ بھی نسبت فرزند سے رکھتی ہے اور خانہ مرض کا دوازدہم گھر بھی ہے مگر کہنہ مرض اور ÷ آتش چہارم ہے خبر حیات سے دیتا ہے اور خانہ ہشتم کہ خانہ خوف و مرگ کا ہے ÷ صاحب خانہ ہفتم ہے موافق دائرہ ابدح کے اور تکرار چہارم کہ تعلق مکان سے رکھتا ہے اور مطلوب اس کا آتش ÷ ہے خانہ دوم کہ تعلق قدوم غائب سے رکھتا ہے اور چہاردہم کہ نسبت عنصر بھی خانہ دوم و خانہ ششم سے تعلق رکھتا ہے اور باطن میں طالع پر آیا ہے معلوم ہوا کہ ضمیر سائل کا یہ ہے کہ پسر سائل کے غایت مریض سے ہے آیا اور سوال رکھتا ہے کہ یہ مرض دفع ہو جائے گا یا نہ

زندہ رہے گا اب احکام اس کا بیان کرتا ہوں میں کہ جو شثہ میں نہیں ہے معلوم کیا
کہ مرض قسم سوء مزاج سے ہے اور جو شکل ششم کہ ہے نحس اور غیر میزانی ہے
ولالت کرتی ہے اوپر سوء مزاج بادی خلط سوداوی فقط اور جو تکرار طالع میں کی اور
شکل طالع کی ہے اور باطن میں ششم میں موجود ہے اور عقد باطن میں طالع خانہ
اول میں ہے متعلق بشرہ سے ہے اور پھر رجوع کیا میں نے گواہوں ہر چہار کے کہ خانہ
اول بشرہ بیمار سے رکھتا موجود ہے اور رنگ کا سیاہ ہے اور باطن میں ہے اور
رنگ اس کا بھی سیاہ ہے مگر زردی مائل اور معلوم ہوا کہ رنگ بشرہ مریض سیاہی مائل
اوپر زردی کے ہے اور یہی دلیل کی منہ بیمار کا بدمزہ ہے اور بدمزاجی مریض کرتا ہے کس
واسطے کہ خانہ دوم موجود ہے دلیل رکھتی ہے اوپر ترشی ذائقہ کے اور بدمزہ زبان
اور خشکی سے زبان اور لب میں بیمار کے اور جو کی تکرار ہے خانہ چہار دہم میں
ضعیف بھی دلیل کرتی ہے اوپر حالات مذکور کے اور جو موافق دائرہ سکن کے خانہ
سوم اور وہی ستارہ موافق دائرہ ابدح خانہ نہم میں موجود ہے دلیل اوپر کم خوابی کے کہ
اکثر خوابہائے ہولناک دیکھتا ہے اور خانہ سوم کہ منسوب اوپر نبض کے ہے اور تکرار
خانہ ہفتم سے رکھتی ہے ظاہر یہ خلاف مرض ہے دو گواہ سابق میں موافق مرض کے ہیں
مگر اس واسطے رجوع کیا اوپر گواہ چہارم کہ شکل نہم ہے منسوب بہ قارورہ ہے اور
باطن میں خانہ ششم میں کہ خانہ زائل بر آیا ہے اور جو رنگ کا برخلاف مرض کے
ہے مگر خانہ ششم میں ترت سے موجود ہے وال اوپر شدت مرض کے ہے اس واسطے
رجوع کیا طرف باطن کے بر آئی اور اس کا بھی جانشین ہے ظاہر اور باطن
میں موافق ہی معلوم کیا میں نے کہ رنگ قارورہ کا تیرہ ہوا اور ہر دو گواہان موافقت
احکام میں کی اس واسطے رجوع کیا میں نے یہ بطون بر آئی دلالت اوپر نبض صلیب و
دقیق کے رکھتا ہے اور تکرار خلاف مرکز میں کی ہے اکثر نبض مختلف ہو ہو جاتی ہے اگرچہ
غلبہ گواہان کا حکم میں کفایت کرتا ہے اور جو میں نے وجہ ولیس بطون پائی بیچ اس صورت
کے معلوم ہوا کہ مرض جنون ہے اور خانہ دہم میں موجود ہے اور تکرار خانہ دوازدہم
دہم اور شانزدہم بھی معلوم ہوا کہ طبیب عالم نہیں ظاہر کے واسطے طبیب عالم نہیں اور
خانہ یازدہم میں کہ صاحب خانہ ہشتم ہے موجود ہشتم میں ہے اور تکرار خانہ
چہارم میں ... اس واسطے معلوم کیا کہ تجویز اس کی ... ہے کس واسطے کہ
دوا اس بیمار کو کچھ فائدہ نہ کرے گی اور ... ہوگا اگرچہ خانہ ششم ضعیف ہے

لیکن تکرار طالع میں کی ہے اور خانہ چہارم اور ہشتم میں ⚍ موجود ہے معلوم کیا کہ گا
بے گا ہے مرض میں تخفیف ہوتی ہے مگر بالکلیہ نہیں جاتا والغیب عنداللہ واللہ اعلم
بالصواب احکام گریختہ وگم شدہ۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص ہمارا مال لے
کے یا غلام یا لونڈی بھاگ گیا ہے وہ اسی شہر میں ہے یا نہ تو خانہ چہارم و ششم و ہفتم و
ہشتم و دوازدہم میں اگر شکل داخل یا ثابت ہو تو شہر میں ہے والا نہ باہر گیا بعضے شکل دہم
سے حکم کرتے ہیں اور بعضے استاد بیان کرتے ہیں اگر خانہ ششم و چہارم و ہشتم و ہفتم و
دوازدہم میں داخل یا ثابت اور تکرار خانہ اوتاد میں کرتی ہو تو شہر میں ہے اور اگر
خارج ہو اور تکرار خانہ زائل میں کرتی ہو تو شہر کے باہر ہے اگر مختلف ہو تو نتیجہ پر حکم
کرے دیگر احکام اگر خانہ ششم میں ⚍ یا خارج نحس ہو کسی نے ورغلا کے بھگایا ہو اور
داخل نحس ہو تو کسی پر خود فریفتہ ہو کر گیا اور اگر سعد داخل ہو تو بطریق سیر گیا ہے
نوع دیگر اگر سوال کرے کہ گریختہ گرفتار ہوگا یا نہ دلیل گریختہ کی نحس ہو تو گرفتار ہوگا
اور یا شکل ششم خانہ دوازدہم میں تکرار کرتی ہو تو پکڑا ہوا آوے گا اور اگر شکل سوم و
نہم خانہ ششم میں تکرار کرے تو راہ میں پکڑا جاوے گا اور سوال ہے کہ شہر میں ہے اگر
شکل مختلف ہو تو نتیجہ سے ہر دو اشکال کے حکم کرے اور بعضوں کے نزدیک صورت
اختلاف اطراف شہر میں ہو تو قریب شہر کے تلاش کرو نوع دیگر اگر کوئی سوال کرے کہ وہ
گریختہ آوے گا یا نہ اگر خانہ ششم میں چہارم میں داخل ہو تو گریختہ شہر میں ہے جلد
آوے گا اور آگر خارج ہو تو حکم بالعکس کرے اگر خانہ چہارم اور دہم میں ہو تو
ریختہ شہر میں ہے جائے تاریک میں چھپا ہے اور کسی شخص نے بد راہ کیا ہے اور اگر ⚍
یا ⚌ ہو وہ گریختہ کسی کے پاس التجا لے گیا ہے نوع دیگر اگر سوال کرے کہ واسطے تلاش
گریختہ جاسوس روانہ کروں اس کے ہاتھ گرفتار ہوگا یا نہ اگر خانہ مذکو رمیں شکل داخل
ہو تو گرفتار ہوگا والا نہ اور سوال ہے اگر شکل چہار دہم و یا پانزدہم امہات میں یا مثلثہ
بادی میں تکرار ہو تو گریختہ آوے گا اور اگر سعد داخل یا ثابت ہو تو خود بخود آپس میں
آوے گا اور اگر نحس ہو تو گرفتار کر کے لاویں گے اور اگر ہفتم امہات میں ہو تو یہی حکم
رکھتا ہے اور اگر خانہ ہفتم خارج ہو اور خانہ زائل میں تکرار کرے یا خارج ہو اور
تفرقین پر ہوئے اگر دوستی کی نظر ہو تو آوے گا اور اگر دشمنی کی نظر ہو تو نہ آوے گا اگر
سوال کرے کہ اگر تنہا ہے یا کوئی ہمراہ ہے اگر شکل ہفتم داخل ہو تو ہمراہ کوئی شخص
ہے اور اگر نحس ہے تو تنہا ہے اگر خانہ پنجم و ششم شکل خارج یا منقلب ہو تو اکیلا ہے

اور اگر داخل ہو تو ایک آدمی ہمراہ ہے اور اگر ثابت ہو تو چند آدمی ہمراہ ہیں اگر خانہ ششم میں ☷ یا ☲ ہو تو البتہ خود آوے گا چاہو تلاش کرو یا نہ کرو۔ اور سوال ہے اگر کوئی سوال کرے کہ گریختہ کس طرف گیا ہے شکل اول یا چہارم اور ششم اور چہارم و دہم کو ضرب کرے اور دہم کو پانژ دہم اور ہفتم اور پانژدہم کو ضرب کرے اور ان سب کا نتیجہ ایک شکل حاصل کرے پس وہ شکل جس طرح منسوب ہوئے اس طرف ہے اور تکرار قوی ہو مطابق تکرار کے کہے دوسرا قول نقاط افراد رمل شمار کرکے جمع کرے اور چار گانہ طرح کرے اگر ایک رہے تو جانب مشرق گیا ہے اور اگر دو باقی رہیں تو طرف شمال کے اور اگر تین رہیں تو طرف مغرب کے اور چار باقی رہیں تو طرف جنوب اور بعض کا قول یہ ہے کہ شکل خانہ ہفتم یا تکرار شکل مذکور سے کہے اور وہ یہی ہے کہ تکرار شکل دہم سے کہے اور اگرچہ تکرار نہ کی ہو کیفیت شکل دہم سے کہے مگر معلوم کرے کہ تکرار موافق طبیعت اپنے کے کرے تو اسی طرف بیان کرے و بعضے طرف کولسان الامر اول و ششم کہا ہے جس طرف ہو اسی طرف کہے مثلاً ایک شخص کے واسطے رمل کیا شکل ☷ طالع میں آئی

خارج معلوم کیا کہ سوال مخص خروج کا ہے کہ شکل
نیان خانہ ششم اور پنجم موجود ہے اور خانہ ششم
تعلق گریختہ اور مرض وغیرہ سے رکھتا ہے اور پنجم کا
تعلق فرزند سے ہے اور عدد خط اور ☷ نیز خانہ ششم
میں پہنچا اس واسطے

معلوم کیا کہ سوا واسطے خانہ ششم کے تعلق رکھتا ہے اور ☷ خانہ ششم میں ہم مزاج رکھتا ہے واسطے گریختہ کے قوی ہے اور عدد مراتب آتش کا یا باد کا چہارم میں پہنچا ہے کہ تعلق مکان اور شہرو ☷ دائرہ سکن سے صاحب دہم سے یہ بھی مکان غائب کا ہو اور موافق دائرہ ابدح صاحب سوم کا ہی تعلق حرکت سے رکھتا ہے معلوم کیا میں نے کہ سوال سائل سے مخص گریختہ کا ہے اور وہ شہر میں ہے یا نہ اور سبب بھاگنے کا کیا ہے اور اس پر کیا آفت پہنچی جب میں نے قرار کیا احکام شروع ہوا جو خانہ ششم میں ☷ ہے اور تکرار خانہ پنجم میں کی ہے اس واسطے کہا کہ گریختہ اپنے اختیار سے واسطے سیر کے گیا ہے اور ☷ خانہ ہفتم نزدیک خانہ ششم کا بہ موجود ہے اور شکل ہفتم کہ ☷ ہے اور باطن میں ☷ بر آیا ہے اور ☷ سوم میں تعلق رکھتا ہے اور خانہ دہم کہ مکان غائب کا

ہے موجود ہے یہ کہا میں نے راہ میں شخص غائب نے ورغلاتا ہے اور وہ اپنے ساتھ لے گیا اور خانہ چھارم میں ہے مگر جائے تاریک میں چھپا ہے لیکن تنہا جائے نشین ہے خانہ دہم میں ہے معلوم ہو کہ مکان غام و تنگ ہے بطرف کنج جنوب اور غروب کے ہے اور جو پانزدہم میں ≣ ہے نسبت دست راست کو مکان خواجہ. سرائے کا ہے اور جو ≣ خانہ دوازدہم اور تکرار خانہ چہاردہم میں ہے معلوم ہوا کہ قریب مکان خواہ سرائے باغ ہے جو ≐ خانہ سیزدہم موجود ہے معلوم ہوا کہ درخت سوختہ متصل باغ کے ہے اور جو ≣ خانہ چہاردہم موجود ہے اور تکرار خانہ دوازدہم رکھتا ہے معلوم ہوا کہ گھر دھوبی کا ہے اور قریب ایک درخت اس کے ہے اور خانہ پانزدہم ≐ ہے معلوم ہوا کہ حویلی پختہ ایک شخص کی ہے بالفعل قدرے شک نہ ہو اور خانہ شانزدہم میں ≣ ہے معلوم ہوا کہ قریب اس حویلی کے مردم بہت سے رہتے ہیں اور طرف چپ خانہ غائب ⁝ موجود ہے مردم شارع رہتے ہیں یا آب جاری ہے اور متصل اس کے قمار خانہ ہے اور ایک شخص نے ورغلاتا ہے اور وہ مرد سپاہی ہے او رمنہ پر نشان زخم کا ہے اور شکل حرکت گریختہ کی ≡ ہے اور باطن دوم میں کہ تعلق بقدوم غائب کے ہے بر آئی و ≣ کہ متعلق مکان غائب سے ہے تکرار خانہ سوم رکھتا ہے اوز صاحب خانہ ہفتم ہے اور باطن میں ششم موجود ہے اور ≡ کہ خانہ ہفتم میں اور باطن طالع میں بر آئی و ≣ صاحب خانہ ہشتم ہے تعلق بحرکت گریختہ سے رکھتا ہے اس واسطے کہا میں نے کہ گریختہ ظاہر ہو جائے گا لیکن باختیار خود نہ آوے گا اور کوئی شخص اس کو راہ میں گرفتار کرے گا اور لائے گا۔ قاعدہ مقدمہ خرید و فروخت غلام کنیز میں سوال کرے کہ خریدنا بہتر ہے کہ نہ اگر خانہ ششم اور دوم میں جو شکل ہوئے حکم کرے کہ خریدنا غلام وغیرہ کا مجھ کو مبارک ہو یا نہ یا میرے ہاتھ آوے گا اگر شکل ششم داخل ہو تو ہاتھ آوے گی اور خارج ہو تو نہ اور سعد ہو تو باسانی اور نحس ہو تو بدشواری اور سعد ہو تو مبارک اور خوش قدم ہے اور نحس بالعکس بعضے اور شخصوں کا یہ بیان ہے شکل طالع خانہ دوازدہم ضرب کرے دوم کو ششم سے ضرب کرنے اگر ہر دو کا نتیجہ سعد داخل ہے یا سعد ثابت ہے تو مبارک قدم اور پائدار ہے اور اگر سعد خارج و سعد منقلب ہو تو مبارک ہے لیکن زود فروخت کرے گا اور نحس منقلب ہے تو مرجائے گا اور اگر ≣ ہو تو بھاگ جائے گا اور اگر ≐ یا ≣ ہو تو بیمار ہو اور اگر ≐ بر آوے تو فاسق اور قمار باز اور کاذب ہوئے اور اگر ≣ یا ≡ ہو تو ثابت قدم ہوئے لیکن مکار اور اگر نسل بندہ کی پوچھے تو خانہ ششم اور

خانہ دوازدہم کو ضرب کر کے نتیجہ سے حکم کرے مطابق منسوبات شکل کے بیان کرے
اور احکام خوب لکھا ہے اگر غلام یا کنیز سوال کرے کہ خاوند مجھ کو بیچے گا یا آزاد کرے گا
یا نیک طور سے رکھے گا اگر خانہ ششم یا دوازدہم شکل نحس داخل ہو سختی سے رکھے
بسبب بدخوئی کے اور اگر سعد داخل ہو یا ثابت خوشنودی سے فروخت کرے گا اور خوشی
سے اپنے پاس رکھے گا اور اگر منقلب نحس ہو تو فکر مند رہے اور بیچنے میں محافظت
کرے مگر فروخت کرے اگر منقلب سعد ہو تو تردد مند ہوئے لیکن ہمراہ غلام الفت رکھتا
ہے اگر فروخت کرے گا تو پھر خرید کرے گا مگر اس میں نقصان حاصل ہوگا اور اگر سعد
خارج ہو تو فروخت کرے گا اور اگر نحس خارج ہو تو فروخت کرے گا بے اختیار اور اگر
عیب سے ہنر مند ہوئے اگر سوال کرے کہ چارپائے خورد یعنی سم شگافتہ کو خرید کرے تو
خانہ ششم وار دوازدہم میں اگر و و ہو تو رنجور ہوئے اور معیوب اور
بدخوئی بھاگے اگر شکل مرنج ہو صاحب خانہ ششم و دوازدہم بدحال ہوئے تو خوف ہلاکت
ہونے کا ہے مگر خانہ زائل ہو اور اگر خانہ ششم اور دوازدہم میں شکل سعد داخل ہو
اور صاحب ششم اور دوازدہم خانہ اوتاد میں یا مائل و تدمین ہوں تو غلام یا کنیز مبارک
قدم اور نسیم الطبع اور فائدہ مند ہو اگر خانہ ششم و دوازدہم میں سعد خارج ہو تو بندہ
سرکشی و عزت طلب ہو اور اپنے مالک سے التفات نہ کرے اور اگر خانہ زائل ہو اور
تکرار کرے اور بھاگ جاوے مگر اوتاد سعد ہو اور شواہد نیک ہو اور اگر سوال کرے کہ
مجھ کو غلام یا چارپائے روزی ہوئے گا یا نہ اگر صاحب خانہ ششم و دوازدہم بطالع یا
صاحب طالع سعد سے نظر نیک ہو تو روزی مند ہوئے اور اس سے نفع حاصل ہو اگر اوتاد
ہو تو جلد اور مائل میانہ اور زائل میں دیر سے اور اگر نحوست سے نظرات ہوئے تو
روزی مند ہوئے لیکن اس سے آسائش نہ دیکھے گا اور خالی نظرات سے ہو تو روزی نہ
دیکھے گا سوائے بدی کے اور نقصان کے اور اگر شکل سعد ہو تو تکرار خانہ نیک میں کرتی
ہو تو حال بندگان نیک ہو اور اگر تکرار بد ہو اور نیک ہو تو میانہ ہوئے یا خانہ
ششم واسطے بندہ نیک واسطے مناسب اور بدستور واسطے ترک اور واسطے خرید بندہ
اشکال امہات و ششم اگر سعد ہو تو مبارک اور اگر تکرار نیک ہو تو بہت مبارک ہے اور
اگر نحس ہو اور تکرار بد ہو تو بغایت بد اور نحس ہے اور اگر خانہ اول و سیزدہم میں سعد
ہو اور خانہ ششم میں نحس ہو تو بد ہے اور اگر خانہ ششم میں سعد ہو اور خانہ ششم میں
نحس ہو تو بد ہے اور اگر خانہ ششم میں سعد ہو تو مقابلہ اور زبان نہ کرے گا اور اگر

بالعکس ہو تو حکم بالعکس اگر خانہ ششم میں سعد خارج ہو یہ غلام اپنے خواجہ کے پاس رہے گا اور اگر نحس خارج ہو تو بھاگ جاوے گا واسطے فروخت بندہ کے اگر دوم و سوم خانہ میں سعد ہو تو فروخت خوب ہے اور نحس خانہ دوم زیان مال اور سوم پشیمانی فروخت سے ہوگی لیکن تکرار کو نگاہ رکھنا چاہے اس کی مثال کے واسطے رمل کیا شکل تکرار نہیں رکھتی شکل طالع میں موجود ہے اور تکرار خانہ ششم میں رکھتی ہے سوال منسوبات خانہ ششم سے ہے اور شکل کے عدد خطی ہفت ہیں اول سے طرح کی خانہ ہفتم پر منتہی ہوئے او سجائے ہے اور تکرار اس کی خانہ سوم میں ہے اور ہم مزاج خانہ دوم ہی خبر خرید اور فروخت سے دیتا ہے اور صاحب خانہ ششم ہے خانہ نہم اور چہارم و ششم کا ہے اور خانہ دواز دہم ہفتم خانہ ششم سے ہوا موجود ہے معلوم ہوا کہ سوال خرید کنیز کے ہے یعنی سوال سائل کا ہے اور ایک شخص دوسرے کی کنیز کو چاہتا ہے کہ میرے ہاتھ آوے اور پائداری ہے اور خوش قدم ہو یا نہ آدم بر سر حکم اگرچہ ظاہر کرے اور بد بہت ہے مگر منظور ہے اور باطن میں بہت سرکش اور متکبر ہے اغلب ہے کہ بدست سائل جلد آوے اور آخر کو موافقت بہ آقائے خود بہم پہنچاوے اور ہر اس بی بی سے خود آپ بھاگ جاوے مگر اور جائے قید ہوجائے گی اور کیفیت ظاہر کنیز شکل سے کہی یعنی مگر باطن میں آیا اس واسطے سرکشی اور متکبری کہی میں نے اور سبب موافقت خاوند سے نہ رکھنے کی یہ ہے کہ طالع میں تکرار ہے اور صاحب خانہ ششم ہے اور باطن اول میں معلوم ہوتی ہے وار باطن میں خانہ پنجم میں بھی نسبت رکھتی ہے برائی اور بسبب ترس بی بی کے بھاگ گئی اور اس خانہ میں موجود ہے اور مقام میں اس کے اور مطابق بھاگنے سے ہی اس باعث سے کہا میں نے کہ آخر کو بھاگ جائے گی اور خانہ پنجم میں موجود ہے اور صاحب خانہ ہفتم کا ہی نسبت طالع بی بی سے رکھتا ہے اور خانہ ہفتم اپنی سی خانہ اول ہے اور خانہ دواز دہم اپنی سے خانہ ششم موجود ہے اور یہ دلیل اوپر نزاع اور دشمنی بی بی کے کرتا ہے اور ایک دوسرے سے ساقط ہے اس سبب ہر اس دشمنی بی بی کا ہوگا اور پہلے جو ہم مزاج ستارہ کا ہے او مقام اس کا خانہ نہم بھی موجود ہے اور

تکرار خانہ دواز دہم میں کرتا ہے اس واسطے کہا ہے کہ آخر جگہ جانے اور مقید ہو جاتا اگر سوال کوئی شخص کرے کہ تجارت چار پایان سے مجھ کو نفع ہوگا یا نہ شکل طالع کو خانہ ششم سے ضرب کرے اور شکل دوم کو دواز دہم سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے داخل اور خارج اور سعد اور نحس سے حکم کرے اگر سوال کرے کہ تجارت پر دار جانور یعنی کبوتر و مرغ وغیرہ کی کروں نفع ہوگا یا نہ اگر طالع میں اور خانہ ششم سعد داخل ہو تو نفع خوب ہوگا اور اگر نحس ہو تو نقصان ہوگا اگر سوال کرے کہ جانور ان شکاری کہ شکار خوب کرتا ہے یا ظاہر میں خوب ہے تو طالع کی شکل کو اور خانہ ششم کی شکل کو ضرب کرے اور دوم کو دہم سے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اگر یہ اشکال ہوں تو [illegible] شکار طائران خوب ہے اور اگر [illegible] ہو تو شکار بہت کرے گا اور وفاداری کرے گا اور اگر [illegible] ہو تو عمر گذشتہ ہی شکار کم کرے گا اور اگر [illegible] یہ اشکال ہوں تو ضعیف اور کم قوت اور پروازی سے پھر نہ آوے گا اور اگر [illegible] ہو تو جلد مرے گا یا رنجور ہو جائے گا اور اگر [illegible] ہو تو شکاروں پرواز خوب کرے گا مگر گاہ گاہ نظر سے غائب ہو جاوے گا اور جستجو سے ہاتھ آوے گا اگر سوال کرے جانور ان خوش الحان سے مثل طوطی و بلبل ہزار داستان شکل طالع کو ہمراہ شکل نہم کے ضرب کرے اور شکل سوم کو ہمراہ ششم کے ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرے اگر [illegible] یا [illegible] یا [illegible] ہو تو دلیل ہے اوپر خوش الحانی کے لیکن بلند آواز ہوں اور اگر [illegible] ہو تو خوش الحانی اور بلند آواز نہ ہوں اور اگر [illegible] یا [illegible] بلند آواز ہوں مگر بد آواز ہوں اور اگر [illegible] ہو تو کریہ آواز و بد گلو ہوئے اور اگر [illegible] یا [illegible] ہو تو حکم کرے کہ بیمار ہوگی یا بلی کھاوے گی اور اگر [illegible] قفس کو توڑ کر گم ہو جائے گی اور اگر سوال کرے جنس طیر سے ہو تو شکل ششم کو موافق منسوبات کے حکم کرے۔ اور دیگر سوال کرے کہ راز میرا چھپا رہے گا یا نہ اگر خانہ ششم میں داخل یا ثابت ہو تو پوشیدہ رہے گا والا نہ قاعدہ دیگر شکل ششم کو خانہ دوم سے ضرب کرکے اور حاصل کو شکل دہم سے ضرب کرے اور نتیجہ پر حکم کرے قاعدہ دیگر اگر خانہائے جفت میں ہو تو بعید پوشیدہ رہے گا والا نہ لیکن نظر بر شواہد کے کرے [illegible]

واسطے مثال کے رمل کیا سائل سے کہا میں نے

کہ سوال تیرا جانور خوش الحان کا ہے کس واسطے

کہ شکل طالع رمل میں موجود ہے اور تکرار اس

کی خانہ ششم میں ہی معلوم ہو کہ خرید جانور
خوش الحان کا ضمیر رکھتا ہے اور ہم مزاج

ستارہ فرح کا ہے [شکل] [شکل] ہے خانہ دوم میں نسبت خرید اور فروخت کے رکھتا ہے موجود ہے اور یہ شکل منسوب حیوان سے ہے اس واسطے کہ [شکل] نسبت جانور گویندہ یعنی پڑھنے والے سے اور خوش الحانی سے مثل طوطی یا بلبل ہزار داستان اور شکل [شکل] سعد اور منقلب ہے اور دوسرے یہ کہ تکرار خانہ ششم میں ہے اور اپنے گھر سے خانہ دوم میں آئی مگر ساقط ہے موافق دائرہ ابدح کے ہے خانہ ہشتم میں اور خانہ سوم موجود ہے موافق دائرہ سکن خانہ نہم اور خانہ اول میں ہے اور باطن میں [شکل] خانہ ششم میں بھی [شکل] پیدا ہوئی اور خانہ ہفتم میں موجود ہے اور باطن میں خانہ سیزدہم میں موجود ہے اور خانہ ہشتم اور خانہ ششم ہوا اور گواہ تو ناظر بھی [شکل] [شکل] ہے اس واسطے کہا میں نے کہ بدست سائل کے نہیں آوے گی اور آخر اس کو بلی کھا جائے گی الغیب عنداللہ واللہ اعلم بالصواب

باب بارھواں احکام خانہ ہفتم کا بیان کیا جاتا ہے جو اس خانہ سے تعلق رکھتا ہے

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص فلاں شہر میں ہے وہ زندہ ہے یا مردہ۔ اگر امہات اور خانہ ہشتم اور نہم میں [شکل] [شکل] [شکل] میں ہو تو غائب مردہ ہے والا نہ زندہ ہے دیگر اور نقطہ ہائے علوی زیادہ ہو سفلی سے تو غائب زندہ ہے اور اگر سفلی غالب ہو تو غائب مردہ دیگر شکل اول کو پنجم سے ضرب کرے اور نہم کو سیزدہم سے ضرب کرے اور یازدہم کو ہمراہ چہاردہم کے اور شانزدہم کو ہمراہ اول کے ضرب کرے اور ان سب کے نتیجہ سے ایک شکل حاصل کرے اگر [شکل] یا شکل سعد حاصل ہوئے تو غائب زندہ ہے والا نہ مردہ۔ دیگر آتش امہات سے ایک شکل حاصل کرے اور نبات آتش سے ایک شکل اور خاک سے دوازدہم اور چہاردہم اور پانزدہم اور شانزدہم سے ایک شکل درست کرے اور خاک نہم اور یازدہم اور سیزدہم اور دہم سے ایک شکل حاصل کرے اور ان شکلوں سے امہات تیار کرکے زائچہ کھینچے بعدہ خانہ ہفتم اور یازدہم میں اگر یہ اشکال ہوں تو [شکل] [شکل] [شکل] اور اگر [شکل] یا [شکل] تولد ہو اور خانہ ششم اور ہشتم اول میں تکرار کرے تو غائب کشتہ ہوگا والا نہ دیگر اشکال ہفتم نحس خارج ہو تو خانہ ہفتم سے تکرار

کرے تو غائب مردہ ہوگیا خصوصاً" شکل چہارم نحس داخل ہو تو اور خانہ دہم نحس خارج ہو تو بے شک غائب مردہ ہوگیا والا نہ زندہ ہے دیگر اگر تمام افراد رمل کو علیحدہ شمار کرے اور ازواج رمل کو علیحدہ شمار کرے گر فرد غالب ہوں تو غال زندہ ہے اور اگر ازواج کا غلبہ ہو تو مردہ ہے دیگر الفاظ آتش تمام رمل کے علیحدہ جمع کرے اور بارہ اور یازہ کی طرح دے جس شکل پر منتہی ہو اس شکل کو زائچہ سے علیحدہ لکھے باد کے نقاط جمع سے ایک شکل منتہی علیحدہ کرے دو شکل حاصل ہوئے اس طرح پر نقاط آب سے اور اسی طرح نقاط خاک سے شکل پیدا کرے ان چار شکلوں کی امہات درست کرکے زائچہ تمام کرے اگر زائچہ مذکور میں نقاط علوی زیادہ ہوں تو غائب زندہ ہے والا نہ مردہ ہے بہت مجرب ہے دیگر نقاط رمل تا خانہ پانزدہم شمار کرے اگر آتش باد دو نقاط ہیں آب اور خاک سے غالب ہوں تو غائب زندہ ہے والا نہ دیگر اگر خانہ ہفتم میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] آوے اور تکرار خانہ سوم میں کرے اور چہارم میں اور دہم میں نحس ہو تو غائب مردہ ہے اور اگر بالعکس ہو تو زندہ ہے دیگر اگر اول خانہ میں اور چہارم و ہفتم و ہشتم و نہم [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہو تو دلیل ہے اوپر غائب مردہ کے والا نہ حیات ہے اور دوسری کتاب سے اگر شکل مذکور خانہ اول میں ظاہر ہوئے اور خانہ ہشتم میں تکرار کرے تو غائب مردہ ہوا اگر خانہ ہفتم میں [شکل] [شکل] اور ہفتم [شکل] خانہ ہشتم [شکل] ہو تو غائب مردہ ہے دیگر کتاب اگر چہارم و ہشتم [شکل] اور خانہ نہم [شکل] و [شکل] و [شکل] و [شکل] ہو اور تکرار خانہ ہفتم و یازدہم یا دوازدہم یا ہشتم میں ہو تو دلیل مرگ غائب کی ہے اور کتاب میں اگر خانہ اول میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہو اور خانہ ہفتم اور دوم ہو تو غائب مردہ ہے اور اگر یہ اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] خانہائے نیک میں تکرار کرے تو غائب سلامت اور زندہ ہے کہ اب دوسری میں اگر طالع و چہارم و ہفتم و نہم خانہ میں یہ اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہوں تو دلیل ہے اوپر ممات غائب کے اگر خانہ مذکور میں غلبہ ان اشکال کا ہو تو [شکل] [شکل] اور بہ شہادت ہو اور شکل اول اور ہشتم میں تکرار ہو ان اشکال کی تو غائب .مقتل آیا ہے اگر خانہ ہفتم میں [شکل] اور خانہ چہارم میں [شکل] اور خانہ ہشتم میں [شکل] ہو تو غائب مردہ ہے دیگر اگر خانہ چہارم اور ہشتم میں نحس داخل ہو اور خانہ نہم میں خارج ہو تو غائب مردہ ہو اور اگر سعد داخل ہو تو غائب زندہ ہے دیگر اگر شکل اول یا نہم خانہ چہارم میں تکرار کرتی ہو تو غائب زندہ ہے اور اگر خانہ ہشتم میں تکرار کرے تو مردہ ہے دیگر اگر ہفتم اور چہارم میں نحس داخل اور خانہ ہشتم و نہم میں نحس خارج ہو دلیل مرگ کی ہے اگر شکل ہفتم و دوازدہم

ہو یا صاحب اس کا تکرار خانہ دوم و سوم میں کرے تو دلیل مرگ کی ہوئے خاصہ خانہ
چہارم میں داخل نحس اور دہم میں خارج نحس ہو تو غائب مردہ ہو دفن کردیا ہو دیگر اگر
مثلثہ ہفتم نحس خارج ہو اور تکرار خانہ دوم و سوم کرتا ہوئے یا اول اور نہم نحس خارج
ہو اور تکرار چہارم اور ہشتم میں ہو تو دلیل مرگ غائب ہے دیگر اگر نتیجہ دہم اور ہفتم
رمل ہوئے یا سعد ہو تو دلیل زندگی اور تکرار اس کی خانہ ششم موجب رنجوری کا ہے
اور خانہ ہشتم میں موجب مرگ کا ہے دیگر اگر لسان الامر خانہائے آتش اور بادی تکرار
کرے تو غائب زندہ ہے ورنہ مردہ ہے دیگر اگر سوال کرے کہ غائب جلد آوے گا یا دیر
میں نقاط تمام زائچہ کو شمار کرکے چار گانہ طرح کرے اگر چار باقی رہیں تو غائب دیر میں
آوے گا اور اگر تین باقی رہیں تو غائب آنے کا ارادہ نہیں کرتا ہے اور اگر دو باقی رہیں
تو غائب جلد آوے گا اور اگر ایک باقی رہے تو غائب دیر میں آوے گا دیگر اگر خانہ ہفتم
میں ☷ ☳ ☶ ہو تو غائب اس شہر سے اور دوسرے شہر میں گیا اگر ☰ ☵ ☴ خانہ
ہفتم میں آوے تو غائب جلد آوے گا بشرطیکہ خانہ دوم اور چہاردہم میں داخل ہو اور
خانہ سوم اور نہم میں خارج ہو تو والا نہ حکم برعکس کرے اور نزدیک بعض کے خانہ دواز
دہم سعد خارج ا دوم داخل ہو تو غائب جلد آوے دیگر اول اور چہارم و پنجم و چہار
دہم یہ چار شکلیں لے کر امہات کرے اور زائچہ دوسرا کرے اور خانہ پنجم اور اور دوم
اگر شکل داخل ہو تو غائب جلد آوے گا والا نہ اور اگر خانہ پنجم اور ششم اور ہشتم اور
چہارم اور نہم زوج زیادہ ہو تو غائب جلد آوے گا اولا نہ دیگر اگر خانہ دوم سعد داخل یا
ثابت ہو تو غائب جلد آوے گا دیگر شکل خانہ ہفتم امہات میں تکرار کرتی ہو تو جلد آوے
اور اگر متولدات تکرار کرے تو غائب آگے اور شہروں کو گیا ہے۔ دیگر اگر شکل دوم و
چہارم اور پنجم میں داخل ہو اور خانہ ہفتم اور ہشتم اور نہم اور دہم میں خارج ہو تو البتہ
جلد آوے گا اور اگر شکل ہفتم امہات میں تکرار کرے تو عرصہ ایک سال میں غائب
آوے گا اور اگر بنات میں تکرار ہو تو ایک ماہ میں اور اگر متولدات میں ہو تو ہفتہ میں
اور زوایدات میں ہو تو روز اور اگر تکرار نہ کرے تو تکرار صاحب خانہ ہفتم یا ہو تو
حکم بدستور کرے دیگر طالع کو یا خانہ سوم اور نہم کو یا یاز دہم کو ضرب کرے واکی شکل
حاصل ہوگی اور اگر داخل یا ثابت ہو تو غائب مقیم ہے خاصہ تکرار اوتاد میں کرے کہ
منقلب ہو آمدن کرتا ہو اگر منقلب ہو تو عزم آنے کا کرتا ہے مگر نہ آوے گا خاصہ
تکرار مائل میں کرے اگر خارج ہو تو خروج کرے خاصہ تکرار خانہ سوم اور نہم میں

کرے اور شکل ہفتم خارج اور نہم یا سوم داخل ہو تو غائب راہ میں ہے اور نتیجہ شکل ہفتم یا صاحب خانہ اور اگر اوتاد میں کرے اور مقیم ہو تو خاصہ تکرار خانہ چہارم میں کرے اور نہم خارج ہوے اگر ہفتم میں داخل ہوے اور خانہ مائل میں تکرار کرے تو حرکت کرے گا اور اگر خانہ زائل میں تکرار کرے تو غائب راہ میں ہے خاصہ خانہ ہفتم خارج اور خانہ نہم داخل ہو تو جلد غائب کے حکم کرے دیگر اگر سوم و پنجم و نہم و یازدہم یا ہفتم ناظر ہے اگر ان تین گھروں میں اشکال داخل ہوئے تو غاب جلد آوے گا اور اگر نحس داخل ہو تو نہ آوے گا بیمار ہے اور اگر [شکل] [شکل] ہو تو نہایت زحمت پچی ہے اور اگر [شکل] خانہ ہشتم ہو تو غائب نزدیک ہے اور واسطے قدم غائب [شکل] [شکل] [شکل] خانہ ہفتم ہو تو اثر تمام رکھتا ہے اور اگر اشکال خارج ہو تو غائب دیر میں آوے گا اور اگر ثابت ہو تو مقیم ہے اور اگر شکل منقلب ہو تو ارادہ سفر کا کرتا ہے قاعدہ دیگر اگر خانہ اول میں اور نہم میں اور یازدہم میں سعد داخل ہو تو جلد آوے گا اور اگر نحس داخل ہو تو ہنوز حرکت نہ کی ہے اگر خانہ ہفتم میں سعد خارج ہے ارادہ اور طرح جانے کا ہے اور اگر نحس خارج ہو تو بہت دور جاوے گا اور اگر شکل اول اور نہم اور سیزدہم میں خارج ہو. اور پانزدہم اور شانزدہم داخل ہو تو حکم کرے کہ آج کل میں غائب آوے گا اور اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] خانہ نیک میں ہوں تو غائب جلد آوے گا قاعدہ دیگر اگر خانہ نہم میں [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] آویں تو غائب بخوشی آوے گا ہمراہ مال لے کر اور اگر [شکل] [شکل] ہو تو غائب دور ہے درویش حال اور محتاج [شکل] [شکل] [شکل] جلدی آوے گا اور بخوش ہے اور اگر [شکل] ہو تو جلد آوے گا لیکن مفلس ہے اور [شکل] ہو جلد آوے گا مگر خوفناک اور اگر [شکل] ہو تو غائب راہ میں ہے مگر شتر پر سوار ہے اور اگر [شکل] ہو تو غائب بہت بڑے کام میں مصروف ہے دیر میں آوے گا اور اگر [شکل] [شکل] ہو تو جلد آوے گا بیمار ہے اگر سوال کرے کہ غائب کس طرف ہے اگر صاحب خانہ ہفتم کو معلوم کرے کہ شکل خانہ ہفتم اول خانہ سے چہارم تک ہو تو غائب طرف مشرق کے ہے اور خانہ چہارم سے ہفتم تک ہو تو جنوب میں ہے اور اگر خانہ ہفتم سے خانہ دہم تک غرب میں ہے اور دہم و سیزدہم تک ہو تو شمال میں ہے تو حکم بہتر ہے اور نزدیک بعضے کے تکرار شکل ہشتم سے حکم کرے قاعدہ دیگر اگر سوال کرے کہ غائب کس طرف اگر شکل ہفتم اور دوازدہم اول میں اور یا مائل میں تکرار ہو تو شرق میں ہے اور چہارم اور مائل ہو تو جنوب مائل [شکل] اور خانہ ہفتم مائل ہیں تو شمال میں ہے اور خانہ دہم مائل ہیں ہو تو غروب میں حکم کرے۔ اگر کوئی شخص سوال

کرے کہ میں ایک شخص کے پاس جاتا ہوں وہ اپنے گھر پر ہے یا نہ یا وہ شخص اپنے گھر میں کس کار میں مشغول ہے اور کس جگہ بیٹھا ہے اگر شکل دہم داخل ہو اور ثابت ہے تو وہ شخص اپنے گھر میں ہے والاّ نہ اور اگر ہو تو طرف جنوب اپنے دروازہ پر بیٹھا ہے اور اگر ہو تو مکان خراب زیرِ دیوار کے بیٹھا ہے اور اگر ہو تو تہ خانہ یا حجرہ تاریک میں ہے اور اگر ہو تو پیش زن کے غضب ناک بیٹھا ہے اور اگر ہو تو دالان میں نزدیک حوض کے چند درخت ہیں وہاں بیٹھا ہے اور اگر ہو تو صحن خانہ میں بیٹھا ہے اور اگر ہو تو خلوت خـــانہ میں ہے اور اگر ہو تو نزدیک کتب خانہ کے ہے کچھ کاغذ مطالعہ کر رہا ہے اگر سوال کرے کہ کس چیز پر بیٹھا ہے اگر ہو تو مسند پر موجود بیٹھا ہے اگر تخت چوبی کہنہ پر بیٹھا ہے اگر ہو تو چاندنی یا پارچہ سفید یا چارپائی پر بیٹھا ہے اگر ہو تو پارچہ ریشمی پر بیٹھا ہے۔ اگر پوچھے کہ کس کام میں مشغول ہے

تکرار خانہ دہم سے کے واسطے مثال کے رمل کیا شکل دو جائے تکرار کرتی ہے خانہ نہم اور خانہ چہاردہم میں مگر خانہ نہم میں بقوت تمام ہے کہا میں نے کہ اول سوال سفر کا ہے اور خانہ چہاردہم میں تکرار کرتی ہے کہ بشارکت خانہ دوم سے ہے اور سوال دوسرا

منسوب خانہ دوم سے ہے اور شکل طالع کی ہے خانہ ہفتم میں تکرار ہے اور ان کیس صاحب خانہ ہفت کی ہے اور اپنے خانہ سے موافق دورہ دوازدہ گانہ کے خانہ ہفتم میں موجود ہے اور موافق دورہ شانزدہ گانہ سے خانہ یازدہم میں اور موافق دائرہ ابدح کے خانہ ششم اور دہم میں اعداد مراتب شکل اول ابجد سے خانہ چہارم عدد روان خانہ ہشتم میں پہنچا اور باطن میں طالع میں ہے وہ صاحب خانہ ششم ہے اور خانہ دوم میں ظاہر موجود ہے اور باطن خانہ پنجم میں بھی موجود ہے اور دوسرا ضمیر سائل کا یہ ہے کہ خبر بیمار غائب کی پہنچی ہے اس باعث سے سائل بہت پریشان ہے اور سوال رکھتا ہے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ ہے یا خط بھیجے گا یا نہ ضمیر یہ ہے کہ غائب اس مکان سے کچھ زر تحصیل کر کے لاوے گا یا نہ اور مجھ کو غائب سے کچھ نفع حاصل ہو گا یا نہ جب حکم بیان کرتا ہوں جو کہ خانہ ہفتم میں ہے اور تکرار خانہ اول میں ہے ہر دو جائے قوی ہے مگر شکل

نحس طالع میں خوش اور خانہ ہفتم میں اور خانہ ششم میں موافق دورہ دواز دہ گانہ کے اور دورہ شانز دہ گانہ کے خانہ دہم اور پانزدہم موجود ہے اور خانہ چہارم غائب کے خانہ دہم ہے ہے اور تکرار خانہ یاز دہم اور پانز دہم میں قوی ہے اور خانہ اپنے سے خانہ دواز دہم موجود ہے اور یہ خانہ رنج کا ہے غائب کے موجود ہے اور تکرار خانہ سیز دہم میں ہے اگر چہ اپنے مقارنہ میں ہے مگر قوت غالب ہے اور خانہ ہشتم میں موافق دورہ دواز دہ گانہ ہے اگرچہ نحس ہے لیکن ضعیف اور موافق دورہ شانز دہ گانہ کے موجود ہے تکرار خانہ نہم میں ہے باہم دیگر ساقط ہے لہٰذا کہا میں نے کہ غائب اگرچہ زندہ ہے مگر مرض شدید رکھتا ہے اور گاہے گاہے شدت مرض کی اس قدر ہوتی ہے کہ خوف مرنے کا نظر آتا ہے اور گاہے تخفیف ہوتی ہے اوپر صحت کے بشرہ سے معلوم ہوتا ہے اس واسطے کہا غائب جلد آوے گا واسطے معالجہ کرنے کے بلکہ راہ میں ہے کس واسطے کہ شکل طالع کی غائب انکھیں ہے اور ہم مزاج ستارہ عقدہ خانہ دوم میں کہ قدوم غائب ہے اور شریک کا ہے باطن میں خانہ سوم میں موجود ہے اور یا گھر سے ہشتم خانہ میں آئی ہے اور خانہ حرکت غائب کا نہم ہے اس میں موجود ہے اگرچہ سعد خارج ہے مگر دلالت اوپر حرکت کے رکھتا ہے لیکن تکرار خانہ ساقط اپنے میں ہے یعنی مکان یہ کہ خانہ دہم میں قوی موجود ہے یہ بھی دلالت اوپر عدم حرکت کے ہے لیکن جو آگئی ہے خانہائے ساقط میں اپنے میں موجود ہے اس واسطے کہا میں نے کہ غائب بسبب شدت مرض سے طاقت اور جو اس حرکت کی نہیں رکھتا ہے ایک شخص کو اپنے دوستوں میں سے ہمراہ لیکر روانہ اس طرف کو ہوا ہے لیکن اپنے خانہ سے خانہ دواز دہم میں آئی ہے اور یہ شکل منسوب بہ شمال ہے اور جو شریک اور مستولی شکل آتشی ہے دال اوپر مشرق کے ہے اور کی تکرار خانہ یاز دہم اور پانز دہم میں قوت تمام سے دلالت طرف غرب کے رکھتا ہے اور انکیس اپنے گھر سے خانہ ہفتم میں آیا ہے خبر اوپر ایک جائی کے دیتا ہے اور نظر اوپر خانہ سیز دہم کے کہ جگہ غائب کے جانے کی ہے خارج نحس اور صاحب خانہ دواز دہم کا ہے اب خانہ دواز دہم میں ہے اور موافق دائرہ ابدح کے صاحب خانہ ششم ہے موافق دائرہ سکن کے صاحب خانہ پانزدہم اور شریک ہفتم ہے اور خانہ اپنے کے خانہ دواز دہم میں موجود ہے یہ حکم کیا اگرچہ بطرف کنج مشرق اور شمال کے استقامت رکھتا ہے بسبب ہر اس شدت مرض بطرف کنج شمال اور غرب نقل مکان کی ہے آخر کو اس جا استقامت کرکے باز مکان اول کو گیا اور قصد

اس طرف کار رکھتا ہے اور اس مقام پر پہنچ کر رجوع طبیب سے کرے گا اور بعد تہلکہ کے شفا پاوے گا یہ حکم اس واسطے کیا کہ خانہ ہفتم میں ہے موافق سکن و ابدح اور خانہ اپنے سے موافق دورہ شانزدہ گانہ خانہ دہم اور یاز دہم خود نسبت نصیب اور تجویز سے طبیب کرے گا اور بعد تہلکہ کے شفا پاوے گا یہ حکم اس واسطے کیا کہ خانہ ہفتم میں ہے موافق سکن و ابدح اور خانہ اپنے سے موافق دورہ شانزدہ گانہ خانہ دہم اور یاز دہم خود نسبت نصیب اور تجویز سے طبیب ہے مگر شکل کہ خانہ ششم میں موجود ہے بقاعدہ حل عقدہ خانہ دہم طبیب کا ہے اور شکل طبیب کی ہے خانہ ششم میں موجود ہے اور خانہ چہارم تعلق نفع سے رکھتا ہے اور شکل قوت تمام سے موجود ہے اور شکل بھی خاکی ہے طالع خانہ آتش کا بھی اس میں موجود ہے اس جا قوت بہت ہے دلیل اوپر عروج تقویت تن اور جان کے رکھتا ہے اور خانہ حیات میں سعد داخل ہے اور خانہ خوف میں کہ سعد ثابت موجود ہے دلیل اوپر ثبوت مرض کے رکھتا ہے لیکن طالع میں اور خانہ چہارم اور ہشتم میں دال ہے اوپر صحت کے لہٰذا نظر اوپر سعادت کے اس واسطے حکم کیا کہ عرصہ میں شفا ہوگی واللہ عالم بالصواب جو کہ احوال خانہ ہفتم سے تعلق رکھتا ہے اس سب کا بیان ہوگا اگر کوئی سوال کرے کہ طالع میں میرے زوجہ ہے یا نہ تو خانہ ہفتم کی سعد و نحس شکل پر حکم کرے اگر کوئی سوال کرے کہ اس عورت سے نکاح کرنا خوب ہے یا نہ موافقت رہے گی یا نہ اگر خانہ اول اور ہفتم میں داخل اور سعد ہے اور خانہ چہارم میں بھی سعد ہو تو نکاح مبارک ہے اگر خانہ مذکور میں نحس داخل ہو تو نکاح ہو مگر مبارک نہ ہوگا اور اگر خارج ہو تو نکاح نہ ہوگا اور اگر منقلب ہو تو پائدار نہ ہوگا اور اگر شکل ہو تو نکاح نہ ہوگا اور اگر خانہ چہارم میں شکل نحس ہو اور ضعیف ہو تو موافقت درمیان میں نہ ہوگی اور قاعدہ اگر خانہ وال و چہارم و ہفتم و پانز دہم و شانزدہم میں اشکال سعد داخل ہو اور رمل میں حاضر ہو سوائے خانہ دواز دہم کے تو نکاح ہوگا والا نہ اور اگر خانہ مذکور میں اشکال خارج ہو اور خانہائے ساقط ہو تو نکاح نہ ہوگا قاعدہ دیگر اگر خانہ وال و ہفتم و یاز دہم میں سعد داخل ہوئے تو نکاح ہوگا قاعدہ دیگر خانہ وال و دوم و ہفتم و ہشتم میں قد داخل ہو تو نکاح مبارک ہوگا اگر خانہ ہفتم میں سعد داخل ہو یا سعد ثابت یا ممتزج ہو تو نکاح ہوگا اور باقی نہ اگر ہوئے تو جلد جدائی ہو جائے اگر کوئی سوال کرے کہ موافقت کس جانب سے ہوگی اگر خانہ اول اور سیز دہم شکل سعد داخل ہو تو جانب مسئول اگر ہر دو طرف ہو تو ہر دو طرف سے موافقت رہے

قاعدہ دیگر اگر خانہ اول و ہفتم میں سعد داخل ہو اور خانہ پنجم و یازدہم میں تکرار کرے تو دلیل ہے اوپر موافقت طرفین کے اگر شکل سائل تکرار کرے تو محبت سائل کی جانب سے اور اگر تکرار شکل مسئول کرے تو محبت دوسری جانب سے وار سبب مخالفت تکرار سے ہو تو نتیجہ اول اور ہفتم سے کہے اگر شکل ہفتم نحس خارج ہو اور خانہ ہشتم میں ہو تو دلیل اوپر طلاق کے ہے اگر خانہ اول اور یازدہم نحس ہو تو دلیل ہے اوپر ناموافقت کے قاعدہ دیگر اگر طالع اور خانہ ہفتم میں ہر دو شکل مذکر یا مونث ہو تو ناموافقت اگر ایک مذکر اور دیگر مونث ہو تو ہمیشہ سازواری رہے بشرطیکہ اشکال عنصر سو رہوی اگر ہر دو ایک جنس ہو تو فرزند تولد نہ ہوئے والا نہ فرزند ہوئے اگر شکل سوم خانہ چہارم مکرر ہوئے تو زن مرد کو بہت دوست رکھے قاعدہ دیگر اگر نتیجہ اول و ہفتم خانوں میں خانہ پنجم اور چہارم اور یازدہم تکرار کرے تو دلیل موافقت کی ہے اور اگر خانہ ہشتم و ہفتم و دوازدہم تکرار کرے تو دلیل عداوت کی ہے اور دوسرے خانوں کا موافق اون خانوں کے حکم کرے۔ قاعدہ دیگر اگر سوال کرے کہ زن میری دوست یعنی مجھ کو دوست رکھتی ہے یا نہ اگر خانہ چہارم و ہفتم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم میں ہوں تو ہر دو کے جدائی ہوئے اور اگر خانہ یازدہم میں ہوئے تو دلیل اوپر جنگ اور خصومت کے ہوئے اور اگر خانہ مذکور عین اشکال سعد داخل یا ثابت ہو تو آئندہ جدائی نہ ہوگی موافقت رہے گی اگر نحس داخل یا ثابت ہو تو جدائی نہ ہوگی لیکن یا بایہ دیگر نزاع ہوئے اگر خانہ مذکور میں تمام اشکال خارج ہیں تو جدائی ہوگی اگر نتیجہ اول اور ہفتم خارج بر آوے اور خانہ چہاردہم یا پانزدہم یا شانزدہم بھی خارج ہوئے تو جدائی ہوگی اگر شکل ہفتم یا چہاردہم یا دوم میں تکرار ہو تو زن مرد کو نہایت دوست رکھتی ہے اگر شکل اول یا سیزدہم خانہ ہفتم میں یا چہاردہم میں تکرار ہو نہ تو مرد زن کو نہایت دوست رکھتا ہے اگر خانہ پنجم اور یازدہم میں سعد ہوئے تو دلیل دوستی کی ہے باہم و اگر نحس ہو تو برخلاف ان کے اگر سوال کرے کہ صلاحیت عورت کی ہو اگر نتیجہ اول و ہفتم سعد داخل ہو یا ثابت ممتزج ہو تو یہ عورت مستورہ اور پر حیا ہے اور اگر ہو تو دختر ان بسیار زائدہ اور اگر پسران اور اگر ہو تو مساوی اور اگر سعد خارج ہو تو مستورہ ہوں لیکن خود پسند اور سرکش اور اگر سعد منقلب ہو تو اوپر ہنسی کھیل کے اور بدون جانے ہم اپنے کے دوسرے گھر میں تجاوز کرے اور کل مزاج کا طرف عشق باز کے ہو اور اگر جنگجو اور طالب شوہر کے ہو اور اگر ہو تو بدصورت و

بے شعور و بے ہنر ہو اور اگر ہو تو فاسق اور دشمن شوہر کی ہوئے اور اگر ہو تو فاسق و دشمن دلی شوہر کی ہوئے اور ظاہر میں نیک ہو قاعدہ دیگر اگر خانہ ہفتم و ششم و دوازدہم میں   ہو تو بیٹھنے والی ہو گھر میں اور گواہی دے تو یہ عورت مستورہ نہ ہوئے اگر خانہ مذکور میں ہوئے اور و متصل ہوں اور بھی گواہی دیوے تو یہ عورت باکرہ نہ ہوئے اور اگر   یہ خانہ ہفتم یا ششم یا یازدہم میں تکرار ہوئے تو یہ عورت دوسری جائے عاشق ہے اگر سعد داخل یا خارج و ثابت خانہ ہفتم میں ہو اور شریک نتیجہ بھی ہو موافق تو یہ عورت صالح ہے اور بعضے استاد کہتے ہیں اگر نتیجہ ضرب نہم یا ششم کا سعد ہوئے اور کواکب سعد سے منسوب ہوئے تو صالح ہے واللہ اعلم" قاعدہ دیگر تمام نقاط زوج و فرد رمل کو لے کے تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو زن فاسقہ ہو اور اگر دو باقی رہیں تو عورت صالح ہے اور اگر تین رہیں تو زن و مرد میں دوستی رہے لیکن تاحال فسق نہ کیا ہے اور بعضے استاد یہ بیان کرتے ہیں اگر مثلثہ ہفتم میں اگر ان اشکال میں سے آویں   تو یہ عورت فاسق ہو اور اگر   یہ آویں تو وضع عشق بازی اور مثال فاسقوں کی ہوگی سوی لیکن فسق نہ کیا ہوئے اور اشکال صالح ہیں قاعدہ دیگر اگر نتیجہ ضرب ہفتم و پنجم کا سعد داخل ہو یا ثابت ہو تو عورت مستورہ ہو اور سعد خارج یا منقلب ہو تو گھر گاہے گاہے میل طرف مرد کے کرتی ہے اور اگر نحس یا خارج یا منقلب ہو تو عورت فاسقہ ہے اگر کوئی سوال کرے کہ زن پیر ہے یا جواب اگر خانہ ہفتم میں   ہو تو جوان ہے اگر ہو تو میانہ عمر ہے   ہو تو پیر ہے   میانہ کہول ہے اگر سوال کرے کہ یہ زن باکرہ ہے یا نہ خانہ ہفتم میں اگر سعد داخل و و و ہو تو عورت باکرہ ہے اور اگر و نحس خارج ہو یا سعد خارج ہو یا غیر تو باکرہ ہو اگر ہو باکرہ ہے ہو تو باکرہ تھی مگر حائض ہوئی ہے اور نزدیک بعضے کے اشکال منقلب بکر بے پردہ کی ہے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ یہ عورت پیر ہے یا جوان باکرہ ہے یا غیر باکرہ خانہ ہفتم میں اگر ہو اور شریک اس کا ہو نوجوان اور خوبرو ہے و باکرہ ہے اور اگر و ہو تو حکم مذکور ہے اور اگر خانہ ہفتم میں سعد خارج ہو تو عورت خوبصورت اور خوش خلق ہو لیکن غیر باکرہ اور اگر نحس خارج ہو تو زشت رو اور غیر باکرہ اور سعد داخل ہو تو باکرہ اور خوبصورت و خوش خلق اور اگر نحس داخل ہو تو باکرہ و بد خلق ہو قاعدہ دیگر اگر خانہ ہفتم میں سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار کو لو د اکل ہو تو باکرہ ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ شکل

بائے سعد داخل و ثابت باسم متصل ہوں اگر ستارہ زہرہ ناظر نہ ہو اور رمل میں ہو تو دلیل البجارت ہوئے اور اگر نہ ہو اور شواہد و مستولی یعنی طالع پر و و ہو اور خانہ ہفتم میں شکل خارج یا نحس منقلب ہو تو باکرہ نہ ہو اگر سوال کرے کہ یہ عورت کس قوم سے ہے خانہ چہارم یا ہفتم کو ضرب کرے اور حاصل کو شکل دہم سے ضرب کرے اور بعضے کہتے ہیں کہ شکل چہار دہم سے حکم کرے بس حاصل ضرب کو معلوم کرے کہ یہ شکل کس ستارہ سے منسوب ہے اگر آفتاب ہے تو قوم اور نسل ملوک سے اور امراو سادات اور اشراف سے ہو اگر مشتری ہو تو علماء و قضات اور زاہد اور عابد کی نسل سے ہے اور اگر مریخ ہے تو قوم سپاہ و ترک و قصاب وغیرہ کی نسل سے ہے اور اگر مریخ ہے تو قوم سپاہ و ترک و قصاب وغیرہ کی نسل سے ہے اگر زہرہ ہے تو قوم مطربان و طوائف وغیرہ کی نسل سے ہے اگر عطارد ہے تو قوم اطبا و منجمان و دبیران و مردم ذوفنون یا وکیل و مختار کی نسل سے ہے اگر زحل ہے تو دہقان و کسب کاران و یہودان اگر قمر ہوئے تو شہزادہ و جاسوس و کشتی بان اگر راس یا ذنب ہو تو بد قوم و آہنگر اگر وال کرے کہ زن اپنے خویشان یا بگانہ سے ہے اور تکرار شکل ہفتم سے کے اور خانہ چہارم میں مکرر ہوئے تو خویشان پدر سائل سے ہو اور اگر خانہ دہم تکرار کرے تو خویشان مادر سائل سے ہے اگر سوال کرے کہ زن خوب ہے یا زن دیگر شکل طالع خانہ ہفتم ضرب کرے دلیل زن اول ہے اور طالع کو خانہ ہشتم سے ضرب کرے دلیل زن دوم کی ہے اگر شکل سعد یا نحس حکم کرے اور احوال مجلس عروسی کا خانہ پنجم سے کے اور حال خطبہ نکاح کا خانہ نہم سے کے اور حلیہ زن

شکل ہفتم سے کے رمل کیا جو شکل ضمیر خانہ ہفتم میں ہے معلوم کیا کہ سوال خانہ ہفتم کا ہے اب خانہ اول کا خانہ ہے اس بجائے موجود ہے حل عقدہ بر آئی اور بطون میں ہے وہ خانہ پنجم میں موجود ہے اور عدد خط طالع بخانہ ششم میں طرح پہنچی

اب جائے موجود ہے تعلق مال سے ہے اور خانہ دوم تکرار ہے اور دوسرے مرتبہ شکل طالع کے خانہ چہارم میں طرح پہنچی اور عدد اوزان پنجم میں پہنچے اور اپنے خانہ سے خانہ یازدہم میں آئی دورہ دوازدہ گانہ سے اور خانہ پانزدہم میں دورہ شانزدہ گانہ

سے حسب سکن کے موجود ہے اور خانہ یازدہم و پنجم اور ہفتم ہوتا ہے نسبت فرزند کے رکھتا ہے اور خانہ پانزدہم مشارکت ہفتم سے رکھتا ہے خانہ قاضی کا ہے اور باطن میں طالع آئی ہے کہ خبر خطبہ سے دیتا ہے پہلے میں نے کہا کہ سوال سائل کا یہ ہے کہ میرے نصیب میں نکاح ہے اور اس صورت میں جمعیت اور فرزند میرے قسمت میں ہے یا نہ اور چیز سے نقد اور جنس ہمراہ اپنے لاوے گی یا نہ اور اس عورت سے موافقت رہے گی یا نہ حکم کیا میں نے کہ بالفعل نکاح نہ ہوگا کس واسطے کہ خانہ ہفتم میں موجود ہے اور یہ خارج ہے اور خانہ وبال کا ہے اور گواہان مختلف میں مگر حاصل نہ مگر ہے وہ بھی ضعیف ہے لیکن جو کہ شکل خانہ ہفتم میں موجود ہے اور ہے حاضر ہوا وہ باطن میں طالع میں ہوئے اور کہ صاحب خانہ ہفتم سے یا طالع اور یا صاحب طالع سے ناظر ہو اور حاصل گواہان خانہ ہفتم کے اگرچہ ضعیف ہے مگر ثابت اس واسطے حکم کیا کہ تیرے نصیب میں ہے بعد دیر کے ہوگا لیکن جو ہر دو خانہ میں یعنی اول اور ہفتم ہو اشکال خارج ہو لیکن طالع میں نحس خارج اور بھی ضعیف ہے اور قوی خانہ چہارم میں ہے اگرچہ سعد ہے لیکن وبال میں ہے اور خانہ پانزدہم میں ضعیف ہو جو باطن خانہ ہفتم میں ہوئے کہ صاحب خانہ ششم خانہ پنجم میں موجود ہے نسبت بسبب عشق اور غرہ رکھتی ہے یاقوت تمام موجود ہے اس واسطے حکم کیا کہ چند روز میں ایک دوسرے سے محبت ہوجائے گی اور دوسرا یہ حکم کیا اگرچہ عورت صاحب عصمت اور نسل بزرگ سے ہے مگر بالفعل مفلس ہے کچھ مال پاس نہیں ہے مگر کچھ مال اور اسباب قسم اقمشہ و ایسہ مال میراث خود پایا ہے وہی لاوے گی اس سبب سے ملال سائل کو ہوگا کس واسطے کہ خانہ ہفتم سعد ہے اور تعلق ایک شتر سے رکھتی ہے موجود ہے مگر ہیچ اس کے مال ہے اور خانہ ہشتم میں ضعیف ہے لیکن باطن میں بر آئی کہ خانہ سیزدہم اور چہاردہم ضعیف اور قوی ہے اور چہاردہم و ہشتم و ہفتم ہوتا ہے اور باطن طالع میں بھی بر آئی اور دوم میں ہے اور تکرار خانہ ششم میں رکھتی ہے اور گواہ اگرچہ اغلب غالب ہیں مگر ضعیف اور قوی موجود ہیں اس واسطے یہ حکم کیا کہ دوسرے جو باطن خانہ ہفتم بر آئی اور صاحب خانہ ششم ہے نسبت حمل سے اور غرہ رکھتی ہے اور خانہ پنجم کہ منسوب فرزند سائل ہے موجود ہے اس واسطے حکم ایک دختر لنگ اور مثل سائل عورت سے کیا کہ تیرے نصیب میں ہے اور اکثر مریض رہے گی واللہ اعلم بالصواب قاعدہ غالب اور مغلوب معلوم کرے اگر خانہ اول اور دوم اور نہم اور سیزدہم

دلیل سائل کی ہے اور خانہ ہفتم اور ہشتم اور دوازدہم اور چہاردہم کہ دلیل طرف ثانی کے ہے اور خانہ پانزدہم درمیان حاکم ہردو طرف کے اشکال سعد ہوں تو وہی غالب ہے اگر ہردو طرف مساوی ہوں تو صلح ہوگی اور اگر میزان میں شکل ستارہ عطارد کی ہو تو صلح ہوگی اور اگر میزان ہردو طرف مساوی ہو اور خانہ دہم سعد شکل ہو تو ظفر سائل کو ہو اور اگر نحس ہو تو مسئول کو فتح ہو اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر ≡ جس جانب ہو تو غالب جنگ میں ہوئے اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر ہردو طرف ≡ ہو تو درمیان میں خونریزی گھر میں ہو اگر ہردو طرف ≡ ہو اور اگر ہردو طرف ≡ ہو اور میزان ≡ ہو بعد جنگ صلح ہوگی اور بعضے کہتے ہیں کہ امہات مع نتائج طرف سائل اور بنات مع نتائج طرف مسئول ہو اور اگر میزان میں ≡ و ≡ یہ ہوں تو صلح ہو اور بعضے کہتے ہیں کہ تیم رمل کے نقاط زیادہ ہوں غالب وہ ہوگا اور بعضے یہ حکم کرتے ہیں کہ اگر شکل طالع کی خانہ پنجم آوے یا بالعکس تکرار کرے یا ہردو طرف بنظر دوستی کے شکلیں موجود ہوں تو صلح ہوئے لیکن سائل کی طرف سے اور خانہ ہفتم کا حکم بدستور اور مسئول غلبہ کرے اور اگر ہردو شخص سوال کریں اگر شکل میزان طالع میں مکرر ہو تو حاکم جانب سائل کا غالب ہو اگر تکرار اور شکل کی خانہ ہفتم میں ہو تو جانب مسئول غلبہ ہے اور بعضے کہتے ہیں اگر طالع میں ≡ و ≡ و ≡ ہو تو سائل بالفعل قتل ہوئے اگر ≡ و ≡ ہو خانہ ہشتم مکرر ہو تو مجروح کرے اور اگر خانہ ہفتم ہو تو حکم بالعکس ہو اور اگر یہ شکلیں مذکورہ خانہ دوم میں ہو اور تکرار خانہ ہشتم میں کرے تو اگر فوج سائل کی کشتہ ہوئے اور اگر خانہ ہشتم آوے اور تکرار خانہ دوازدہم میں کرے تو لشکر مسئول کا کشتہ ہوئے اور اگر شکل طالع کی سعد ہو اور تکرار خانہ دہم کرے تو سائل غالب ہوئے اور اگر خانہ ہفتم میں سعد ہوئے اور تکرار خانہ چہارم کرے تو مسئول فتح مند ہوئے اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر طالع میں ≡ ≡ ≡ ہوں اور تکرار خانہ دوازدہم میں کریں تو سائل قید ہوجاوے اور اگر خانہ ہفتم میں آویں اور تکرار خانہ دوازدہم میں کریں تو مسئول قید ہوجاوے اگر خانہ دوم سعد ہو اور تکرار خانہ اوتاد میں کرے تو لشکر سائل کا غالب ہو اور اگر نحس ہو اور تکرار زائل میں کرے تو ہزیمت ہو اور خانہ ہشتم میں بھی یہی حکم ہے کہ لشکر غنیم کو شکست ہوے اور بعضے کہتے ہیں کہ واسطے جنگ کے جدا جدا زائچہ کرے اور ہر طرف کے اشکال سعد آویں اور میزان سعد ہو وہ غالب ہوے مگر مقدمہ جنگ میں دو لشکران نیم خانہ ہائے ملاحظہ کرے جس طرف سعد اور نحس اور قوت اور ضعیف پر حکم کرے اور طالع سے

دلیل سائل کی ہے اور خانہ دوم سے لشکر اور سوم اوپر علم کے بعضے نشان جنگ فوج کا اور نقارہ اور عوان اور خانہ چہارم اوپر مقام جنگ اور خانہ پنجم سے دلیری اور شجاعت لشکر یا ان اور خانہ ششم سے مرکبان اور اسپان اور پیلان اور احوال مسئول خانہ ہفتم سے تا خانہ دوازدہم کے بدستور معلوم کرے اور بعضے استاد احوال لشکر کو خانہ ششم سے بیان کرتے ہیں اور نقارہ خانہ پنجم سے اور علم خانہ نہم سے اور دوسرے نظر کرے طالع سائل کو ہر طرف شکل سعد آویں وہ غالب ہوگا اور دیگر ہر خیمہ رمل اشکال قوی زیادہ ہوئے وہی غالب ہے اور نزد بعض کے جس طرف شہادت زیادہ ہو وہ غالب ہوگا یعنی شکل بیچ سکن اپنی کے چار قوت رکھتی ہے اول عدد تین قوت ہیں اور حروف دو قوت ہیں اور مزاج میں ایک قوت ہے دوسرا قاعدہ اگر سوم شکل خانہ ہشتم و چہار دہم میں تکرار کرے اور میزان سعد داخل ہو تو صلح ہوئے اور اگر خارج سعد ہو تو صلح بر طرف ہوئے اور خارج نحس ہو تو رجوع طرف حاکم کے کریں اور نزدیک بعضی استادوں کے یہ ہے کہ جس طرف شکل ≡ ہو تو فتح اس طرف ہے قاعدہ دیگر امہات سے ایک شکل بناوے یہ ترکیب عناصر اور نبات سے ایک شکل درست کرے جس طرف شکل سعد ہو فتح اسی طرف کی ہے اور اگر طالع خانہ دوم اور سیزدہم میں اور یا شکل ہفتم و ہشتم و چہار دہم کی خانہ دہم میں تکرار کرے تو صلح ہاتھ سے حاکم کے ہوئے اور اگر خانہ سوم اور یازدہم میں تکرار ہو تو صلح ہاتھ سے براوران اور دوستوں کی طرف سے ہوئے اور اگر شکل طالع میں خانہ سیزدہم یا ہشتم یا دوازدہم یا چہاردہم میں تکرار کرے اور میزان العمل میں سعد داخل ہوئے دلیل ہے کہ درمیان ان کے صلح ہوے اور صلح کے واسطے سبقت کرے اگر خانہ ہفتم یا ہشتم یا دوازدہم میں یا طالع یا خانہ نہم یا یازدہم میں تکرار کرے اور میزان سعد ہو داخل ہو تو دلیل صلح پر ہو قاعدہ دیگر اگر شکل طالع کی یا شکل ہفتم ضرب کرے اگر نتیجہ جس طرف ہو فتح اس طرف کی ہے اگر شکل ہشتم نحس خارج اور شکل کے باطن میں خارج ہو دلیل بھاگنے دشمن کے بے اختیار ہو اور یہی حکم شکل ظاہر باطن حکم اوپر سائل کے ہے اگر ≡ یا ≡ یا ≡ طرف خانہائے سائل کے ہوئے اور خانہ دہم میں تکرار کرے تو قوت سائل کو ہو اور اگر خانہائے مسئول میں ہو اور میزان تکرار کرے تو قوت مسئول کو ہو اور قاعدہ اگر شکل طالع کی خانہ ششم میں تکرار کرے اور نحس ہو تو دلیل ہے کہ سائل مجبور یا مجروح ہوئے اور اگر خانہ ہفتم اور ششم یا ہشتم میں تکرار کرے اور نحس ہو تو مجروح ہوئے قاعدہ دیگر اگر طالع میں یا خانہ دوم یا نہم یا دہم یا یازدہم یا

سیز دہم دلیل ہے اوپر سائل کے اور اگر خانہ ہفتم یا ہشتم یا سوم یا دواز دہم یا چہار دہم میں تکرار کرے تو دلیل اوپر مسئول کے ہے جس طرف اشکال سعد داخل اور قوی ہوئیں غلبہ اس طرف ہے اور اگر میزان مکرر ہوئے تو حاکم جانب سائل کی کرے اور اگر حرف مسئول کے تکرار ہوئے تو جانب مسئول کے حکم ہوئے قاعدہ دیگر آتش خانہ اول باد چہارم و آب ہفتم اور خاک دہم سے ایک شکل بنادے کہ دلیل سائل کی ہے اور شکل دہم دلیل مسئول جو کہ سعد اور قوی ہوئے غلبہ اس کا ہے قاعدہ دیگر جس جانب ہوں اس کی طرف صلح ہوئے اگر خارج ہو تو قبول کرے اور اگر و جس طرف ہو مکر و حیلہ و عذر بہت کرے دیگر قاعدہ بنام ہر دو جدا جدا رمل کرے اگر ہر دو زائچہ شکل میزان کی لے مگر میزان ہر رمل کی مکرر ہوتی ہو سعد داخل ہو اس کی فتح ہے اور اگر دو مکرر سعد داخل ہوں تو باہم صلح ہوئے اور اگر نحس ہو اور تکرار ہر دو طرف ہو تو ہر دو شخص جنگ کرنے والے کو ہلاکت ہو اور فتح غیر ہلاک ہوئے قاعدہ دیگر اگر کوئی شخص سوال کرے کہ دو بادشاہوں میں جنگ و جدال ہے کس کی فتح ہوگی ہر دو بادشاہان کے زائچہ علیحدہ علیحدہ کرے بادشاہ سائل طرف سے شکل طالع کو باشکل خانہ دواز دہم کو ضرب کرے اور نتیجہ اس کا علیحدہ لکھے اور بادشاہ دوم کی طرف سے شکل خانہ چہار دہم کو ساتھ شکل خانہ ہشتم سے ضرب کرے اور نتیجہ کو معلوم کرے ہر دو کی ضرب میزان ہر دو شکل کرے جس طرف سعد اور قوی ہے فتح اس کی ہے واللہ اعلم بالصواب۔

واسطے مثال کے زائچہ رمل کیا ہے جو شکل طالع کی
ہے اور تکرار خانہ ہفتم میں کرتی ہے اور نقاط
خط طالع کے خانہ ہفتم پر منتہی ہوئے اور خانہ ہفتم
تعلق بغد و قصہ رکھتا ہے نیز نسبت رکھتا ہے

جنگ و جدال سے اور حل نقطہ آبی ہفتم میزان خانہ دوم موجود ہے حل آتش اول حاصل ہوئی وہ خانہ سوم اور خانہ یاز دہم میں موجود ہے اور باطن اول میں موجود ہے اور یہ شکل منسوب ہے سلطان ہے ان کو اکب اور اس کو قاہرہ کہتے ہیں اور باطن میں موافق لیکن ہوتی ہے کہ ہم ستارہ کا ہے اس واسطے حکم کیا میں نے سوال سائل کا یہ ہے کہ درمیان ان دو بادشاہوں کے جنگ واقع ہوگی یا صلح آمدم بر سر حکم جو ہر دو طرف موجود ہے اور قوی لیکن جو خانہ ہفتم میں

قوت زیادہ ہے اور کہ شریک کا ہے نسبت فوج سے رکھتا ہے اور خانہ چہارم
تکرار ہے اس باعث سے معلوم کیا کہ اول جنگ درمیان میں ہوگی اور مسئول قدرے
غالب ہوگا بلکہ بعضے کہتے ہیں کہ طرف مسئول پیش دستی کریں اور مکان پر سائل کے
دخل کرلیں لیکن جو یہی خانہ ہفتم خود موجود ہے موافق دائرہ سکن خانہ ششم اور دواز
دہم میں موجود ہے اور باطن خانہ سیزدہم بھی موجود ہے نسبت طرف سائل کے رکھتا ہے
حل نقطہ آب پیدا ہوئی ہے دوم اور میزان موجود ہے اور باطن ہوتا ہے کہ
صاحب دوم خانہ دوم ہے خانہ دوازدہم موجود ہے اور باطن میں خانہ ہشتم سے بھی
پیدا ہے اور بھی زائچہ میں موجود ہے ظاہر ہے موافق دائرہ ابدح خانہ نہم میں خود
تکرار ہے اور باطن میں طالع پر پیدا ہے اور تکرار خانہ سوم یا یازدہم ہوئے لیکن
خانہ سوم مطابق دائرہ ابدح کے قوی ہے یہ حکم کیا اگرچہ اول میں فوج طرف ثانی کے
ہے اور پیش دستی کرتی ہو مگر فوج سائل کی بھی غالب آوے طرف ثانی پر اور اپنے مکان
سے خروج کرے اور جو شکل خانہ سیزدہم میں ہوئے یہ خانہ معیشت کا ہے اور شکل
دوازدہم کی نسبت فوج طرف ثانی کے رکھتا ہے باطن میں خانہ ہفتم میں ہو یا خانہ
ہشتم ہو تو باہم دیگر ساقط اور صاحب خانہ دوازدہم کے ہے اور خانہ ششم میں
آوے تو نسبت فوج سائل کے رکھتا ہے اور صاحب خانہ ششم کی خانہ چہاردہم میں
ہو تو طرف ثانی ہو اور اگر خانہ چہاردہم میں موجود ہو اور و باہم دیگر نظر
تسدیس کہ نیم دوستی رکھتا ہے یا نظر تثلیث رکھتا ہو تو حکم ہے کہ آخر امر مردم
لشکر باہم دیگر اختلاط بہم ہوجاویں اور کوشش جنگ کی نہ کریں اس باعث سے طرف ثانی
سبقت نہ کرے اور صلح کریں اور وجہ دوم کی یہ ہے کہ جو خانہ پنجم میں اصل کہ خانہ
نسبت ہے کہ صاحب خانہ چہارم میں موافق ابدح کے بھی موجود ہے اور ہم ستارہ
بیاض کا طریق ہی خانہ سیزدہم کہ خانہ معیشت میں موجود ہے اور باطن میں خانہ دوم
اور ضرب یا صاحب خانہ دوم کرے اور دوم موافق ابدح ہوئے اور اپنے خانہ
چہارم ہو یا خانہ ششم میں یا خانہ نہم اصل موجود ہوئے اور خانہ نہم میں نسبت قبضہ کیسہ
طرف ثانی کا ہے اس واسطے کہ باطن میں موافق دائرہ ابدح کے ہے بر آوے لہٰذا معلوم
کیا کہ بعضے اکثر سائل کی نصرت میں طرف ثانی کے ہوں اور جو خانہ یازدہم اور خانہ
پنجم ثانی کا ہے اور نسبت طرف ثانی رکھتا ہے تکرار [illegible] کہ قبضہ کیسہ سائل کا
ہے اور ہم شریک خانہ چہارم ہے اور باطن میں کہ خانہ یازدہم ہے پیدا ہوا اور

باطن میں خانہ دوم کہ مقام مسئول کا یکی ہے پیدا ہوا اور [شکل] خانہ ہشتم کہ کیسہ مسئول کا ہے اور خانہ چہارم کہ مقام سائل کا موجود ہے اور شکل کیسہ سائل [شکل] حل آب خانہ ہفتم پیدا ہو اور [شکل] باطن میں خانہ ہشتم اور ہفتم بر آوے اور خانہ دوازدہم کہ طرف مسئول کے موجود ہے اور [شکل] کا ہم ستارہ [شکل] ہے و خانہ ہشتم موجود ہے اور خانہ پانزدہم کہ خانہ صلح کا بھی موجود ہے یہ معلوم ہو کہ سبب دوسرا صلح کا یہ ہے بعضے اکنہ سائل کہ تصرف مسئول کے تھا اور پھر سائل کو واگذار کیا اور عوض میں اس کے سائل سے مال لیا گیا واللہ اعلم بالصواب۔ **باب تیرھواں احکام مال چوری کا اور معلوم کرنا** چوری بیان کیا جاتا ہے اس کو معلوم کرکے خوب یاد رکھنا چاہیے معلوم کرے کہ اس مقدمہ میں سات چیزوں پر نگاہ رکھنا چاہیے پہلے یہ کہ یہ شخص راست کہتا ہے یا دروغ دوسرے یہ کہ کیا چیز چوری گئی ہے اور سوم یہ کہ کہاں سے چور چوری کرکے لے گیا ہے اور چہارم یہ کہ کون شخص لے گیا ہے مرد ہے یا عورت ہے آشنا یا کوئی عزیز یا شخص بیگانہ ہے یا کوئی ادنی ہے یا اعلی ہے پنجم یہ کہ وہ مال چوری کا چور نے کہاں لے جا کے رکھا ہے وہ جائے قریب ہے یا بعید ہے اور چھٹے یہ کہ چیز چوری کی ہاتھ آوے گی یا نہ ساتویں یہ کہ درمیان اس جماعت کے چور ہے یا نہ نشتر کرے خانہ دوم کو اگر شکل سعد داخل ہو تو دروغ کہتا ہے اور اگر نحس داخل ہو تو چوری ہوئی ہے اور اگر سعد خارج ہو تو کسی جائے آپ رکھ کے فراموش کی ہے اور اگر نحس خارج ہو تو چور لے گیا یہ سائل راست کہتا ہے اور اگر ثابت نحس ہو تو اور منقلب ہو تو چور لے گیا ہے اور اگر ثابت سعد ہو تو چور نہیں لے گیا ہے اور اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] رمل میں نہ ہو تو کسی جائے رکھ کے خود فراموش کر گیا ہے اور اگر طالع میں اور دوم اور ہفتم میں یہ شکل ہو تو [شکل] [شکل] [شکل] سائل نے آپ خرچ کیا یا کسی جائے گرا دیا ہے اور اگر چارپایا گم ہو گیا اور سوال کرے اگر [شکل] یا ہم مزاج ہو تو غائب خود گیا ہے اور اگر ہم مزاج حاضر ہو اور ناظر ہو یا اپنے مثلثہ ہو تو چوری گیا ہے اور اگر خانہ ششم اور دوازدہم میں سعد داخل یا ثابت ہو تو دن کو لے گیا ہے مگر کسی بزرگ صورت واسطے پھر دینے کو لے گیا ہے جلد ہاتھ آوے گا اور اگر سعد داخل ہو یا خارج ہو تو آپ چلا گیا ہے مگر دیر میں معلوم ہوگا کسی شخص نے پکڑ رکھا ہے مگر چوری میں گیا اور اگر شواہد نیک ہوں اور تکرار او تاد میں یا مائل او تاد میں اگر ہو تو جلد ہاتھ آوے گا اور اگر شواہد بد ہوں اور خانہ زائل میں تکرار ہو تو ہاتھ نہ آوے گا اور اگر سعد منقلب ہو تو خود رفع ہو اور اگر تکرار نیک ہو

اور شواہد نیک ہو تو ہاتھ آوے گا والا نہ اگر نحس منقلب ہو تو چور لے گیا ہی نہ دے گا
تکرار او تاد یا مائل میں ہو تو اور شواہد نیک ہو تو ہاتھ آوے گا بعد بعد ایک مدت کے
بدشواری اور اگر نحس خارج ہو تو کسی پاس دور لے گیا ہے نہیں لاوے گا ہرگز۔ خلاصہ
یہ کہ تکرار اوتاد و مائل او تاد ہو یا زائل او تاد ہو اور شواہد بد اور نحس ہو یا داخل نحس
ثابت ہو تو چور لے گیا ہے اور نزدیک پوشیدہ کیا ہے ہرگز ہاتھ نہ آوے گا مگر خانہ اول
میں سعد ہو یا تکرار نیک اور شواہد نیک ہو تو بعد مدت ہاتھ آوے

شکل	اسباب
۰۱۱۱	سفید پارچہ
۱۰۱۰	اشرفی روپیہ
۰۱۰۱	چیزے کم قیمت
۱۱۱۱	پشمینہ قیمتی
۰۰۱۰	زیور اور پوشاک شادی
۰۱۱۰	اسباب روزمرہ
۱۱۱۰	اسباب غلہ
۱۱۱۱	اسباب مسی
۱۱۰۱	اسباب نقرہ
۰۰۱۱	زیور وغیرہ
۱۱۰۰	زیور طلائی
۰۰۰۱	اسباب چوبی
۰۱۰۰	ظروف مسی
۱۰۰۰	پارچہ گوٹہ کناری
۱۰۰۱	ریشمی پاجامہ
۰۰۰۰	نقرہ اسباب

جدول صورت چور کی معلوم کرنا

.... دراز قد اور لاغر گندم گون بہ زردی بلند بینی دراز گیسو اور عمر پیری
۱۰۰۱ گندم گون پیوستہ ابرو و سیاہ چشم و دراز بینی دراز قد اور باریک ساق فراخ دہن میانہ عمر
۱۰۰۰ دراز قد باریک اندام سفید پوست خورد سر کشادہ پیشانی جسم جوان عمر و بلند بینی
۰۱۰۰ دراز قد کبودی رنگ لاغر و ضعیف اور کشادہ دندان پیوستہ ابرو باریک ساق بے ریش جوان
۱۰۰۰ قد دراز خشک اندام و کریہہ صورت و خورد چشم یا احول چشم یا در چشم عیب
۱۱۰۰ کوتاہ قد و فربہ و سیاہ چشم کشادہ ابرو بزرگ سر فراخ پیشانی سبزہ رنگ میانہ عمر
۱۱۰۰ میانہ قد و سرخ سفید رنگ خورد سر فراخ پیشانی سبزہ بزرگ چشم پیوستہ ابرو جوان عمر
۱۰۱۱ سفید اندام مائل بسرخی طویل کشادہ پیشانی و سیاہ چشم بر روئے نشان میانہ عمر

۱۱۰۱ سرخ اندام کبودی چشم و کشیدہ قد و بر روئے نشانی زخم یا و نیل کا ہو اور عمر جوان
۱۱۱۰ طویل قد سبز لب بزرگ دندان ازرق چشم سیاہ چہرے موی یا بینی پر عیب عمر پیر
۱۱۰ کوتہ قد فربہ اندام ازرق چشم باریک ساق رنگ سیاہ خورد و جسم پر عیب ہو عمر میانہ
سرخ سفیدی و زردی رنگ میں ہو خوبصورت باریک بینی و لب مرد کم ریش میانہ قد
جوان
۱۱۱۱ سیاہ چہرہ بزرگ سر و فراخ پیشانی و کشادہ دندان بر روئے خال کم ریش باریک بینی پیر

سیاہ چہرہ کوتہ گردن اور گوشت سینہ پر نہ ہو اور عورت جوان عمر
سرخ و سفید میانہ قد زردی مائل فراخ چشم فربہ اندام بزرگ سر دندان برابر جوان
فراخ چشم سینہ کشادہ ابروئے طویل قامت زردی سفید اندام گرد ریش عالم میانہ عمر

پیشہ چور کا معلوم کرنا

قاضی مدرس امام بارہ	تجار ظرف زردوز	زر فروش زرگر یا پاسبان	معمار منجم حکیم رمال	خوشخبر ساز طراف	گورکن چاہ کن بیلدار	بقال دلال سقہ کسی دلال	سپاہی قصاب جلاد	ملاح کاغذی کاغذ فروش	ماہی گیر جوہری	تحصیلدار باغبان عطار	آہنگر مردہ شو شراب فروش	نان فروش باورچی حجام	رکاب دار جگادر	مصور نقاش کاتب	تاجر بزاز اوف علاج

قوم چور کی معلوم کرنا

شیخ	مرد کھتری	نیک اصل	برہمن	عرب	حبشی	انگریز	مرد انگیز	مرد کلان	مغل	بزرگ سادات	قوم افغان	رومی	شریف زادہ	خواجہ زادہ	مرد خطائی

جدول قسم حیوانات خورد و کلان

شتر	گوزن	میش	فیل	آہو	گاو میش	دراز گوش	گاو نر	بیل گاو	اسپ	استر	خر	مادہ گاو	گوسفند	بز	گرگ خرس

جدول زیورات

نتھ	طوق ہنسلی	چھپا کوکل خلخال	دھگدگی	سرپیچ	ازربند	انگشتری دوکی	کڑے طلائی	انگشتری جڑاؤ	چھپا کلی	آرسی	پائے زیب	کڑے نقرئی	زنگری	بازوبند	مالا مروارید

جدول پارچہ وغیرہ

کلاہ	تنزیب	دستار	کرتہ	سرپیچ	ازاربند	پائجامہ	پائجامہ	انگرکھا	دستار	چادر	کفش و موزہ	بند پاجامہ	سینہ بند	کفش	کفش و موزہ

دوسرے باب کیا چیز چوری گئی ہے پہلے زائچہ کو نظر کرے اگر شکل طالع آتشی ہو وہ چیز چوری گئی ہے کہ کچھ اس میں کار آتش سے بنی ہو اور اگر بادی طالع میں ہو تو وہ چیز چوری گئی ہو کہ حیوانی مثل ریشمی پارچہ یا دستہ استخوان جنودی اور آبی ہو تو قسم پارچہ اور کتاب ہو اور اگر نقطہ آتش ہمراہ ہو تو دلالت کرتا ہے پارچہ مذکور کار زردوزی کا کیا ہو اور اگر خاکی نقطہ ہو تو چوری کانی چیز گئی ہوئے اور تعین جنس چوری کی معلوم کرے اگر خانہ دوم میں ہو تو دلالت کرے اور زیور نقرہ اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر زیور طلائی کے اور اگر ہو تو دلیل کرے اوپر چیز کم قیمت کے اور اگر ہو تو اوپر بہت سی چیزوں کے اور اگر و ہو تو زیور طلائی اور نقرئی اور دو شالہ یا رومال وغیرہ کے اور اگر ہو تو اوپر سلاخ آہنی کے اور اگر ظروف مسی وغیرہ کے اور اگر اور رخت سفید کاغذی وغیرہ اور اگر اشرفی اور اگر ہو اوپر روپیہ وغیرہ کے اور اگر ہو تو اوپر چارپائے مثل اسپ وغیرہ کے اور اگر تو پارچہ سفید اور زردوزی کی ہوئے اور اگر ہو تو کتابیں اور اگر ہو تو مروارید فصل سوم چور چرا کے کہاں لے گیا ہے اگر شکل چہارم خانہ کی معہ شواہد خارج ہو تو چور لے گیا ہے ایک مکان سے کہ دیوار مکان مذکور کی نہ تھی اور اگر شواہد داخل ہو تو اس جائے سے لے گیا ہے کہ دیوار اور چھت نہ تھی لے گیا اور اگر شکل چہارم داخل ہو تو اور شواہد

خارج ہوں تو دیوار سے سوراخ کرکے لے گیا ہو اور اگر شواہد داخل ہوں تو زمین میں نقب کر کے لے گیا ہوئے اور اگر سوال کرے کہ کس طرف سے سوراخ کرکے لے گیا ہے نظر کرے خانہ ہفتم کو اگ آتشی ہے تو طرف مشرق اور بادی ہے تو غرب اور اگر آب ہے تو شمال اور اگر خاک ہے طرف جنوب کے اور اگر شکل ہفتم داخل ہے اور شمس چہارم بھی داخل ہے اور شواہد خانہ ہفتم اور چہارم خارج ہوں تو چھت میں سے سوراخ کرکے لے گیا ہے فصل چہارم اگر سوا کرے کہ چور مذکو ریعنی مرد ہے یا عورت ہے شکل خانہ ہفتم سے عورت اور مرد کا حال کے اگر سوال کرے کہ چور آشنا ہے یا بیگانہ ہے تکرار شکل ہفتم سے کے اور اگر شکل ہفتم امہات میں تکرار ہو تو چور لڑکا ہے اور نبات میں ہو تو جوان ہے اور اگر زوائدات میں ہے تو عمر میانہ ہے اور اگر متولدات میں تکرار ہو تو پیر ہے لیکن یہ حکم حاضر کو کرے اور احکام غائب کا بعضے برعکس کرتے ہیں اور بعضے استاد ≡ سے کہتے ہیں اگر طالع میں تکرار کرتی ہوئے تو چور سائل ہے اور اگر خانہ دوم میں تکرار کرتی ہوئے تو چور آشنا ہے اور اگر خانہ ہشتم میں تکرار ہو تو چور بیگانہ ہے اور اگر خانہ نہم میں تکرار ہو تو جو محلہ کے کسی کے گھر میں آمدو رفت رکھتا تھا علی ہذا۔ اور اگر ≡ رمل کے زائچہ میں موجود نہ ہو تو شکل ÷ سے کہے اور اگر ≡ طالع میں ہو اور شکل ÷ خانہ سوم ہو تو چور برادر ہے یا خواہر ہے سائل کی اور اگر ≡ طالع میں ہو اور ÷ خانہ پنجم میں ہو تو چور فرزند سائل کا ہے اس واسطے یہ ذکر ثابت کرنے کو خانہ ہشتم اور خانہ نہم اور پھر خانہ پنجم اور یازدہم سے دو شکل حاصل ہو اور ہر دو ایک سے ایک شکل حاصل کرے اس سے حکم کرے فصل پنجم اگر سوال کرے کہ چور مال چرا کے کہاں لے گیا ہے قریب یا بعید نظر کرے خانہ ششم اور چہارم میں کیا شکل موجود ہے اور کون سے خانہ میں تکرار کرتی ہے اگر داخل ہو تو قریب ہے اور اگر خارج ہو تو بعید ہے اور نقاط تمام اشکال نبات کو جمع کرے اور طول شکل پنجم ضرب کرے چند ان کہ عدد برآوے ہمہ بقدر قدم دور ہے اور اگر شواہد پنجم خارج ہوئے تو حکم قدم یا فرسخ کا کرے اور دوسرے آتش نبات شکل بناوے یہ شکل اگر قمار ستارہ ہو تو چور نزدیک ہو اور اگر عطارد ہو تو دور گیا ہے اور اگر شکل زحل ہو تو دو مقام یا دو بہت میں گرفتار ہو اور اگر سوال کرے کہ اس گھر سے کتنی گھر درمیان میں ہے چور کے گھر سے حدود شکل خانہ نہم اور خانہ ششم اور خانہ ہشتم اور خانہ پنجم بعد واصل شکل دہم پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے اسے قدر خانہ درمیان ہو اور اگر سوال

کرے کہ چور شہر میں ہے یا خانہ میزان سے حکم کرے اگر شکل منقلب یا ممزوج ہو تو شکل خانہ ہفتم کو میزان سے ضرب کرے اور نتیجہ پر حکم کرے دیگر آتش نبات شکل بتاوے اور داخل خارج پر حکم کرے اور بعضے خانہ چہارم اور دہم سے حکم کرتے ہیں دیگر اگر نتیجہ شکل چہارم و دہم اوتاد میں تکرار کرے تو چور شہر میں ہے اور اگر زائل میں تکرار کرے تو چور دور گیا ہے اور اگر مائل اوتاد تکرار ہو تو چور اطراف شہر میں ہے اور نام اس شہر کا حرف نتیجہ سے معلوم کرنا چاہیے مثلاً اگر [illegible] ہو تو اول حرف نام اس شہر الف باقا ہوئے اور دورہ حروف سے خانہ ہفتم کرتا چور کا معلوم کرے اور حویلی کو چور کی شکل نہم سے کہنا چاہیے اور اگر شکل خارج ہو تو چور دوسرے شہر کو گیا ہے اگر کوئی سوال کرے کہ مکان چور کا کہاں ہے اور چیزوں چوری کی کہاں رکھی ہیں اگر خانہ دہم شکل آتشی ہے تو چور کا مکان طرف مشرق ہے نزدیک آتش کدہ کے ہے اور اگر بادی ہے تو جائے بلند مثل کوٹھے کی چھت پر اور اگر شکل آبی ہو تو نزدیک آب کے یا صندوق میں اور اگر شکل خاکی ہے تو زیر خاک کے دفن ہے قاعدہ دیگر شکل چہارم کو شکل خانہ ششم کے ساتھ اور شکل اول کو شکل دہم کے ساتھ ضرب کرے اور ہر دو شکل سے ایک شکل حاصل کرے اور منسوبات مقام اس شکل سے بیان کرے مثلاً اگر [illegible] ہے تو مسجد میں جائے وضو چور نے مال رکھا ہے اور اگر [illegible] ہو تو بازار میں صراف کے پاس رکھا ہے یامکان دار الضرب میں اور [illegible] ہے تو راہ گذر میں دفن ہے قس ہذا طریقہ دیگر نظر کرے خانہ شانزدہم میں اگر یہ اشکال ہوں [illegible] [illegible] [illegible] اور خانہ نہم میں [illegible] ہو تو مال چوری کا صندوق چوبی جائے پانی ہو اور اگر قائمہ خانہ شانزدہم یا خانہ دوازدہم میں ہو تو مکان مورھی کے پاس یا زیر مینارہ یا زیر دیوار کے ہو مگر مغرب رو ہوئے اور اگر [illegible] ہو یا [illegible] خانہ شانزدہم یا خانہ پنجم یا یازدہم میں ہوں تو مال مسروقہ تو پیش مادر صاحب مال چوری کا ہو یا صندوق رنگین شمال رو رکھا ہے اور اگر [illegible] ہو یا [illegible] خانہ شانزدہم یا خانہ ششم میں ہو تو مال چوری کا ایک بارہ سالہ کودک سرخ چہرہ آبلہ رو یا خدمت گار کے پاس بالائے طاق رکھا ہے طرف شمال اور اگر [illegible] یا [illegible] خانہ نہم یا خانہ ہفتم میں ہو تو پاس سفید پوست خوردہ دندان درمیان کپڑے کے لپیٹ کر گھر میں طرف غرب کے رکھا ہے اور اگر [illegible] یا [illegible] خانہ شانزدہم یا خانہ ہشتم یا دوازدہم میں ہو تو کتاب خانہ طرف مغرب کے رکھا ہے اور اگر [illegible] یا [illegible] یا [illegible] خانہ شانزدہم یا خانہ ہشتم یا دوازدہم میں ہو تو رکابدار کے پاس مال چوری کا دفن کردیا ہے فصل ششم اگر سوال کرے مال چوری کا

پاوے گا یا نہ نظر کرے خانہ دہم میں اور خانہ یازدہم اور ششم میں اگر شکل داخل ہو تو امید ہے کہ مال مسروقہ حاصل ہوگا والا نہ قاعدہ دیگر اشر شکل ششم کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب کرے اگر داخل اور سعید ہو تو حاصل ہوگا والا نہ قاعدہ دیگر جمیع افراد رمل کے جمع کرے اور ۲۔ اور ۲ کی طرح کرے اگر دو باقی رہیں تو مال چوری کا حاصل ہوگا والا نہ قاعدہ دیگر اگر شکل ہفتم خانہ دہم میں تکرار ہو تو چور گرفتار ہوگا اور اگر خانہ چہارم میں تکرار ہو تو چور پوشیدہ ہے لیکن بعد چند مدت کے معلوم ہوگا اور اگر خانہ دہم میں یہ چار شکلیں ہوں تو [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] چور پیدا ہوگا قاعدہ دیر اگر خانہ ہفتم میں ایک اس اشکال سے ہوئے [شکل] [شکل] [شکل] چور بآسانی تمام ہاتھ آوے گا اور اگر [شکل] [شکل] آوے تو بعد رسوائی اور مشقت کے ہاتھ آوے گا اور اگر [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ہو تو مال ہاتھ نہ آوے گا اور احوال کیسہ چور کا خانہ ہشتم سے معلوم ہوگا اگر شکل داخل ہے تو چور مالدار ہے اور اگر خارج تلف ہوگیا اور منقلب ہو تو خرچ کر ڈالا اور ثابت ہو تو مالدار ہے اور سعد باختیار اور نحس بے اختیار فصل ہفتم اگر کوئی وال کرے کہ چند آدمی حاضر ہیں اس جماعت میں چور ہے یا نہ اور اگر ہے تو کونسا چور ہے اس جماعت مردم کے چار حصہ کیسے اور ہر ایک حصہ پر رمل کیا جس رمل میں کہ [شکل] و [شکل] خانہ سیزدہم میں ظاہر ہو چور اسی حصہ میں ہے پھر اس حصہ کے چار حصے کیے بدستور اور رمل کیا معلوم کرے کہ چور کس حصہ میں ہے بعضے اشکال ثابت خانہ سیزدہم یہ حکم کرتے ہیں قاعدہ دیگر یا کسی شخص کے اوپر گمان ہو بنام اس کے قرعہ ڈالے جس حصہ رمل میں یا جس رمل میں کہ خانہ پانزدہم میں [شکل] دو شکل داخل آوے اور سر یکش داخل ہو چور درمیان اسی جماعت کے ہے اور اگر [شکل] دو شکل خارج سے میزان میں آوے تو چور درمیان ان لوگوں کے نہیں ہے قاعدہ دیگر کوئی شخص کے اس پر گمان ہے مجھ بہ چہار صف کرے اور نیت کرکے قرعہ ڈالے اور مراتب آتشی اول اور دوم اور سوم اور نہم لے کے ایک شکل حاصل کرے اور خاک خانہ سوم اور دہم اور یازدم اور پانزدہم کی شکل بناوے اور آب چہارم و ششم اور پنجم و شانزدہم سے ایک شکل درست کرے وار باد خانہ ہفتم اور ہشتم اور دوازدہم اور چہاردہم سے شکل حاصل کرے ان چہار شکل سے امہات لکھے اور زائچہ کو تمام کرے نظر کرے ہر چہار صف کو [شکل] کرے اور زائچہ ہر صف کا شکل اصل رکن خو دبی چور [illegible] صف میں ہے حراس صف کے چہار قسمت [illegible] بدستور عمل کرے پیدا ہو اور اگر ضرب اول مثلثہ یہ اشکال آوین [شکل] [شکل] [شکل] بنام ہر کہ رمل کردہ ہو مال اس

سے طلب کرے قاعدہ دیگر واسطے معلوم کرے چور کے عدد عنصری شکل پنجم و ششم و ہفتم
شمار کرے اور بنیاد خانہ کی دستے راست کرے جس جائے منتہی ہوئے چور وہی ہے قاعدہ
دیگر اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کہاں ہے جملہ نقاط رمل شمردہ مکان اور شروع
خانہ دست راست کی طرف کرے جس کے اوپر عدد منتہی ہوئے اس شخص کو چور معلوم
کرے قاعدہ دیگر اگر سوال کرے کہ چور کہاں ہے کہ تمام نقاط دار رمل کے شمار کر کے
جمع کرے ۳- اور ۳- کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو چور ہمسایہ میں ہے۔ اور اگر دو
باقی رہیں تو چور اہل خانہ سے ہے اور اگر تین باقی رہیں تو چور بے گانہ ہے اور قاعدہ اگر
سوال کرے کہ چور اس جماعت میں ہے اور حاضر اس وقت ہے یا نہ اس نیت سے قرعہ
ڈالے اگر رمل میں حاضر اور موجود ہے تو چور حاضر اور موجود ہے اگر ظاہر اور باطن
میں نہ ہو تو چور حاضر نہیں ہے اور تعداد و چوروں کی تکرار [شکل] یا [شکل] کو اور نشان چور
کا شکل خانہ ہفتم سے کہو اور کیفیت رنگ اور لباس کی شکل یا زوہم سے کہو

باب چودھواں استخراج اسم چور کا یا دیگر اسم استخراج کرے

اس قاعدہ زائچہ سے چور کے اسم چور کا استخراج کرے مطابق جدول کے شکل اول
کو شکل خانہ سیزدہم سے ضرب کر کے شکل حاصل کرے اور نظر کرے شکل مستخرج اس
زائچہ کے کس خانہ میں ہے اور صاحب کون خانہ کی ہے موافق جدول کے حکم کرے کہ
حروف اول اسم کا ہے اور حرف دوم اور سوم کو اور چہارم کو اس طرح پر استخراج کرے
یعنی نتائج چہارم اور چہاردہم سے اور ہفتم اور یازدہم سے اور دہم اور شانزدہم
استخراج کرے اور حرف پنجم کو نقاط خانہ ہائے طاق رمل سے کر کے طرح ۱۶- اور جمع
کرے اور جس شکل پر عدد منتہی ہو وہ حرف لے کے اور حرف ششم کو نقاط خانہ جفت
جمع کر کے ۱۶ طرح کرے اور منتہی سے حرف لے اور حرف ہفتم کو نقاط زوائدات جمع
کر کے خانوں کی قسمت کرے جس جائے منتہی ہو اس جائے حرف لے کے اس کو ترتیب
دیکر کے

[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]	[شکل]
ص	ق	ن	ع	س	ک	ی	ط	ح	ز	ب	ھ	ب	ج	د	ا
ف	ص	ق	ض	ع	س	ک	ی	ط	ح	ز	د	ھ	ب	ج	ا

ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح	ز	و	ف	د	نخ
ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح	ز	و	ف	د
ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح	ز	و	ف
گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح	ز	و
ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح	ز
ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط	ح
خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی	ط
ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ	ی
ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل	ڈ
ظ	ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر	ل
غ	ظ	ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن	ر
ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک	ن
ب	ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع	ک
نخ	ب	ا	غ	ظ	ض	ذ	خ	ڦ	ت	گ	ے	ٹ	ص	ق	ع

حرف استخراج خانہ سے کرتے ہیں

١٦	١٥	١۴	١٣	١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	۶	۵	۴	٣	٢	١
ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی

اور بعضے حروف کو اوتاد وغیرہ سے قسمت کریں اوتاد آتش ا م ز اوتاد باد ب ن ض اوتاد آب ج س ظ اوتاد خاک د ع غ مائل آتش ہ ف مائل باد و ص ماء آب د ق مائل خاک ح ر زائل آتش ط ش زائل باد ی ف زائل آب ک ث زائل خاک ل خ اوتاد مذکور سے بھی اسم کا استخراج کرتے ہیں جو کچھ استاد سے مصنف مغفور کو پہنچا وہ کتاب میں درج کردیا ... کو ... مصنف بیان کرتا ہے بفاتحہ خیر کے یاد دلانا چاہیے۔ فصل اول شراکت مقدمہ میں اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کی شراکت کروں یا نہ نیک ہے یا بد افراد تمام رمل کے تا خانہ پانزدہم شمار کرکے جمع کرے ۲۔ اور

۲ کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو شراکت خوب اور نیک ہے اور اگر دو رہے تو بد ہے قاعدہ دیگر شکل اول کو شکل ہفتم کے ہمراہ ضرب کرے اور حاصل اگر داخل ہو اور خانہ دہم تکرار کرے تو نہایت مبارک ہے والا نہ بد قاعدہ دیگر شکل ہشتم کو خانہ دہم سے ضرب کرے اور حاصل خانہ دوم سے ضرب کرے اگر شکل داخل یا سعد ثابت ہے دلالت اوپر نیکی کے ہے شراکت اور خوبی معاملہ اور اگر یہ تین شکلیں آویں درمیان ایک دوسرے کے باعث خیانت سے جنگ ہوئے اور جدائی واقع ہوئے اور اگر یہ ہوں تو آپس میں جنگ ہوئے قاعدہ دیگر اگر سوال کرے کہ یہ تین اجر انبازی کس شخص کی خوب ہے اور کس کی بدکیفیت ہے انباز اول کو ہفتم سے کہ دوم اور ہشتم اور سوم اور نہم قس ہذا جو کوئی سعد داخل ہوئے راست ہے اور جو کہ نحس اور خارج ہوئے وہ دروغ ہے اگر سائل صاحب دعوی اور بیت مال اس کا نحس ہے مال باطل حق طلب کرتا ہے اگر سعد ہے تو حق سائل کا ہے اور مسئول کو خانہ ہشتم سے کہے سوال مباحثہ علم ہو اور شکل طالع کو خانہ دوم سے ضرب کرے دلیل سائل کی ہے اور خانہ ہفتم کو ہمراہ خانہ نہم ضرب کرے یہ دلیل مسئول کی ہے جس جانب کہ شکل سعد ہو وہ شخص غالب ہوگا اور نحس مغلوب ہوگا اگر ہر دو طرف مساوی ہوئیں تو دونوں برابر ہوں گے سوال گھوڑا دوڑانے کا کرے کہ کس کا گھوڑا فتح مند ہوگا شکل خانہ سیزدہم دلیل گشت اسپ سائل کا ہے اور خانہ سوم کی دلیل گشت اسپ مسئول کی جس کی جانب شکل خارج اور منقلب ہوگی وہ شخص غالب ہوگا اگر کوئی سوال کرے کشتی کا دو پہلوان لڑیں گے کون غالب ہوگا خانہ مسائل مذکور جس کی جانب داخل اور ثابت ہو وہ غالب ہوگا۔ **باب پندرھواں دربیان خانہ ہشتم**۔ اگر سوال خوف خطر کا ہے تو نظر کرے خانہ ہشتم کو اور طالع اور نہم کو اور دہم کو اگر خانہ مذکور میں اشکال سعد آویں تو کچھ خوف نہیں ہے اور اگر رمل میں تکرار کرتی ہوں تو سائل کو خوف بہت ہے اور اگر خانہ ہشتم میں ایک شکل ان اشکال سے ہوں تو سائل کو کچھ خوف نہیں ہے اور اگر و ہو تو خوف ایک وجہ سے کچھ ہے لیکن کچھ اذیت نہ ہوگی اگر چہارم و ششم اور ہشتم تو بہت خوف ہے اگر خانہ ہشتم اگر طالع یا میزان میں تکرار کرے سائل کو گردن ماریں گے یا چند ان کہ سائل کے بدن سے خون جاری ہوئے اور اگر یا طالع میں یا میزان میں تکرار اور خانہ ہشتم میں ہو اور اشکال میں تکرار کرے تو سائل کی گردن ماریں اور اگر تکرار

و قدمین کرے تو دلیل ہے کہ ہاتھ سائل کے کاٹے جاویں اور اگر مائل میں تکرار کرے
تو سائل کے ناک اور کان کاٹے اور اگر زائل میں تکرار کرے تو سائل کے دونوں
پاؤں کاٹیں اور اگر خانہ ششم اور ہشتم اور خانہ نہم اور دوازدہم میں تکرار کرے تو
مال سائل کو نقصان کریں اور اگر یہی حکم مذکور کہتی ہے اور اگر میزان ہو تو
سائل کو کچھ خوف نہ ہوگا قاعدہ دیگر اگر کوئی سوال کرے کہ مرگ میری کس سبب سے
ہوگی شکل چہارم کو شکل ہشتم سے ضرب کرے حاصل ضرب اگر ہو تو مرگ
سائل کی باسانی ہوگی اور اگر و ہو تو مرگ سائل کی نہایت مفلسی وار محتاجی سے
ہو تگر بلند ہے گرے گا یا دار پر چڑھے گا جسم سائل تباہ ہوگا اور اگر مرگ
سائل اپنے گھر میں ہوگی اور رنج اور زحمت اور تصدیع اٹھا کے اور اگر ہو مرگ
سائل گھر میں بہ تصدیع و سختی اور اگر یا ہو تو مرگ سائل راہ میں اور باسانی
ہوگی اور اگر یا ہو تو مرگ سائل غضب خوردن یا سبب مار تازیانہ سے بہ سختی
اور اگر مرگ سائل مرض قلیل سے باسانی ہوئے اور اگر ہو مرگ
سائل زخم شمشیر یا کسی آہن سے یا زہر کھانے سے یا سانپ کے کاٹنے سے مرگ ہوئے
دیگر سوال اگر سبب مرگ کا پوچھے تو تکرار شکل مستخرج سے حکم کرے اور اگر تکرار نہ
کرے تو شکل خانہ سے حکم کرے دیگر سوال کرے کہ مرگ کس سن و سال میں ہوگی اگر
خانہ ہشتم میں آخری پیری میں مرے گا اور اگر ہوئے تو ابتدائے پیری میں مرگ
ہوئے در عمر کہولت اور اگر شباب جوانی میں اور اگر تین برس کی عمر میں
مرگ ہوگی اور اگر شش ماہ کی عمر میں موت ہے اور اگر وقتیکہ شکم مادر سے جدا
ہوگا اگر آخر جوانی اور شکلیں اس قرائن سے ہر خانہ کے حکم مرگ کا کرے **باب**
سولھواں بیان خانہ جنم اول نظر کرے کہ رمل میں شکل حاضر ہے جس خانہ رمل
میں حاضر ہو تو حکم اس کا کرے اگر کوئی سوال سفر کا کرے تو پہلے ملاحظہ کرے کہ شکل
کس خانہ میں ہے اور قوی ہے یا ضعیف ہے اور اس کے شواہد کو معلوم کرنا ہے اس
جائے سے حکم کرے اور شکل آتشی کو خانہ آتش اور بادی میں قوت بہت ہے اور خانہ
آبی اور خاکی میں ضعیف اور تباہ ہے اگر سوال سفر کا کرے تو نگاہ خانہ آتش اور بادی
کرے اگر ہو تو سفر نیک اور مبارک ہے اگر خانہ آبی اور خاکی میں ہو تو سفر بد ہے
اور خانہ ... سفر دریافت کرے تو شواہد سے واقف ... کہے اور خانہ ششم
میں دلیل سفر کی ہے دلائل سفر کے ہیں اور یہ دو شکلیں دلیل

سیکھنے علم اور پانچ شکلیں دلیل واسطے جواب دیکھنا چنانچہ ہر ایک شکل حکم رکھتی ہے اور خانہ نہم سے یہ دخیل رکھتی ہے اگر کوئی شخص سوا سفر کچ کا کرے یہ کار آخرت کا ہے اور عبادت اور علم اور تعبیر خواب نظر کرے خانہ نہم کو اگرچہ یہ شکلیں ہوں خانہ اول سعد خارج ہو اور خانہ چہارم میں بھی ہوئیں تو سائل کو سفر ہوگا باسانی اول معلوم کرنا چاہیے کہ خانہ اول تعلق نفس سائل سے رکھتا ہے اور خانہ ہفتم کہ سائل جائے گا اور خانہ ہے کمال مقام ہے اور خانہ پنجم امید وار ہے اور خانہ ششم دشمنان سائل اس مقام پر اور خانہ نہم تعلق سفر سائل سے رکھتا ہے خانہ دہم عاقبت کا سائل سفر سے پہلے اپنے گھر کو آوے مگر تمام نحوست پاک ہوچاہیے کہ اشکال سعد خارج خانہ اول میں اور خانہ دوم میں تو سائل کو سفر کرنا چاہیے اور خانہ پنجم اور ہشتم میں شکل داخل و سعد ہوں تاکہ خرید اور فروخت کو نیک ہوئے اور فائدہ مند ہوئے اور خانہ ششم اگر شکل نحس تو پاک نہیں ہے اور خانہ اس کے دشمنوں کا ہے کہ اور دشمن اس کے مقہور ہوئیں اور اگر خانہ اول میں اور دوم میں اور سوم اور چہارم میں یا خانہ اشکال ہوئیں تو سائل کو سفر نہ ہوگا خود بخود باختیار اٹھاوے اور راہ گم کرے اور اگر خانہ اول میں ہوئے یا خانہ ششم عین یا خانہ ہفتم میں یا خانہ نہم میں تکرار کرے اور گواہان اور اشکال نحس ہوئے تو سائل جلد بیمار ہووے اور اگر سوال کرے کہ سفر مجھ کو ہوگا یا نہ نظر کرے خانہ اول یا پنجم یا نہم یا شانز دہم اگر اشکال خراج ہوں باسانی سفر کرے اور اگر آنے کا سفر سے سوال کرے اگر خانہائے مذکور اشکال نحس خارج ہو تو بد شواری سفر نہ ہوگا اور اگر خانہ نہم اور خانہ مذکور اشکال سعد داخل ہو تو اور میزان میں ہو تو دلیل ہے باز رہے سفر سے اور اگر سوال کرے کہ میں سفر کو جاتا ہوں حال میرا اس سفر میں کیا گذرے گا نظر کرے خانہ اول میں اور خانہ نہم میں اگر ان دو خانوں میں اشکال سعد ہوں اور شکل مذکور خانہ دہم وار یاز دہم میں تکرار کرتی ہوئے تو یہ سفر نہایت مبارک اور نیک ہوئے اس سفر میں جاہ و جمعیت ہوئے زیادہ اور اگر تکرار خانہ پنجم میں نیک اور مبارک ہے اور خانہ یاز دہم میں تکرار ہو تو مبارک ہے مگر اس سفر میں تا مدت رہے اور اگر شکل سعد خانہ اول یا چہارم یا دواز دہم میں تکرار ہو تو مبارک ہے مگر اس سفر میں تا مدت رہے اور اگر شکل سعد خانہ اول یا چہارم یا دواز دہم میں تکرار کرے تو دلیل راحت کی ہے اور اگر خانہ ششم اور ہشتم میں تکرار ہوئے تو دلیل ہے اور خوف نہایت کے اور اگر طالع با

ششم یا چہارم بہ اشکال ہوں ☳ ☶ اور خانہ ہشتم میں تکرار کرے تو نہایت بد اور نحس ہے اور دلیل رنج وری کی ہے اور خطر عظیم ہے اور اگر میزان میں آوے اور تکرار خانہ ہشتم میں کرے تو دلیل رنجوری بد ہے اور اگر ☳ خانہ نہم تکرار یا خانہ چہارم یا خانہ ششم تو نہایت بد اور نحس ہے اگر خانہ سیزدہم میں تکرار ہو تو دلیل خرابی اور تباہی کی ہے قاعدہ دیگر نظر کرے خانہ ہفتم میں کہ زمین مقصد اس کا ہے اگر شکل سعد ہو تو دلالت کرے کہ حال مسافران اس جانب اور مقام رکھتا ہے نہایت مبارک ہو مرادات اور مہمات حصول کے ملے اور اگر خانہ ہفتم میں شکل خارج ہو تو مسافران بس طرف سے جائیں مقصد اس کا جاوے اور باہر آوے اور اگر شکل خانہ ہفتم اہمات میں تکرار کرتی ہوئے مسافر جلد بمقام اپنے کے آوے اور اگر متولدات اور دوسرے خانوں میں ہوئے تو مسافران اپنے مقام مقصود سے آگے جاوے اور اگر شکل ☳ اور ⁝ خانہ یازدہم ہوں اور جائے دیگر تکرار کرے تو مسافر اس جائے سے شہر مقصود کو آوے اپنے اور مسافران تہذیب آداب اس شہر سے حاصل کریں اور مدت سے ان کا کام آوے اور خانہ پنجم میں شکل سعد ہو تو ایسا ہی بزرگان اس مقام سے مسافران کی مدد کریں اور امید وفا کو پہنچے اور اگر شکل خانہ دوم ہو تو مال اور حال اپنے سے مسافران آسودہ ہوں اور اگر یہ شکل داخل ہو یا ثابت ہو تو مال مسافر کا بہت خرچ ہوئے اور اگر سعد خارج ہو تو یا ارادت اپنے سے مال کو خرچ کیا ہے اور اگر خانہ دہم میں شکل نحس ہو تو حکم اس مقام سے اور شہروں کو جاوے مال حاصل کرے اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص مسافر کی کیا حقیقت حال ہے اوپر اسی قانون کے دیکھے اور اسی قاعدے سے کیفیت احوال خانہ ہفتم کو ملاحظہ کرکے کہے اور اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ مسافر کس طرف ہے خانہ سوم اور خانہ نہم میں اگر شکل آتشی ہو تو مسافر طرف مشرق کے ہے اور اگر بادی ہو تو مسافر جانب مغرب کے ہے اور اگر شکل آبی ہو تو طرف شمال کے ہے اور اگر شکل خاکی ہو تو مسافر طرف جنوب کے ہے نکتہ اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ مسافر اس جا قیام کرے گا یا جلد آوے گا نظر کرے خانہ ہفتم میں اگر داخل سعد ہو تو قیام کرے گا اور اگر خارج ہو تو جلد آپنے وطن کو آوے گا نکتہ دیگر اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ غائب چند مدت رہے گا تو نظر خانہ دہم میں اگر ☷ ہو تو ایک روز یا ایک ہفتہ روز اگر ☳ ہو تو سہ روز یا تین ہفتہ اور اگر ☶ ہو تو چھ روز یا چھ ہفتہ اور اگر ☵ ہو تو دس روز یا دس ہفتہ اور اگر ☴ ہو تو پندرہ روز یا پندرہ ہفتہ یا پندرہ ماہ اگر کل سال میں تکرار کرے تو سال کہے اور

اگر ⚍ ہو تو اکیس روز یا دو سال چار ماہ یا چھتیس روز رہے اگر یہ بھی گذر جائے تو تین سال کا حکم ہے اور اگر ⚍ ہو تو پچپن روز رہے اگر یہ گذر جائے تو چار سال رہے اور ہفت ماہ اور اگر ⚍ ہو تو چھیاسٹھ روز رہے اور اگر یہ گذر جائے تو چھ سال رہے اور چھ ماہ اور اگر ⚍ ہو تو اکانوے روز رہے اور اگر یہ گذر جائے تو چند سال کی رہے اور اگر خانہ سیزدہم اور چہاردہم اور پانزدہم اور شانزدہم میں تکرار کرے تو ایک سال رہے اور اگر ⚍ ہو تو اس مکان پر پندرہ روز رہے اگر یہ گذر جائے تو اکانوے روز اور ایک سال رہے اور اگر ⚍ ہو تو چار ماہ رہے اگر خانہ سائل میں تکرار ہو تو ایک سال چار ماہ نکتہ اگر چاہے کہ معلوم کرے کہ سفر میں سائل کو کچھ منفعت ہوگی یا نہ اور کیا اس سفر سے مسافر لاوے گا اگر خانہ نہم میں ⚍ ہو تو منفعت ہے نقد اور جنس اور کیا علم کی اور اگر ⚍ ہو تو مال بہت حاصل ہوگا اور ہمراہ اپنے لاوے گا اور اگر ⚍ ہو تو دشمنان سے معضرت پہنچے اور اگر ⚍ ہو تو پارچہ رنگین اور علم حکمت سیکھے اور اگر ⚍ ہو تو اس سفر سے معشوقہ با حسن و جمال کے ہمراہ لاوے اور اگر ⚍ ہو تو علم جو گیانہ حاصل کرے اور کاروبار میں خوب شائستہ ہوئے اور اگر ⚍ ہو علم فال کو ہے اور حکمت اس سفر سے لاوے اور اگر ⚍ تو ایک عورت ہمراہ اپنے لاوے اور وہ عورت اس کی حق میں دشمنی کرے اور اگر شکل ⚍ ہو تو اس سفر میں دوستی دو حصہ پیدا ہو اگر ⚍ ہو تو اس سفر سے مرگ ہو اگر شواہد بد ہوں تو اور اگر ⚍ ہو تو بیمار ہوئے یا اس سفر میں بلا میں گرفتار ہوئے اور اگر ⚍ ہو تو خون کرے سفر میں اگر شواہد بد ہو تو اور اگر ⚍ اس سفر میں خیر اور جامہ اور جنس لاوے اور اگر ⚍ ہو تو کسی امیر یا رئیس سے منفعت ہو اور اگر ⚍ ہو تو اس سفر میں نقرہ اور اسباب نقرہ ہمراہ لاوے اور اگر ⚍ ہو تو اس سفر سے آلات حرب مثل شمشیر و تیر کمان وغیرہ لیکن راہ میں چوروں کا خوف بہت ہو نکتہ اگر سوال کرے کہ یہ سفر بہتر ہے یا اپنے شہر میں بہتر ہے نظر کرے اوپر خانہ نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم میں اگر شکل داخل ہو تو اپنے شہر میں رہنا بہتر ہے۔

اور اگر خانہ مذکور میں خارج ہو تو سفر کرنا بہتر ہے اور یہ شکل مذکور کس طرف تعلق رکھتی ہے اس طرف جانا بہتر ہے۔ سوال دیگر اگر سوال کرے کہ سائل کیا علم حاصل کرے یا یہ مسافر جو آوارہ ہوا ہے اس کو کیا علم حاصل ہے یا فلاں غائب کیا علم رکھتا ہے اور کسی بات میں کمال حاصل ہے یا اس چور کو کس علم میں مداخلت ہے اگر چور اور غائب کے واسطے موافق خانہ ہفتم کے جو شکل موجود موافق اس شکل کے جدول میں

دریافت کرکے حکم کرے اور سائل کو علم حاصل کا اور مسافر کو خانہ نہم سے جو شکل کے ہو وے موافق اس کے قسومات سے حکم کرے اور حکیم اور طبیب کو خانہ اول سے علم دریافت کرنا چاہیے موافق منسوبات جدول کے علم کی جدول۔

≐	∓	÷	≡
ماضی وقت صبح عبادت طلوع آفتاب علوم فقہ اور تفسیر اور حدیث اور قرآن علم قرءہ اور علم توحید وغیرہ	مستقبل بوقت غلبہ بازار صباح اور علوم شاہ نہ بینی وحساب مال و دفتر سلطانی و مصاحب وغیرہ۔	ماضی اور وقت دروازہ کھولنے اور جانا حجام اور علم نکاری ونقارچی گری وعلاج جانوران پرندہ وباز وغیرہ۔	حال زمانہ بوقت غلبہ دیوان کشیدن سیلان از علوم علم حکمت و واصطرلاب استخراج زیچ کواکب وغیرہ
÷	≑	≡	≟
مشترک زمانہ مستقبل وقت نزدیک دشمن چراغ علم نشانہ وسرود مضامیر وفصد حجامت وموے سر تراشی وغیرہ	زمانہ ماضی وقت کھولنے دروازہ علم آتش بازی طلب سعودت وعلم جوگیا وغیرہ	زمانہ حال وقت ہنگام نیم شب و علم دہقانی وسحر و جادو وشب خیز چوری وغیرہ	زمانہ مستقبل وسحر وعلوم سپاہی واسباب سپاہ وتوعد جنگ وعلاج زخم وغیرہ
≡	≟	∓	≟
زمانہ ماضی و ہنگام ولادت ولشکر وعلم شناوری ومقدمات وماہی گیری وشست اندازی وغیرہ۔	زمانہ حال وقت جلوس بادشاہی بر تخت وعلوم تواریخ وبادشاہی و دستور العمل بزرگان و خیرات وحکمت زر نقرہ وغیرہ	زمانہ مستقبل وقت ہنگام طاعت خفتن وعلم شرائع وتبدیل اخلاق قواعد سفر وعلم دفتر خانہ وغیرہ	زمانہ ماضی وقت آتش کردن در مطبخ علم تعبیر خواب علم ملحدی وافسون بار و کژدم وافیون وغیرہ

÷	⁚̄	⁚̄_	⁝
زمانہ حال وقت ہنگام سوار شدن بادشاہ علم تحقیق ادویہ درمیان کوشش علم زر و نقسہ وغیرہ	زمانہ مستقبل وقت نماز علم عروض وشعر وفہم وشعر گوئی اور بنانا کار علاقہ بندی ومہرہ کنی وکار ریشی وغیرہ	زمانہ ماضی وقت کھولنے دروازہ شہر وجلوس و علم منطق و دقیقہ شناسی وتشخیص مرض وتسخیر کوکب وعمل تعویذ وغیرہ وعلم تکسیر	زمانہ حال وقت عصر وکشیدن دام باہی وعلم رمل وسفر وتیر انداختن اسپ بازی وقاصد وجاسوس وغیرہ

فصل اول خواب اور تعبیر اس کی معلوم کرنا

اگر کوئی سوال کرے کہ خواب دیکھا ہے میں نے صحیح ہے یا غلط اول نظر کرے زائچہ رمل میں خانہ اول کو اور سوم کو اور خانہ نہم کو اگر بیچ ان خانوں مذکور کے اشکال داخل اور سعید ہوں تو خواب نیک اور صحیح اور مبارک دین کا ہے اور اگر خانہ دہم اور یازدہم اور خانہ پنجم تکرار ہو تو صحیح اور راست دیکھا ہے اور تعبیر اس کی راست ہے اور سائل کو نیکی بہت پہنچے گی اور اگر تکرار اس کی خانہائے نحس اور بد ہوگی تو سائل کو بدی پہنچے وار اگر تکرار ان شکلوں کی خانہ اوتاد اور مائل وتد میں ہو تو سائل کو اندک زحمت پہنچے مگر تصدقات دنیا واجب ہے اور نماز پڑھے تاکہ بدی اس کی زائل ہوئے اور اوتاد میں خواب راست اور صحیح نہ ہوگا اور برعکس تعبیر ہوئے اور اگر سوال کرے کہ خواب میں کیا کیا دیکھا ہے نظر کرے خانہ نہم کو کہ شکل کہاں تکرار کرتی ہے اگر خانہ دوم تکرار اس کی ہے تو قسم مال اور معاش اور ایوان وغیرہ جو چیزیں کہ خانہ سے تعلق رکھتی ہیں وہ بیان کرے اور اگر خانہ سوم تکرار کرے تو برادر اور خواہران و حرکت نزدیک و انسان و حیوان سے کچھ منسوب ہوئیں وہ بیان کرے اور اگر ہر دو خانہ شکل کے خانہ ہفتم موجود ہو تو خانہ ہفتم کی تعبیر سے کے تمام منسوبات خانہ ہفتم علی ہذا القیاس جس خانہ میں تکرار ہوئے فصل دوم خواب کے بیان میں اگر سوال کرے کہ ایک خواب دیکھا میں نے زائچہ کے خانہ نہم میں کیا شکل ہے اور تکرار اس کی کس خانہ میں ہے اگر خانہ اول نہیں ہے تو دلیل کرے کہ خواب نقصان کا یا ابتدائے کاموں کے دیکھا اور اگر شکل سعد ہو تو خوب دیکھا ہے اور اگرچہ نحس ہو تو خواب بد اور خوفناک دیکھا ہے تو اگر خانہ دوم تکرار دلالت کرتا ہے اوپر نیک مال اور معاش اور عنوان اور قدوم غائب کا دیکھا ہوگا

اور اکل و شرب سے اور اگر شکل خانہ میں سعد خارج ہو تو کچھ زر خواب میں دیکھا ہو گا
اگر سعد داخل ہو تو دلالت کرتا ہے اوپر مال اپنے قبضہ میں کرنا اور حلال کا اور نحس ہو تو
درجہ حرام اور خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم میں تکرار کرے تو دلالت کرے اوپر خواب
کے جو دیکھا ہو گا وہ فراموش کیا اور اگر شکل خانہ نہم سعد ہو اور خانہ ہائے سعد میں تکرار
ہو جو کہ خواب دیکھا ہے اثر اس کا نیک ہے اور اگر خانہ ہائی نحس میں تکرار ہو تو اثر
نحوست دے گا اور اگر خانہ نہم کی شکل خانہ ہشتم میں تکرار کرے تو دلیل ہے مثل گور
اور مقبرہ اور مردہ خواب میں دیکھا ہو اور اگر شکل منقلب سعد ہو تو دلیل ہے اور خرد
سودا اور معاملہ اس باعث سے گفتگو ہوئی ہے اور شکل نہم خانہ سوم میں تکرار کرے تو
دلالت ہے اوپر دیکھنے برادر اور خواہر اور داماداں اور خویشان دور اور نزدیک اور ہمسایہ
اور ہم نشین اور حرکت نزدیک اور سیر و زیارت امثال دیکھا ہے اور سعد بخوبی اور نحس
بد شواری اور اگر خانہ نہم کی شکل غلبہ کرے خانہ آتشی میں تو آتش روشن یا بادشاہ یا
لشکر یاد وستوں کو یا قاضی یا خندق یا آفتاب یا شہرہائے و زمین ہائے جانب مشرق اور کو
ہے سربلند اس طرح خواب دیکھا ہو گا اور اگر خانہ کی شکل بادی ہو اور اشکال بادی رمل
میں غلبہ کریں تو دلالت کہ سائل نے بادہائے تند یا خون یا زخم یا جراحت یا اوپر ہوا کے
ہو اور اوڑتے ہوئے دیکھا ہے مثل اس کے خواب سائل نے دیکھا ہے اور اگر خانہ نہم
میں شکل بادی ہو اور میں غلبہ بادی اشکال کا بہت ہے تو دلیل ہے اوپر شہرہائے اور زمین
جانب غرب اور درختان پر میوہ و نسبت نباتات ہوئے اور اگر خانہ نہم شکل آبی آئے اور
خانہ دہم میں شکل آبی ہوئے دلالت ہے کہ سائل نے خواب دریا و صحرا یا روتی تاہوں
میں یا دیگر شخص کرتے ہیں اور اگر خانہ نہم اشکال خاکی ہوں اور اشکال خاکی کا رمل میں
غلبہ ہوئے تو دلیل ہے کہ سائل نے خواب میں جائے تاریک اور سیاہی یا زیر زمین و شہر
ہائے اور خواب میں وقت شب کا نظر شے جانب جنوب یا مکان خوفناک و بلندی عمارت
اور دیوار ہائے خراب اور حشرات زمین کے اور اجناس کائنات مثل سنگ و آہن اس
طرح دیکھا اور حکم خواب کا شکل تکرار سے کہنا چاہیے اور خانہ نہم میں تکرار کرے صحیح
اور ادنی ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے مگر دیگر احکام ہر شکل در خانہ نہ علی علی سولہ اشکال
خانہ میں موجود ہوں اور سوال مشکل کہ خواب دیکھا مگر فراموش ہو گیا تو رمل سے
رمال بیان کرے چنانچہ اگر شکل ☷ خانہ نہم میں آوے تو دلیل ہو کہ خواب سائل کے
مکان عالی شان اور طرح بطرح کی عمارت عالی اور مساجد اور مینارہ بلند اور عبادت خانہ

ہائے خوش اور مدرسہ اور محکمات و کتب خانہ ہائے و مجلس خانہ مشائخات و میرو مردم
اصیل و صلوات خوانی ہوتی ہو اور اگر خانہ نہم میں دلیل ہے خواب ہائے نیک راس
زر و سیم و روپیہ و اشرفی اور معاملہ کرنا و مکان ہائے خوش اور عالی اور خزانہ سلطانی لایا
میں اشراف اور تجار اور صراف بازار اور اگر ہو تو دلیل اوپر خوابہائے پریشان اور
خوفناک اور موضع ناخوش ورود و خانہ و اسپ نیل و برگہائے درختان اگر درخانہ نہم
آوے تو دلیل ہے اوپر خواب آشفتہ و شوریدہ اور مرر غزانہ یا نمائے وزارعت و کاہ سبز
و اشجار پر اثمار اور اگر ہو تو دلیل کرے اوپر خواب ہائے گوناگونا و عیش و عشرت
کردن و تفرح اور شادی اور مہمانی و دعوت مردم شریف در قبض و سرود دیکھنا معشوقہ کا
اور شادی و خوری فرزند خویش کی ہو اور اگر ہوئے تو اوپر خوابہائے شوریدہ اور
موضع زمینداری و مکان ناخوش و مکان ہائے گوسفندان و اسپان و شتران اور توڑہ روپیہ
کا دوست بقچہ و جامہ ہائے الوان و بیماری مردم اور اگر ہو تو دلالت کرے دیر خواب سر
گردانی و شوریدہ و زمین اور عمارت ٹوٹی اور قبر و مردہ وغیرہ دیدہ اگر ہو تو دلیل اوپر
خوابہائے خوفناک و موضع خوش و باد تند و رزیدہ گرفت و وزدان و سپاہیان و جنگ و
جدال و خونریزی و حیوانات چرغ و خرس اور بندر اور فریاد گریہ ہو اور اگر خانہ نہم
میں ہو تو دلیل ہے اوپر خوابہائے متعجب و مردم صالح و مومن اور بہت عورت کشتی میں
سیر دریا کرتی ہوں اور اگر ہو تو دلیل کرے اوپر خوابہائے خوش و مکان عالی و سلطانی
بلند اور چمکتی ہوئی اور مردمان عالی قدر اس جائے جمع ہیں اور اگر ہو تو دلیل کرتا ہے
کہ اوپر خوابہائے عالی کے اغلب راست ہوتا ہے و مکانات خوش و عالی منزلت و مدرسہ و
مساجد اور دیکھنا دوستوں اور آشنا اور جو کچھ دل میں گذرا ہوئی اور اگر ہو تو خانہ نہم
میں دلیل کرتا ہے اوپر خواب پریشان اور خوفناک اور صحرا و ویران اور ناخوش اور
خراب بیان اور فیل وغیرہ اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر خوبہائی گوناگون دریا اور باغ
درختان و میوہ اندک و اسلحہ خانہ و فیل و جنگ کرتا اور بھاگنا و خون زخم جاری ہونا داد
اور فریاد کا کرنا اور اگر ہو تو دلیل اوپر خوابہائی صحیح باغ و بستان و نخلستان پر بہار و بلند
و پر میوہ و شادی و مہمانی ضیافت و آب روان در چمن بندی و مکان عیش و عشرت و چیز
عجائبات وغیرہ اور اگر ہو تو دلیل ہے اوپر خوابہائے نیک اور کتاب دفتر و مکتب خانہ
پڑھنا اور مکتب و قلمدان و محکمات عدالت و قاضی و جنازہ اور سوار ہونا یاران دوستان
اور اگر خانہ نہم میں آوے تو دلیل اوپر خواب خوش و باغ بوستان و آب جو روان

درباغ و چراگاہ حیوانات اور دیکھنا مسافروں کا سرائے اور خواب میں خود سفر کرنا وار دیدار شخصوں کا کہ کبھی جن کو دیکھا تھا اور کشتی اور ملاح وغیرہ اوپر اس طرح کے ہوگا واللہ اعلم بالصواب **باب سترہواں احکام خانہ دہم کے بیان میں** اگر کوئی سوال کرے کہ روزگار میرا سرکار بادشاہی میں ہو یا نہ اگر ہوگا تو کچھ فائدہ ہو یا کچھ مرتبہ زیادہ ہوگا یا نہ نظر خانہ دہم میں کہ کونسی شکل ہے سعد داخل ہے یا سعد خارج ہے یا نحس ہے اگر سعد داخل ہو تو نفع ہوگا سائل کو کاروبار اور روزگار سلطانی سے اور اختیار ہوگا اور اگر نحس داخل خانہ دہم میں ہے مگر یہ روزگار تو پائدار ہوگا مگر تشویش سائل کو بہت اور کچھ فائدہ نہ ہوگا اور محنت اور سختی اور رنج مگر بے اختیاری اور اگر سعد خراج ہو تو قوت کاروبار سرکار سلطانی میں مگر کچھ تھوڑا سا فائدہ ہوگا اور اگر جب چاہے سائل روزگا رکو ترک کردے باعزت اور باحرمت کچھ مال یا جان کا نقصان نہ ہوئے اور اگر شکل نحس خانہ دہم میں ہوئی تو یہ روزگار خود بخود ترک کردے مگر خانہ دہم پسر عموزادہ اور مادر سائل اور استاد سے بھی تعلق رکھتا ہے اور اگر سعد ثابت ہو نفع کاروبار شاہی اگر نحس ثابت ہو تو سائل کو خوف ہوئے روزگار سلطانی سے اور کسی بلا سے گرفتاری اور ظلم کہ پہنچے اگر کوئی سوال کرے کہ میرے پاس پہنچے گا حکم روزگار کہ خانہ دہم میں ملاحظہ کرے کہ کونسی شکل آئی ہے اگر خانہ دہم شکل سعد منقلب یعنی ⁘ ہو تو نوکری اور روزگار سائل کا میانہ حال رہے اور نفع بھی کچھ پہنچے مگر تردد نہایت ہو اول اس روزگار کو ترک کرے اور باردیگر پھر ملازم ہوئے اور ترک اس کا باختیار اور آسانی اور اگر ⁘ یا ⁘ خانہ دہم ہو تو بدی سائل کی اس روزگار میں ہوئے مگر سرگردانی نہایت ہے اور فائدہ اور نقصان برابر ہے اور کچھ ⁘ ⁘ ⁘ ہو تو جلد روزگار ہوگا اور بہت فائدہ پہنچے گا اور کچھ مرتبہ زیادہ ہوگا اور اگر ⁘ ہو تو کچھ توقف کے ساتھ فائدہ ہوئے اور اگر ⁘ ہو تو گاہی کچھ فائدہ سے اور گاہے کچھ فائدہ نہ ہو اگر سائل سوال کرے کہ فلان سرکار میں میرا روزگار ہوگا یا نہ نظر کرے خانہ اول میں اگر شکل طالع اور شکل خانہ دہم کی یا بدحال ہو میں یا خانہ زائل میں تکرار کرتی ہیں تو سائل کا روزگار نہ ہو امید منقطع کرے اور اگر خانہ دہم ⁘ ⁘ ⁘ اور طالع کی شکل خانہ اوتاد میں تکرار ہوئے تو بلاشک روزگار ہوئے گا تو سائل کو فائدہ اس روزگار میں بہت ہوگا اور طالع سعد ہو اور خانہ دہم شکل نحس ہوئے تو سائل کو فائدہ نہ ہوگا اگر سوال کرے کہ روزگار میں میری عزت اور حرمت زیادہ ہوگی یا نہ اور نظر کرے خانہ چہارم اور خانہ چہاردہم کو دیکھا اور دہم

اور خانہ شانزدہم اگر یہ چار شکلیں سعد ہوں تو سائل کی عزت زیادہ ہوگی اور نفع حاصل ہوگا اور اگر نحس اشکال ہوں تو ذلت اور خرابی بہت ہو اور کچھ فائدہ نہ ہو اور اگر اشکال منقلب خانہ ششم اور یازدہم میں تکرار ہو تو بھی سائل کو فائدہ نہ ہوئے اور اگر ان چار خانوں میں شکل داخل ہوں تو پائدار روزگار ہو اور منافع بہت ہوئے اور اگر اشکال خانہ مذکور میں ہوں تو حکم داخل کا رکھیں اور اگر سائل سوال کرے دوکانداری یا سوداگری میں کروں تو بہتر ہوگا یا نہ اگر خانہ دہم میں سعد ہو مثل ان کے اور تکرار خانہ نیک میں ہو تو یہ کار بہتر ہے اور فائدہ بہت ہوگا اور اگر ہو اور خانہ نحس میں تکرار ہو تو نحس اور بد اور نقصان بہت ہے اور سائل ترک کرے اگر سوال کرے کہ بادشاہ یا استاد سائل پر مہربانی اور دوستی کی نظر رکھتے ہیں یا نہ اول نظر خانہ دہم کی، شکل سعد ہے اور تکرار خانہ دوستی میں کرتی ہے تو بلاشک مہربانی اور شفقت ہردو کی ہے اور خانہ اول میں اور سوم اور خانہ نہم اور دہم تکرار کرتی ہوئے تو دوستی کی نظر ہے اور اگر خانہ چہارم اور ہفتم اور دوازدہم شکل دہم کی تکرار ہوئے تو بد اور نحس ہے اگر سوال کرے، یہ تخت سلطنت اور مملکت کی پائدار ہے یا نہ اول شکل ثابت یا کہ خانہ دہم ضرب کرے اور حاصل ضرب پر حکم مطلق ہے اگر شکل خانہ سوم کو اور شس تو پائداری ہے اور تکرار خانہ اوتاد میں کرے تو بہتر اور مبارک ہے اور سعد اگر طالع میں ہوئے تو تخت سلطنت کو پائداری بہت اور اگر یہ نہ ہوئے تو حکم بالعکس ہے اگر کوئی سوال کرے کہ حکم قاضی کا غالب ہے یا دشمن یا سائل غالب ہے کون غالب ہے خانہ اول سائل کا اور خانہ ہفتم دشمن کا ہے اور خانہ دہم قاضی اور عدالت کا ہے اور ہر سہ خانہ کے اشکال کو نظر کرے کہ کس کے طالع خانہ میں شکل سعد داخل ہے اور تکرار خانہ اوتاد میں کرتی ہو وہ شخص غالب اور نیک حال ہے والا نہ بدحال ہوئے اور مغلوب ہے اور بعضے استاد اس طرح پر معلوم کرتے ہیں کہ شکل اول کو دہم سے ضرب کرتے ہیں اور نتیجہ اس کا سعد داخل ہو یا خارج نحس ہے اور ہفتم خانہ ہمراہ شکل سے ضرب کرتے ہیں اور نتیجہ اس کا معلوم کرتے ہیں اگر ہردو نتیجہ جو کہ سعد داخل ہے تکرار اس کی خانہ اوتاد میں ہے تو وہ شخص غالب اور فتح مند ہوگا اور قاضی یا حاکم شخص کا جنبہ کرے گا اور اگر ہردو اشکال نتیجہ ہو اور سعد ہوں تو طرفین میں صلح ہوگی اگر [illegible] دو طرف خارج اور منقلب ہو تو ہردو میں [illegible] نہ ہوگا اور اگر خانہ دہم یا شکل یا ہو تو قاضی [illegible] شخص کا دعوی باطل کرے اگر شکل طالع کی

دوستی سے شکل خانہ دہم سے ہوئے تو قاضی جانب داری سائل کی کرے گا اور دشمن
سے صلح کرا دے گا اور اگر خانہ دہم شکل خانہ ہفتم سے دوستی ہو تو قاضی طرف داری
دشمن کرے گا اور سائل صلح کرادے گا اور اگر شکل یعنی ☷ مقابلہ ہو تو یا ☷ ہو تو باہم
جنگ اور قتل ہوئے اس جنگ سے حذر اولیٰ ہے اگر سوال کرے ان ہر دو مدعی میں کون
سا غالب ہے اور کون مغلوب ہے اگر شکل طالع کی سعد داخل ہے اور شکل خانہ ہفتم کی
نحس ہے تو سائل غالب ہے اور اگر شکل ہفتم سعد داخل اول طالع کی شکل نحس ہو تو
مدعی غالب و سائل مغلوب ہے اور اگر تکرار اس کی میزان میں ہے تو وہ شخص خوش
حال ہے اگر کوئی سوال کرے کہ دو لشکر بادشاہی جنگ کرتے ہیں کون سا غالب ہو گا زائچہ
رمل کا کھینچے مگر شکل اول اور دوم اور سوم و چہارم و نہم اور دہم اور سیزدہم یہ اشکال
طرف سائل کے ہیں اور طرف مسئول پنجم و ششم و ہفتم و ہشتم و یازدہم و دوازدہم و
چہاردہم اور میزان شکل درمیان ہے شکل آفتاب و مشتری کے ہوئیں اس طرف کی فتح و
نصرت ہے اگر ہر دو طرف برابر ہوئے تو درمیان ان دو لشکر کے صلح ہوگی اور قول بعضے
استاد ان کا یہ ہے کہ نقاط نصف رمل کے علیحدہ کرے اور نصف رمل علیحدہ کرے مگر جس
طرف کے شمار میں زیادہ ہوں غالب وہ شخص ہے اگر برابر ہوئے تو درمیان ہر دو کے صلح
قبول ہوگی اور بعضے استاد فرماتے ہیں کہ جس طرف اشکال سعد داخل اور قوی ہوئیں فتح
اس طرف کی ہے اور اگر خانہ دہم شکل سعد داخل ہو تو بلاشک ظفر سائل کی ہے سوال
غالب اور مغلوب قول زمانی کے شکل اول و خانہ دوم اور نہم و خانہ دہم و سوم سائل
کے ہیں خانہ ہفتم و ہشتم و دوازدہم و چہاردہم مسئول کے ہیں جس طرف شکل سعد داخل
اور قوی ہوگی غالب وہ شخص ہوگا اور اگر میزان میں اجتماع یا جماعت ہوئے تو طرفین میں
صلح ہوگی اگر سوال کرے کہ قلعہ میرے قبضہ میں ہو جائے گا اگر چار اوتاد چارگانہ شکل
اگر ہر چار اوتاد میں اشکال سعد داخل ہو تو قلعہ سائل کے ہاتھ آوے اور اگر نحس ہو تو
قلعہ بدشواری سائل کے ہاتھ آوے اور تکرار خانہ سعد میں ہو تو اور اگر میزان شکل
عطارد ستارہ کی ہو تو طرفین سے صلح ہوگی کتاب جامع الاسرار سے یہ قاعدہ ہے اگر کوئی
سوال کرے کہ یہ قلعہ یا یہ شہر میں فتح کرلوں گا میرے قبضہ میں ہوگا یا نہ زائچہ رمل کھینچے
اور نظر کرے خانہ اول اور چہارم کو اور ہفتم اور ششم اگر اوتاد میں اور یا خانہ یازدہم
اور سیزدہم میں اگر اشکال داخل اور سعد میں ہو تو وہ قلعہ یا وہ شہر سائل قابض ہوگا یہ
حکم قطعی ہے اگر نہ ہو تو نہ آوے گا ہاتھ اگر سوال کرے کہ میں واسطے شکار کے جاتا

ہوں ہاتھ آوے گا یا نہ زائچہ رمل دیکھے اور معلوم کرے اول نظر کرے خانہ اول اور پنجم میں اور ششم میں اور خانہ ہفتم میں زائچہ اوتاد میں یعنی خانہ دہم اور سیزدہم اگر یا ہو تو بے شک ان دو اشکال پر حکم شکار کا کرے کہ ضرور بالضرور شکار ہاتھ آوے گا اور استاد صاحب زبدہ واسطے شکار کے حکم کرتا ہے کچھ کم بیشی صیاد کے ہاتھ آوے اگر زائچہ رمل میں خانہ اول اور دوم میں یا خانہ پنجم یا ششم میں یا ہو تو اگر خانہ دہم و دوم یا کہ ہفتم و ہشتم ہو تو ہاتھ آوے **باب اٹھارواں احکام خانہ یازدہم کے بیان میں** اگر کوئی سوال سعادت بامید یا معشوق یا دوستان کے حال سے سائل ہوئے اگر خانہ یازدہم میں سعد داخل ہو تو امید سائل کی بر آوے اور خوشی اور شاد سائل ہوئے اور تمام مرادیں سائل کی حاصل ہوئیں اور اگر نحس داخل ہوئے تو حال معشوق اور دوستان کچھ نہ پہنچی کہ نفع سائل کو نہ ہو گا بلکہ نہ اختیار تختی ان پر ہو اور اگر سعد خارج ہوئے تو راحت دوستان ہوئے گی باختیار خود اور دلیل فراغ معشوق اور اگر نحس مگر ساروار ی دوستوں اور محبوب سے نہ ہوئے اور کچھ امید حاصل نہ ہوئی اگر سعد ثابت خانہ یاز دہم میں ہو تو حاصل معشوق اور یار دوست سے سائل کو نفع پہنچے گا اور اگر خانہ پاز دہم میں ہو بدی حال امید سائل کی اور کچھ فائدہ نہ ہوئے اور اگر سعد منقلب یا خانہ یاز دہم اور نیک حال دوشان اور نفع ان سے میانہ سائل کو ہوئے اور بعضے امید سائل حاصل ہوئے اور اگر نحس بدی حال دوستان اور معشوقان اور حیرت اور ترس اور خوف زیادہ اور حال ان کا ہر زمان نوع دیگر ہے و گاہے ان سے حصول امید اور گاہے لاحصول مگر ترس اور خوف ہے اگر کوئی سوال کرے کہ میرا کوئی دوست ہے یا نہ اول نظر خانہ یاز دہم کو کرے اگر ہو دوست ہے اور نیکی دوستوں سے پہنچے گی اور اتفاق محبت ہے سائل اور اگر تکرار ہوئے خانہ دوم اور خانہ شاز دہم تو ظاہر میں دوستی بہت ہے اور اگر خانہ یاز دہم میں شکل نحس ہو تو دوستوں سے سائل کو پہنچے مشقت اور رنج اور تکرار خانہ پنجم ہو تو ناخوش ہوئے اور اگر شاز دہم خانہ میں تکرار ہو تو دوستوں سے دشمنی ظاہر ہوئے اور اگر خانہ ششم تکرار کرے زمانہ سابق میں دوستی نہ ہے اور اگر شکل طالع خانہ یاز دہم تکرار کرے آشنایان اور دوستان کینے کو سائل سے کرے اگر سوال کرے یار دوست یا معشوقہ میری دوست ہے یا نہ اگر خانہ یازدہم کی شکل تکرار کرے خانہ سوم یا پنجم میں یا نہم میں تو سائل کے دوست ہیں اور اگر خانہ ہفتم اور چہاردہم وغیرہ ان خانوں سے تکرار کرے تو

یہ حکم ہے کہ نہ دوست ہیں نہ دشمن ہیں اگر کوئی سوال کرے کہ جائے امید رکھتا ہے
بر آوے گی یا نہیں اگر سعد داخل طالع میں ہوں اور تکرار خانہ یازدہم
میں کرتی ہوں تو سائل کی بلاشک حصول مراد ہو اور اگر تکرار خانہ یازدہم نہ ہوئے تو
سائل کی مراد بر نہ آوے گی اور اگر سعد داخل ہو تو آسانی سے حاصل ہوئے اگر نحس
ہو بدشواری اور اگر ثابت منقلب ہو کچھ حاصل ہو اور کچھ نہ ہو اگر خانہ چہاردہم اور
میزان اور خانہ شانزدہم میں تکرار سعد داخل ہو تو حاصل مراد سائل کی ہوئے اور بعضے
استاد بیان کرتے ہیں کہ خداوند یعنی مشکل یازدہم خداوند تعالے اگر نظر دوستی ہوئے پیدا
اور آسانی سے مراد حصول ہو سائل کی اگر سائل سوال کرے کہ فلان حاجت بر آوے
گی یا نہ تو اول اور خانہ ہفتم کو ہر دو سے ضرب کرے اگر نتیجہ سعد داخل حاصل ہو تو
حاجت باسانی حاصل ہوگی اور اگر نحس ہو تو حاجت سائل بر نہ آوے اگر کچھ بر آوے تو
سختی اور مشقت سے کچھ ہوئے اگر سائل سوال کرے کہ میں فلان شخص کے پاس واسطے
حاجت کے جاتا ہوں حاجت حاصل ہوگی یا نہ یا میں ایک دوست سے حاجت طلب کرتا
ہوں حاجت بر آوے گی یا نہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب کرے اگر سعد
داخل نتیجہ میں حاصل ہوئے اور خانہ دوم رمل میں موجود ہو تو بلاشک حاجت روا ہوگی
اور خارج یا داخل کو دیکھیے اور ثابت اور منقلب اگرچہ تکرار خانہ سعد میں ہو تو کچھ
حاجت حاصل ہو اور اگر نحس ہو تو کچھ نہ ہو۔ **باب انیسواں احکام خانہ دوازدہم**
کے بیان میں کچھ یہاں خانہ منسوب ہے اگر کوئی سوال کرے دشمنی حال سے اگر خانہ
دوازدہم شکل یا حال نیکی اور قوت سے دشمن مگر سائل کچھ دشمن سے نہیں
ہے اور اگر خانہ اول میں یا خانہ یازدہم تکرار کریں تو صلح ہو اور ترک دشمنی ہو جاوے
اور اگر شکل خانہ اول کی خانہ ہفتم یا خانہ سیزدہم یا چہاردہم تو کینے کو ہوے جنگ و جدال
کے اگر شکل خانہ دوازدہم میں ہوئیں بدحال اور اگر ہمیشہ کو حیلہ ہوا
کہ درمیان میں ہوئے اور اگر مشکل طالع میں سعد ہوئے تو دشمن کو سائل پر کبھو فتح نہ
ہو اور اگر دوسرے خانہ میں یا تو دشمن ضعیف اور بدحال اور پریشان اور اگر خانہ دوازدہم
دہم میں یا یا ہوئے تو دشمن کا میانہ حال ہے اور اگر اول میں اور دوازدہم
میں یا خانہ پنجم میں یا خانہ یازدہم میں تکرار کرے تو دشمن سے صلح ہو جائے گی اور اگر
تکرار خانہ سیزدہم اور چہارم یا تکرار خانہ اول میں یا خانہ ہفتم میں ہو تو درمیان گفتگو
ہوئے گی اور اگر تکرار خانہ ششم میں یا ششم میں ہو تو خرابی اور پریشانی اور خانہ

دوازدہم اور خانہ دوم سعد اور قوی ہو تو حکم کر اوپر قوت اور سعادت سائل کے اور اگر خانہ دوم نحس ہوئے تو ضعیف حال اور نحوست اور خانہ دوم ممتزج ہو تو حال میانہ ہے اگر کوئی سوال کرے کہ فلان مجھ سے خلاص کب ہوگا اول شکل طالع کو ملاحظہ کرے کہ خانہ اوتاد میں تکرار کرتی ہے تو محبوس زندان میں دیر تلک رہے اور اگر امل اوتاد میں تکرار ہو تو محبوس جلد خلاصی پاوے اور اگر خانہ زائل میں یا خانہ ششم میں یا دوازدہم میں اگر قوی اور سعد یا خارج ہے تو محبوس جلد خلاصی پاوے گا زندان سے اور اگر سعد ہو تو اندر زندان کے راحت سے رہے اور اگر نحس ہو تو محنت اور زحمت بہت ہوئے اور اگر نحس منقلب ہو اور دوسری جائے میں زندان میں روانہ کریں اور اگر سعد ہو تو خلاصی پاوے اور بار دیگر جس میں گرفتار ہوئے اور اگر شکل محبوس خانہ سویم یا خانہ پنجم یا خانہ نہم یا خانہ یازدہم میں سعد اشکال ہوں تو کسی شخص بزرگ سے سبب خلاصی پاوے اور حضرت شیخ ربانی محبوس کے مقدمہ میں حکم کرتے ہیں اگر زندانیان سوال کریں واسطے خلاصی کے شکل خانہ اول کو شکل ہشتم سے ضرب کرکے اس کے نتیجہ پر حکم کرے محبسی کا اگر شکل خارج ہو تو دیر رہے اگر داخل ہو تو قید میں مرے اور اگر ہو تو قدرے دیر ہو گر راحت اور آسانی قید سے رہائی حاصل ہوئے اور اگر منقلب ہو تو جلد خلاصی پاوے اور صاحب کتاب جامع الاسرار والا بیان کرتا ہے اگر کوئی سائل سوال کرے قیدی کی طرف سے واسطے خلاصی کے شکل ہشتم کو شکل خانہ چہارم سے ضرب کرے اور شکل خانہ ہفتم کو دہم خانہ کی شکل سے ضرب کرے ان دو شکلوں سے ایک شکل حاصل رکے اور نتیجہ اگر سعد خارج تو محبوس زندان سے جلد خلاصی پاوے اور اگر شکل داخل سعد ہو تو دیر راحت سے اور ہو تو دیر ہوئے اور مشقت اور پریشانی بہت اور اگر نحس خارج ہو تو خلاصی بادشواری ہوئے اگر خانہ چہارم ہو تو حکم قتل کا ہے اگر ہو گردن مارا جاوے اور اگر ہو تو مشقت سے خلاصی پاوے قول امام ربانی حکم واسطے محبوس اور زنان حاملہ اور بیماری دیرینہ کے واسطے حکم بارہویں خانہ سے کیا ہے اگر سوال کرے کہ مشقت دنیا سے رہائی ہوگی محبوس کی طرف سے واسطے خلاصی کے یا کہ ذاتی و تدطفل یا صحت بیماری کے واسطے سوال [illegible] کا حکم ایک بیان کیا جاتا ہے اس کو معلوم کرنا چاہیے [illegible] خانوں پر نظر کرے یعنی خانہ اول [illegible] پنجم اور دہم اور یازدہم یہ خانہ سعادت میں [illegible] داخل سعد ان خانوں میں خانہ

مذکور میں آویں یقین ہے کہ مشقت دنیا سے رہائی جلد پاوے باراحت و سعادت اور آسانی سے پہنچے اور اگر خانہ ششم میں یا ہشتم یا دوازدہم میں ہو تو بے شک یہ خانہ سعادت کا ہے اور اگر شکل خارج خانہ سوم اور نہم ہو تو مدد خانہ ہے ساقط ہیں ان میں سعد آسانی جلدی اور اگر شکل نحس ان خانوں میں تکرار کرے نحس بعضے خارج بعض داخل تو دیر اور تامل اور مشقت سے ان مختلف اشکال کو ضرب دے کر ان شکل نتیجہ پر لائے اور حکم کرے اگر کوئی سوال چار پائے کا کرے یا اسپ یا شتر یا فیل وغیرہ کی سوداگری کا کرے کچھ نفع حاصل ہوگا یا نہ اگر خانہ دوازدہم میں شکل سعد داخل ہو تو نفع اور خریداری بہتر ہے اور خانہ ششم میں شکل طالع میں تکرار کرے تو نفع خرید اور فروخت میں بہت ہوگا اگر خانہ پنجم یا خانہ یازدہم میں تکرار کرے تو نفع بہت ہوگا اور خانہ ہشتم یا ششم میں تکرار کرے اور شکل نحس خانہ دوازدہم میں ہو تو نقصان ہے چار پائے میں خریداری بد ہے اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو حال میانہ ہے اور حکم مرگ بیمار کا یہ ہے اگر کوئی سوال کرے کہ یہ مرے گا یا بچے گا اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو خوف مرگ کا ہے اور اگر خانہ اول میں اور شکل نحس خانہ دوازدہم میں تکرار ہو تو خوف موت کا ہے خواہ انسان ہو خواہ حیوان ہو اور جو شکل خانہ وبال میں ہو خواہ مخواہی خانہ مرگ کا ہے ہر شکل کے خانہ سے خانہ ہفتم وبال کا ہے اور اگر وبال خانہ اور کا وبال خانہ میں بھی اس طرح پر ہے اگر طالع میں شکل نحس ہو اور شواہد اس کی سعد ہوں تو سائل کو کچھ نحوست اثر نہ کرے گی اور اگر موت کا حکم ہے تو خانہ ششم اور ہشتم خوف اور موت کا ہے سعد باسانی اور نحس بدشواری واللہ اعلم بالصواب۔ مصنف میر دلدار حسن نے طول کے واسطے زائچہ نہ کھینچا بہت مختصر کرکے لکھا اور اول کتاب میں احوال ضمیر اور جنی کا بیان کیا اور آخر کتاب میں دفین اور اسم استخراج کا بیان کرتا ہے باشقت اور دلسوزی کے ساتھ مہینے کے عرصہ میں دو کتابیں تصنیف کی ہیں۔ اس ارادہ سے کہ تمام یار آشناؤں اور دوستوں کو فائدہ پہنچے ان روز میں عارضہ طحال شہر عظیم آباد میں بتاریخ ۲۷ محرم ۱۲۹۱ ہجری میں قضا آنے سے جنت کو راہی ہوئے پدر مرحوم میر غلام حسن منجم سلطانی نے ان اوراق مسودات کو ترتیب دیکر چھپوایا جس مرد مومن اور مسلمانوں کو فائدہ حاصل ہو وہ مصنف میر دلدار حسن کو فاتحہ سے یاد فرماوے۔ آمدم بر سر مطلب مصنف کتاب عرض کرتا ہے کہ علم رمل میں چار چیزیں بہت مشکل ہیں اول ضمیر سائل اور سوم

دفین اور چہارم اسم ہر چیز کا استخراج کرنا یہ بہت مشکل ہے مجھ کو جو والد میر غلام حسن منجم سلطانی سے فیض ہوا ہے وہ بیان کرتا ہوں باب بیسواں دفین ارض کے بیان میں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اس مکان میں دفینہ ہے یا نہ نظر کرے خانہ چہارو دہم کو اگر شکل داخل ہے یا ثابت ہے تو اس مکان میں کچھ دفینہ ہے اور بعضے استاد یہ بیان کرتے ہیں کہ خانہ دوم و سوم و چہارم و پنجم و دہم میں سعد داخل ہے تو دفینہ بہت قیمتی ہے اور اگر داخل نحس ہو تو برخلاف یعنی نہیں ہے اور اگر منقلب سعد ہے تو کچھ ہے اور باقی کچھ نہیں اور بعضے استاد یہ بیان کرتے ہیں کہ نظر کرے خانہ چہارم اور ششم کو اگر دو داخل ہوں

مغرب	جنوب
شمال	مشرق

تو دفینہ ہے اور اگر مختلف ہو تو نتیجہ ہر دو سے حاصل کرے اگر داخل ہے تو بھی والا نہ اگر سوال کرے کہ کس جا ہے اس مکان کے چار حصہ کرے اوپر اس طریق کے اور قرعہ کرے اگر دوم اور چہارم اور پنجم اور دہم اشکال غالب ہوں تو

دفینہ طرف شرق کے ہے اور اگر باد ہوں تو طرف شمال اور آب ہو تو طرف مغرب اور خاک ہو تو طرف جنوب کے معین کرے اور بعد ازاں طرف معین کی چار حصہ کرے پھر بدستور قرعہ کرے خانہ اول کی شکل اور چہارم کی شکل ضرب کرے شکل حاصل کرے موافق منسوبات کے جائے معین معلوم ہوگی اگر چاہے کہ دفینہ معلوم کرے کہ کہاں ہے نظر کرے خانہ سوم کو اگر شکل آتش ہو تو نزدیک آتش دان کے اور اگر باد ہو تو جالی بند مثل دیوار میں اور اگر آب ہو تو متصل خانہ آب یا چاہ یا باغ میں اور اگر شکل خاکی ہو تو زمین میں ہو مگر طول اور عرض اور عمق دفینہ کا شکل چہارم کے موافق دائرہ کے حکم کرے اور اگر شکل دوم کو چہارم کو اور دہم سے بیان کرتے ہیں اور بعضے اگر دوم خانہ میں شکل سعد ہو تو عرض واجب اور اگر نحس ہو تو گز اور چہارم سعد ہو تو طول واجب اور نحس گز اور دہم سے سعد ہو تو عمق واجب اور نحس گز واللہ عالم بالصواب قول دیگر استاد ان ظاہر کرتا دفینہ کا اوپر چار طرح کے بیان کیا ہے کسی شخص نے سوال کیا کہ فلاں مکان میں میرا شبہہ ہے اس مکان میں دفینہ ہے یا نہ اول نظر کرے خانہ دوم اور چہارم اور پنجم اور دہم کو اگر داخل ہے تو دفینہ ضرور ہے اور اگر خارج ہو تو کچھ نہیں خواہ شکل سعد ہو یا نحس اور اگر ثابت سعد ہو دفینہ ہے اور شکل نحس ثابت ہو تو امید ہونے کی نہیں ہے اور اگر منقلب ہو خواہ نحس یا سعد ہو دفینہ نہ ہو اور اگر ثابت و بعضے منقلب

نحس ہو کچھ بھی نہیں ہے اور اگر قرعہ سے یقین ہوئے کہ دفینہ ہے تو اس مکان کے چار قطع کرے

شمال	مشرق
مغرب	جنوب

اور درمیان میں بیٹھ کے قرعہ کرے پہلے نظر کرے خانہ دوم اور چہارم کو اور پنجم و دہم کو کیا شکلیں ہیں اور کون سی طالع غالب ہے اس طرف دفینہ ہے اور اشکال آتش کے

یہ ہیں اور بادی اور آبی اور خاکی جس وقت ایک طرف معلوم ہوئے جس طرف معلوم ہو کے اس طرف کے چار قطع کرے درمیان میں سے قرعہ کرے بدستور مذکور عمل کرے باز بدستور عمل کرے آکہ جائے معین ہووے تو کھودنا شروع کرے دفینہ یا ہر لاوے اور بعضے استادان کا قول یہ ہے کہ شکل کو ہمراہ شکل ہفتم کے ضرب کرے اور نتیجہ حاصل اگر سعد داخل ہے تو دفینہ ہے اور اگر خارج ہے تو دفینہ نہیں ہے اور اگر ثابت سعد ہے تو دفینہ ہے اور اگر ثابت نحس ہے تو نہ اور اگر شکل منقلب ہے تو کچھ حاصل نہیں ہے نوع دریبان دفینہ شکل اول کو ہمراہ شکل چہارم کے اور شکل چہارم کو ہمراہ شکل ششم کے ضرب کرے نتیجہ اس کے کو علیحدہ لکھے اور اول کو یا شکل پنجم اور شکل دوم کو باشکل چہارم ضرب کرے حاصلان شکل کو امہات رمل اصلی کو ضرب کرے ہر ایک کا نتیجہ حاصل کرے اور شکل داخل ہوئے تو دفینہ ہے اور اگر خارج ہو تو نہ اور اگر ثابت ہو تو امید اور اگر منقلب ہے تو کوشش نہ کرے دفینہ نہیں ہے نوع سوم اگر کسی موضع پر گمان ہے دفینہ کا قرعہ کرے زائچہ تمام کرے اور نظر خانہ چہارم و دہم اور خانہ ششم پر شکل مذکور کو ضرب کرکے اور نتیجہ ہر دو کا اگر داخل سعد ہے تو دفینہ ہے باشکل ہو تو دفینہ ہے و رد اس کے دفینہ نہ اور اگر ثابت ہو کہ موجودات ان موضع کو اور چار کی قسمت کرے

شمال	مشرق
غرب	جنوب

باز رمل کرے زائچہ درست کرکے خانہائے چہارم اور دہم نظر کرے اور حاصل نتیجہ کرے اور سوم شکل اصل رمل ملاحظہ کرے کہ کون موضع تعلق رکھتی ہے اگر شکل آتش ہے تو دفینہ جانب مشرق

کے ہے اور اگر بادی ہے تو طرف مغرب کے دفینہ اور شکل آبی ہے تو طرف شمال کے دفینہ ہے اور اگر خاکی شکل ہے تو دفینہ طرف جنوب کے ہے جب معلوم ہونے اور طرف پھر چار پر قسمت کرے بدستور عمل کرتا ہے کہ جائے معین ایک گز ہو کھودے

بعد ازاں زائچہ رمل دوسرا کھینچے اور شکل چہارم اور ہشتم ضرب کرے وار شکل نتیجہ کو دیکھے کہ شکل نتیجہ رمل موجود ہے اگر شکل آتشی ہو تو دفینہ دقیق نزدیک دیوار خانہ کے ہے اور شکل بادی ہو تو نزدیک سقف خانہ معلوم کرنا چاہیے اور اگر شکل آبی ہو تو کنارہ آب کے ہے اور اگر شکل خاکی ہو تو زیر زمین کے پوشیدہ ہے نوع چہارم اگر سوال ہو کہ میرے ہاتھ آوے گا یا نہ شکل دوم کو ہشتم سے ضرب کرے اور نتیجہ حاصل اور معلوم کرے اگر شکل داخل ہے تو ہاتھ آوے گا باسانی اور اگر نحس ہے تو بدشواری اور اگر خارج ہو تو ہاتھ نہ آوے گا اور اگر شکل ثابت نہیں ہے تو توقف ہوگا اور اگر منقلب ہو تو دفینہ بر آوے گا اور بعضے دفینہ ہاتھ آوے اور کچھ ہاتھ نہ آوے اس مقدمہ کو تامل سے دیکھے کہ شکل خانہ پنجم کو او دست راست کا ہے اور خانہ سوم اوپر دست چپ اور دفینہ برابر زمین تا ہشتاد قدم کا رکھنا چاہیے مگر واقع غلط نہ ہوئے مصنف مغفور عرض کرتا ہے اسی طرح تجربہ کرنا چاہیے۔ باب اکیسواں استخراج اسم غائب یا زد کا یا استخراج ہر چیز کا اسم کرنا چاہیے۔ اسم بہت مشکل ہے ہر استاد کے قول سے بیان کیا اس کا دریافت کرنا ضرور ہے فصل اور دربیان استخراج اسم کرنا اس مقدمہ میں سات فصلیں ہیں بیان کرنا کہ نقطہ ہائے ناری زوج اور فرد تمام زائچہ کے شمار کرکے چہ گانہ طرح دے جو کچھ باقی رہیں شکل سے قسمت کے جس جا منتہی ہو اس شکل سے استخراج اس کا شروع کرے فصل دوم تمام نقطہ ہائے ناری اور ہوائی تمام اشکال کے جمع کرکے نوگانہ طرح کرے شکل سے اول جس جائے پر منتہی ہو اس شکل کے نقاط لے کے طرح دے جس شکل پر منتہی ہو اس شکل سے حرف اس کا ظاہر ہوگا اور اگر حرف خانہ مطلب ہو پھر اسی طرح کرے۔ اور انقلاب شکل میزان دو شکل داخل سے ☰ بر آوے تو سوال اوپر حاصل ہونے کا ہے اور اگر دو شکل خارج سے جماعت بر آوے تو مراد حاصل نہ ہوئے اور اگر وہ ثابت جماعت میزان میں آوے تو مراد حاصل ہونے میں توقف ہے اور اگر دو شکل منقلب سے تو مطلب اور مراد جلد حاصل ہوئے اور اگر نحس ہو تو بے اختیار ہوئے فصل سوم انقلابات کثیریہ ہے کہ انقلاب کرے یا حساب قرار پکڑے شکل پانزدہم اور پنجم سے حکم مطلق کرے درمیان ہونے اور نہ ہونے مطلب کے سائل اگر شکل داخل آوے اور خارج جاوے اور ثابت کھڑا ہوئے اور منقلب آوے اور جاوے سعد باسانی اور نحس بدشواری فصل چہارم جو انقلاب او تاد تمام یا ہو شکل پانزدہم سے حکم کرے اور ہونا نہ ہونا شکل داخل مطلب بر آنا اور شکل ثابت سے توقف اور منقلب سے آنا اور جانا

فصل پنجم دوسرا انقلاب یہ ہے کہ شکل چہارم کو شکل چہاردہم کے ہمراہ ضرب کرے اور جو کچھ کہ نتیجہ حاصل ہو یعنی اگر شکل آتشی ہے تو طرف مشرق کے مراد حاصل ہوگی اور اگر بادی ہو تو طرف غرب کے مراد حاصل ہوگی اور اگر آبی ہو تو طرف شمال کے مراد حاصل ہوگی اور اگر خاکی ہے تو مراد طرف جنوب کے حاصل ہوگی اور میزان الرمل دوسرے میں پہنچا یعنی اوتاد بادی ہو تو اوتاد طرف ہفتم کے براوے اس جاسے سے ب لے کے اور رجوع بمائل اوتاد کے میں نے نقطہ جائے مذکور کے قرار نہ پکڑا تو زائل اوتاد حاصل ہوا ہے باز نقطہ آب بخانہ دوم کیا اس جملہ سے خانہ چہارم میں منتہی ہوا اوتاد خاک میں کیا اوپر دو طرح کے ہے داور آتش لے کے اور یہ نقطہ آب کا بہ خانہ باد میں آیا اور عرض میں زائچہ کے حرکت دی میں نے بخانہ ہفتم خاک اس جائے سے حرکت کر کے بخانہ ہشتم میں پہنچا جو تین اوتاد میں پہنچا آخرش حرف غ لے اس جگہ تمام اوتاد و مائل اوتاد سوم زائل اوتاد کے منظور ہے حاصل ہوئے ب ی د ع اس مجموع حروف کو ترکیب کیا ہم نے اصطلاح اسمائے معتبر معروف جو عبید اور بدریع عبدی حکام میں استخراج میں آسانی اور مائل دوم باسم طمطماس و طماس اس اسم کو اس رمل سے حاصل کیا میں نے پہلے نقطہ آتش کو میزان سے روانہ کیا خانہ اول میں پہنچا تو اوتاد آتش سے حرف الف حاصل ہوا

علم

اور خانہ پنجم کہ اوتاد مائل ہے آتش کا ہو و صرف ہ حاصل ہوا باز خانہ نہم کہ زائل اوتاد آتش کا ہے حرف ط حاصل ہوا اور نقطہ آتش کے خانہ میں پہنچا اور عرض حرکت تو خانہ میں نقطہ آتش کا موجود ہے
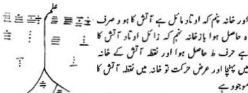
اور خانہ سوم اوتاد آب کا ہے حرف س حاصل ہوا باز خانہ ہفتم کہ مائل آب کا ہے م حاصل ہوا کہ آتش خانہ میں نازل ہو حرف س حاصل ہوا مجموع حروف ا ہ ط م اور اس کو ترکیب دیا طمعاس اسم حاصل ہوا اور قاعدہ تاکیل اوتاد مائل اور زائل اس طرح پر ہے جو منتہی ہو خانہ ہائے امہات اور یا نبات بطول یا بعرض اور بیچ مرکز اوتاد اور یا مائل اور یا زائل ہر جائے قرار پاوے ہر دو طرف میں **فصل ششم** معلوم کرنا اس غائب اک پہلے نقطہ ہائے آتش کو شمار کرے اول سے طرح کرے جس جا کہ منتہی ہے اس شکل پر نشان کرے بعدہ نقطہ ہائے بادی کو جمع کرکے طرح اس جائے سے کرے کہ نشان کیا ہے

بعدہ نقطہ ہائے آب کو جمع کرے نشان دوم شروع کرے طرح جس جائے کہ منتی ہوئے
نشان کرے بعد نقطہ ہائے خاکی کو جمع کرکے نشان آبی سے طرح کرے جس جائے کہ ختمی
ہو اس شکل کو اور شکل اول دوم اور سوم اور چہارم کے جمع اور شکل چار سے چار
حروف استخراج کرے اور ان کو مقدم و موخر کرکے اسم کو پیدا کرے۔ **فصل ہفتم** معلوم
کرنا استخراج اس کا ہر چیز کے اسی طرح پر اشکال رمل کو اوپر چہار مرتبہ کے قرار دے اور
ہر مرتبہ سے کوئی حرف حروف بست ہشت گانہ چنانچہ چار شکل آتش کی اور اوتاد سہ گانہ
سے حروف لے یعنی ا ف م اور مائل اوتاد سے سہ حروف ہ ش اور زائل اوتاد سے دو
حروف ط ذ اول باد کے اوتاد تین حروف ب ص ن اور مائل و ت اور زائل ی ض اور
اوتاد آبی تین حرف ج ق س اور مائل ز ث اور زائل ک ظ اور اوتاد کی د ر ع مائل
ح خ اور زائل ل غ اب تصرفات حروف میں کرنا چاہیے مثلاً" آتش بخانہ میں جائے
حروف اوتاد آتش کہ ا ف م ہے دیکھا چاہیے کہ اول میں تو حروف مرکز اول کا لے کہ
اوتاد ہو تو اور نہ ہو تو سوا اس کے طلب حرف کرے اور اگر باد خانہ آتش میں آوے تو
برعکس اس کے عمل آئے اور جس وقت باد مرکز اول میں ہوئے یعنی حرف یگانہ یعنی ب
ص ن اور اگر نہ ہو تو بغیر اس کے طلب کرے اور اگر باخانہ آتش ہو ایسا ہی عمل کرے
حسب مرتبہ کے اور اگر خانہ آب میں آوے تو نقطہ کو دیکھنا چاہیے کچھ اوتاد میں یا مائل
یاد زائل اوتاد ہے ہر اک جو حرف رکھتا ہوئے اگر حرف اور یا شکل خاک کے ہو دوم باز
عمل چاہیے کرنا اور اگر مرکز میں قرار پکڑا ہو یعنی حرف بادی ہر دو کو عمل کرے یعنی
عمل میں لاوے اور اگر مرتبہ میں اپنے ہو ابتدائے یاد پاوے تو اوتاد اور اوتاد مائل اور
اوتاد زائل اور اوتاد احتیاط سے ہو مگر خوب سا خیال کرے کہ حروف مقدم موخر نہ
ہونے پاوے کہ اسم صحیح نہ حاصل ہوگا اور اگر خاک نہ آب میں آوے تو حرف خاک پر
عمل چاہیے کرنا اگر چاہے کہ حروف مقدم اور موخر کرنا چاہیے تو خاک کے اوتاد اور
مائل اوتاد اور زائل اوتاد ان خانہ کو بھی اصل عظیم رکھے اور جدا پھر کرے اسم کے
اور اگر خاک خانہ باد میں آوے اندر مرکز خود بالا ہے۔ حرف دوم خاکی کو مقدم رکھ اور
اگر خاک خانہ آتش میں نازل ہوئے تو عمل خاکی کرنا چاہیے حرف خاکی ہو اوتاد میں عمل
کرے یعنی دال اور اگر نقطہ خاک خانہ ہشتم یعنی حرف دوم خاک حروف آخری خ پر
عمل کرے اور اگر نقطہ دوازدہم خانہ کا ہو تو حرف خاکی زائل غ ہے اور اگر آتش ہو
اور اگر باد ہو اور اگر آب ہو جز خاک میں ہوئے تو عمل اس طرح پر حساب ہے

نگاہ رکھو اور نقطہ کو خطانہ ہوئے اور بھی اچھے کہ مستخرجہ منافعت نقطہ کیفیت ان بوا جبی کے جانے اسی طرح پر صدر بیان میں ہوا ہے اور اگر آتش نہ جانے تو خطا کرے واسطے دستور عمل کے نامعلوم ہر کسی سے کہے استاد قاعدہ اور اوتاد کو اسی طرح بیان کرتے ہی معلوم کرنا چاہیے معلوم کرنا چاہیے اس ہر شے کا اول چار عناصر علم کو معلوم کرے اور ہر ایک عناصر کے تین اور تین اوتاد ہیں یعنی اول آتش کا اوتاد اور دوم مائل اوتاد اور سوم زائل اوتاد اسی طرح پر ہر ایک عناصر کے اوتاد ہیں اور بست ہشت حروف پہنچے ان پر تقسیم ہیں طریقہ دیگر استاد ان متقدمین و متاخرین تحریر کرتا ہوں علمائے سابقین اوپر اس طرح کے عمل کرتے تھے مگر اس میں اختلاف بہت ہے مگر جو اصح اور حق وہ قاعدہ تحریر کتاب کرتا ہوں اگر استخراج کرنا اسم کا ہو یا مضمون رقعہ کا یا کوئی شعر ہو یا ابیات جو کہ زائچہ میں شکلیں آئی ہیں تمام کے حروف استخراج کر سکتا ہے مگر تین طریقہ بہت معتبر ہیں ان کو بیان کرتا ہوں طریق اول مولانا غیاث الدین جمشیدی کاشی استاد مرزا آلغ بیگ صاحب زیج پہلے زائچہ لکھے ضمیر کا یا جنی کا یا زائچہ مرد غائب ہو اس کا اسم یا احوال دریافت کرے تو نقطہ آبی اور ہوائی شکل اول سے خانہ پانزدہم تک تمام لکھے اور نو اور نو طرح کرے اور جو کہ نو سے کمتر رہیں ان کو خانہ اول سے قسمت کرے مگر شروع خانہ نہم سے کرے جس خانہ پر منتہی ہوئے حروف اس شکل کا یا اس خانہ سے ہر دو دلیل کے اور شکل کے عدد لے پھر نو اور نو طرح کرے جس شکل یا خانہ پر منتہی ہوئے حرف اس کا اس کے ہے اسی طرح کہ اوپر حرف خانہ لے کے چلا جاوے قاعدہ دیگر یہ کہ اول نقطہ جمع کرے نو اور نو کی طرح کرے جس شکل پر منتہی ہوئے عدد اس شکل کے اور جو کچھ طرح سے باقی رہے وہ عدد شکل ہر دو عدد کا جمع کر کے نو اور نو کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو قطعہ اجتماع کا حرف لے اور اول اس کا ہے بلا شک اور اگر دو باقی رہے بکر حرف اسم کا ہے اور اگر تین باقی رہیں تو حرف جلس میں سے لے اور اگر چار باقی رہیں دمت اور پانچ باقی رہیں تو ہشت میں سے اور چھ باقی رہیں وخ میں حرف اسم کا اور اگر سات باقی رہیں زعد میں سے لے اور اگر آٹھ باقی رہیں تو حفظ میں حرف اسم کا ہے اور اگر نو باقی رہیں تو لاالاجتماع ابتقغ بکر جلس دمت ہنث وخ زعد حفظ مگر مصنف میرولی اللہ حسن یہ عرض کرتا ہے کہ میری فہمید میں

۱۱۱ ۲۲۲ ۳۳۳ ۴۴۴ ۵۵۵ ۶۶۶ ۷۷۷ ۸۸۸ ۹۹۹

یہ قاعدہ اُس طرح سے آیا کہ نقطہ آبی اور بادی زائچہ کے اول خانہ اور تا خانہ پانزدہم
تمام شمار کرکے نو اور نو کی طرح خانہ نہم کی طرف سے جائے جس شکل پر منتہی ہو عدد
دائرہ ابدح سے اس شکل کے عدد لے اور جو کہ سابق باقی رہے تھے دونوں جمع کرے
اور معلوم کرے کہ اس جمع عدد میں کے قسم ہیں اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار مگر
رقم ہزارے کی دور کردے مثلاً" نقطہ آبی اور بادی رمل کے جمع تیرہ عدد ہوں نو طرح کی
شروع خانہ نہم سے نو طرح میں کیے اور چار باقی رہے تو خانہ پنجم پر منتہی ہوئے اور خانہ
پنجم شکل ا کیس اور عدد ا تیکس موافق دائرہ ابدح کے بائیس ہوئے اور پانچ کے کل
ستائیس عدد ہوئے تو مرتبہ دہائی ہو اور نو طرح دے تو خانہ اول طرح پر منتہی ہوئے تو

خانہ اول میں مرتبہ دہائی کا پائے ہے اور زائچہ
رمل کا یہ ہے مثلاً" ۱۶۔ نقاط آبی اور بادی خانہ
اول سے تا خانہ پانزدہم تک عدد ہوئے نو طرح
کیے اور طرح خانہ سوم سات عدد پہنچے مرتبہ دہائی
ل حاصل ہوا اور خانہ سوم میں ہے دائرہ
ابدح اٹھارہ عدد ہوئے

خانہ اول طرح پہنچی تو ق حاصل ہو اس طرح اور بعض استاد اسطرح پر بیان فرماتے ہیں
کہ تمام نقاط رمل اول خانہ سے شانزدہم خانہ تک شمار کرکے نوگانہ طرح کرے، خانہ نہم
سے شروع کرے جس خانہ شکل پر اعداد منتہی ہوں اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا
حرف لے کر شکل منتہی کے عدد لے نو طرح کرے جو باقی رہیں خانہ نہم پر قسمت کرے
جس شکل پر قرار پاوے اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف حاصل کرے تو موافق
اس کے استخراج کرلے اس طرح پر جو کہ موافق اسم کے حروف ہوں ان کو رہنے دے
اور باقی کو ترفع اور تنزل کرے موافق کے مگر مصنف کتاب میر دلدار حسن یہ عرض کرتا
ہے کہ ایک قاعدہ مجھ کو اپنے والد میر غلام حسن منجم سلطانی سے حاصل ہوا اور قبلہ گاہی
صاحب نے فرمایا کہ اس قاعدہ کو بہت پوشیدہ رکھنا نا اہل سے اور جاہل سے تو یہ قاعدہ بمو
جب فرمانے دوستوں کے کتاب ہذا میں درج کرتا ہوں جس شخص کو اس قاعدہ سے کچھ
فیض پہنچے وہ اس عاجز گنہگار کو فاتحہ خیر سے یاد دلادے اس قاعدے کو بیان کرتا ہوں بغور
اس کو معلوم کرکے یاد کرنا ضرور ہے پہلے زائچہ رمل کے نقاط آبی اور بادی اول سے
شکل پانزدہم تک نقاط شمار کرکے نو اور نو کی طرح کرے مگر شروع خانہ نہم سے کرے اور

جو کہ باقی رہے اس کو نگاہ رکھے قاعدہ ابجد اسقغ کا بیان کیا جاتا ہے اسقغ بکر جلتں ایک
تین تک عدد منتہی ہوں تو ان تین قطع حرف لے اگر ایک باقی رہے تو اسقغ سے اور اگر
دو باقی رہیں تو بکر میں سے حاصل کرے اور اگر تین باقی رہیں تو جلتں میں سے حاصل
کرے دمثت ھنث وسخ اگر چار باقی رہیں و مت اگر پانچ باقی رہیں ہنث اور چھ باقی
رہیں تو وخ میں سے لے زعذ حفظ فظ اور جس خانہ اور شکل پر طرح قیام کرے تو
حروف موافق شار مذکور کے حاصل کرے اور اس شکل کے اعداد استخراج کرکے پھر طرح
اور منتہی سے حروف حاصل کرے اگر اول دفع ایک طرح سے باقی رہا تھا تو الف لیا اور
اگر پھر دوسری دفع میں پھر ایک باقی رہا تو حرف ی حاصل کیا اور اگر پھر تیسری دفعہ پھر ای
ک باقی رہا تو ی حاصل کرے اور چوتھی دفع میں غ حاصل کرے تو علی قس ہذا ہر یکے
قطومہ حرف کو اوپر اس طرح کے عمل کرے یا اسم استخراج کرے یا شعر با احکام ناطق یا
عبارت نثر یا نظم کو یا قصیدہ یا غزل اگر اوراک اور فہم کامل رکھتا ہے تو استخراج کرسکتا
ہے اور جو فہم اس لائق ہے تو فقط اسم کو استخراج کرے گا زیادہ والسلام قاعدہ دوم مقدمہ
استخراج اسم میں کتاب زبدۃ الرمل استاد معین الدین صاحب زبدہ بیان کرتا ہے اول
زائچہ رمل سے تمام نقاط آتشی شمار کرے اور نو اور نو کی طرح دے جس خانہ پر منتہی ہو
اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف لے اور بعدہ نقاط بادی تمام زائچہ کے شمار کرکے
۱۱ اور ۱۱ کی طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہوئے اس شکل کا حرف اور اس خانہ کا حرف
حاصل کرے اور بعد اس کے نقاط آبی تمام زائچہ کے شمار کرکے ۱۴۔ اور ۱۴ کی طرح
کرے جس خانہ پر منتہی ہو اس شکل اور خانہ کا حرف حاصل کرے بعد اس نقاط تمام
زائچہ کے خاکی شمار کرکے تمام خانوں پر طرح ۱۶۔ اور ۱۶ طرح کرے جس شکل اور خانہ
پر منتہی ہوئے حرف خانہ اور شکل کا لے کے حاصل کرے اسم کو ترکیب دے قاعدہ سوم
امام زناتی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قاعدہ بہت معتبر ہے اس قاعدہ کے استخراج کے واسطے ایک جدول
حروفات ابجدی معین کی ہے تمام اسماء کے اوسطے اور کبھی خطا نہیں ہوتا دائرہ عکس اول
اور زیر اس کے دائرہ بزدح۔ دائرہ بزدح ہر ایک کو ۱۶ خانوں میں حروف ہیں اور طریقہ
اس جدول کے استخراج کا یہ ہے کہ اول زائچہ رمل کا کھینچے تمام اشکال ترکیب سے لکھے
اور شکل اول کو ہمراہ شکل ۱۳ کے ضرب کرے اور شکل نتیجہ کو معلوم کرے کہ کیا شکل
ہے اور کس خانہ کی ہے یعنی دائرہ سکن سے کس خانہ کے ہے اور دائرہ بزدح سے کس
خانہ کے ہے عدد دہر دو خانہ کے لے کر یعنی بے شمار خانہ کرکے جمع کرے اور بعدہ

جدول میں ملاحظہ کرے کہ حرف ابجد کون سا ہے اس کو علیحدہ لکھے وہ حرف اول اس اسم
کا ہے چنانچہ مثال اس شکل اول ۱۳ خانہ کی شکل کو ضرب کیا تو عقلہ حاصل ہوئی اور
دائرہ سکن سے شکل عقلہ خانہ ششم کی ہے اور عقلہ دائرہ بزدح سے خانہ دہم کی شکل
ہے جدول میں دہم زیر شکل عقلہ ۲ عدد کا شمار کیا تو حرف س استخراج ہوا یہ حرف اول
اسم کا ہوا اب حرف دوم کو استخراج کیا تو شکل خانہ چہارم کے ساتھ ضرب کیا شکل
اجکیس حاصل ہو اس کو ملاحظہ کیا تو دائرہ سکن خانہ ہفتم کے ہے اور دائرہ بزدح سے خانہ
ہشتم کے مگر اجکیس کو دیکھا تو زائچہ رمل میں نہ تھی اس کی جائے شکل قبض الداخل تھی
وہ صاحب نہم حرف ع یعنی زیر قبض الداخل کے اجکیس کے خانہ کے شمار حرف حاصل
کیا حرف دوم اسم حاصل ہوا بعد اس حرف سوم کو استخراج کیا یعنی شکل ہفتم کو شکل
پانزدہم کے ہمراہ ضرب کیا تو نتیجہ اس کا شکل لحیان پر آیا اور لحیان خانہ سوم زائچہ کے
ہے دو عدد کے دو عدد کو خانہ سوم د تین حرف کو ترکیب کیا تو نام سعد ہو اور اگر حرف
چہارم کو استخراج کرے تو شکل ہشت کو اور ۱۶ کو ضرب کرکے بدستور عمل کرے اور
حرف پنجم کو اگر استخراج کرے تو جملہ خانہ طاق کے لاجوکہ خانہائے لا طلق رمل میں نقاط
فرد لے کے ۱۶۔ اور ۱۶ کی طرح کرے جس شکل پر منتہی ہوئے اس شکل کو معلوم کرکے
بدستور عمل فرماوے جیسا کہ سابق میں مثال دی ہے اور اگر حرف ششم کو استخراج کرے
تو نقاط ان چار اشکال کے جمع کرکے ۱۶ کی طرح کرے جو شکل کہ حاصل ہوئے اس کو
سابق کیطرح پر عمل کرے یعنی وہ چہارم اور ہفتم اور یازدہم اور اگر حرف ہفتم اس
استخراج کرے چہارم نقاط شکل زوائدات کو جمع کرکے ۱۶ کی طرح کرے اور جو باقی رہے
ان کو خانہ اول سے طرح کرے جس خانہ پر منتہی ہوئے اس شکل کو معلوم کرکے عمل
سابق بدستور کرے تو یہ عمل بہت درست اور تجربہ کار ہے اور جدول حروفات ابجد کی
دوسرے صفحہ پر لکھے اور جائے لکھنے کی نہ تھی اور اگر عدد حروف اسم کے معلوم کرنا چاہو
تو اس قاعدے پر عمل کرو اور شکل ⁝ کو زائچہ معلوم کرے کہ کس خانہ میں شکل فرح
ہے اگر خانہ ہفتم ہے تو پانچ حرف ہیں اور چہارم خانہ فرح ہے

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۲	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
۳	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۴	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق

۵	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۶	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۷	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۸	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث
۹	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۱۰	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۱۱	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۱۲	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
۱۳	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۴	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
۱۵	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب
۱۶	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ج

اگر خانہ ہفتم ہے تو اسم میں سائل کے سات حرف ہیں اور اگر خانہ ششم میں ہے تو چھ حرف ہیں اور خانہ پنجم میں ہے تو پانچ حرف ہیں اور چہارم خانہ فرح ہے چار حرف ہیں اگرچہ تیں خانہ میں ہے تو تین حرف ہیں اگر فرح خانہ دوم میں ہے تو نظر شکل صاحب طالع کہ چند عدد نقاط کے ہیں اس قدر حرف ہیں اگر خانہ ہشتم میں فرح ہو تو چھ حرف اس میں ہیں اور خانہ نہم میں فرح ہو تو پانچ حرف اس میں ہیں خانہ دہم چار حرف اور خانہ یازدہم فرح ہو تو تین حرف اور خانہ دوازدہم میں فرح ہو تو مطابق شکل اول نوع چہارم معلوم کرنا اسم کا اول نقطہ میزان سے جاری کیا جس شکل پر منتہی ہوئے اس شکل کا حروف اور حرف اور خانہ کے پھر اس منتہی کو نظر کرے اس نقطہ منتہی کو اگر امہات میں منتہی ہوا ہو اور ہر جگہ کو وہ نقطہ ظاہر ہوئے یا نبات میں منتہی ہوا ہو تو حرف اس شکل اور اس خانہ کو لے کے اور یہ نقطہ میزان سے درمیان میں یعنی خانہ سیزدہم کی طرف یا خانہ چہاردہم کی طرف ہو نقطہ جن شکلوں کی جگہ منتہی ہوا ہو ان شکلوں کے حرف اور ان خانوں کے حرف لے کر جمع کرے اور اسم سائل کا درست کرے کہ اور اگر مطابق نہ ہوسکے تو تفریق اور تنزل کرکے اسم کو درست کرکے سائل کو جواب دے اور صاحب مفاتیح کنزو الابیان کرتا ہے کہ نزدیک فقیر کے اسم استخراج کرنا بہت مشکل ہے کس واسطے کہ تمام اشیا موجودات خالی اسم سے نہیں ہے ہر ایک اسم

استخراج کرنا بے فائدہ ہے مگر سائل کو ضمیر اور خبی اور دفینہ حکماء متقدمین کے سائل استخراج کرنا اور اسم کا بیان کرنا محض باطل ہے مگر موقوف اوپر حدث ذہنی کے ہے گا ہے باطل کس واسطے کہ رسائی عقل کو اسے نہیں کہ دائرہ اسماء جمیع کا بیانات کس طرح فہم میں لاکن استاد متقدمین نے جو لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور انواع انواع اسم استخراج کیا ہے مگر میرے ذہن ناقص میں نہ آیا اور نہ ہے استاد سے حاصل کیا کس واسطے کہ اگر رمال نام سائل کا استخراج کرے تو سائل کو کچھ فائدہ دے گا مگر عبارت احکام اگر رمال صاحب ذکا ہے تو استخراج کر سکتا ہے اور جو کہ سابق استخراج حروف اوتاد آتشی اور مائل خانہ پنجم اور زائل خانہ نہم اوتاد بادی اور مائل اوتاد اور زائل اوتاد اور اوتاد آبی اور مائل اور زائل، اوتاد اور اوتاد خاکی مائل اوتاد اور زائل اوتاد یہ چار عناصر کے اوتاد سابق میں بیان کیے ہیں اور حروف لکھے ہیں مگر دوسرے استاد نے عبارت تو سابق کی ہے مگر جدول اور طرح لکھی ہے اس طرح پر بیان فرمایا ہے پہلے دائرہ عکس کا بیان ہے بار دوم میں اوتاد کی جدول ہے دائرہ عکس لقمان حکیم کا دائرہ بھی اکمل کامل ہے اول میں شکل دور حروف کے خانہ میں الف ہے اور خانہ دوم ب اور خانہ سوم ج خانہ چہارم میں د خانہ پنجم میں ہ خانہ ششم و خانہ ہفتم میں ز خانہ ہشتم میں ح خانہ نہم میں ط اور خانہ دہم میں ی علی ہذا القیاس اور خانہ شانزدہم حرف ع خانہ ہفت دہم میں ف اور خانہ ہشت دہم میں ص خانہ ۳۲ تک بیان کا ایک دورہ حروف غ تک ہو اور دوسرا حروف ف شروع ہوا خانہ ۳۲ تک بعد اس کے ≡ ہے خانہ اول میں حرف ب اور خانہ ۱۷ خانہ میں حرف ق تو ہر ایک دو اور دو حرف قسمت کیے ہیں پہلا حرف پہلے دور کا شروع ہے اور دوسرا حرف دوسرے دور کا شروع ہے اسی طرح پر تمام اشکال کا بیان ہے مصنف عرض رکھتا ہے کہ ایک کتاب کشف الاسرار میں نظر سے گذرا ہے دائرہ عکس کا استخراج اور کتاب تصنیف مولانا محمد باطن صاحب کتاب مفتاح الاستخراج میں ہے دائرہ عکس سے قریب بیس اسم کے استخراج کیا ہے مگر یہ فرماتے ہیں جس شخص کا یا جس چیز کا اسم استخراج کرے جو شخص اور جو چیز جس خانہ سے تعلق رکھتی ہے اس کا اسم اسی خانہ سے استخراج کیا ہے مگر اب جدول اوتاد اور دائرہ عکس کا بیان تقسیم حروف اشکال یہ ہیں اور بیان اوتاد کا بیان دائرہ ہفت گانہ سے بیان کیا مگر کیا تقسیم کیے ہیں جدول مذکور یہ ہے

																۱
ا	ب	ہ	م	ن	ش	و	بادی	ب	و	ن	ن	ص	ت	ض	+	۲
خ	ز	ک	س	ق	ث	ظ	خاکی	و	ح	ل	ع	ر	خ	غ	+	۳
دتمد نار				ہائل			زائل									
	ا	م	د	ہائل	ہ	ت	زائل	ط	ش							
دتمد باد				ہائل			زائل									
دتمد آب	ب	ن	ص	ہائل	و	ض	زائل	ی	ق							
دتمد سراب				ہائل			زائل									
	ج	س	ط	ہائل	ز	ق	زائل	ک	ت							
دتمد خاک				ہائل			زائل									
لشکل	د	ع	غ	ہائل	ح	ر	زائل	ل	خ							
دائرہ حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
اشکال																
حروف	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب	ح	د

اور بعض استاد یہ بیان فرماتے ہیں کہ بارہ شکلیں منقلب ہوتی ہیں ان کو دو حرف دیے ہیں ایک حرف طالع پر اور دوسرا حرف غروب میں اور چار شکلیں کہ ثابت ہیں وہ اپنے حال سے متغیر نہیں ہوتی ہیں اس واسطے ان کو ایک ایک حرف دیا ہے اور حرف شکل کے معلوم کیے اب حروف خانوں کے معلوم کرنا چاہیے وہ یہ ہیں۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف	ی	ک	ل	م	ن	س	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	د	ض

اور بعضے استادوں نے دائرہ ابدح کا ایک قاعدہ علیحدہ بیان کیا ہے اگر اسم استخراج کرے تو زائچہ کو اول درست لکھے اور بعد میزان سے نقطہ جاری کرے جس شکل پر ختم ہوئے اس شکل کو دائرہ مذکور سے معلوم کرلے کہ اپنے خانہ سے کے خانہ قطع کرکے آئی

ہے اس خانہ کا حرف مطابق دورہ کے شمار کرکے علیحدہ لکھے اور پھر اس شکل کو ملاحظہ کرے کہ تکرار کس کس خانہ میں کی ہے مطابق شمار اپنے دورہ کے گو خانہ حرف اٹھاوے بعدہ نقطہ دوم میزان پھر جاری کرے جس شکل پر منتہی ہوئے سابق کی طرح پر عمل ہو اور تکرار سے حرف لیوے بعد اس کے ہر دو شکل کو ضرب کرے یعنی نقطہ اول نقطہ منتہی سے حرف لیا اور تکرار سے حروف بعد اس کے منتہی کو صاحب خانہ دائرہ ابدح سے جو ہو ضرب کرے شکل متخرجہ کو معلوم کرے کہ کس خانہ میں مطابق دورہ کے ہے حرف لے اور تکرار کو اس کی معلوم کرے اور حرف استخراج موافق اس کے دور کے بعد دوسرا نقطہ میزان روانہ کرے جس شکل پر منتہی ہو موافق حساب کے حروف لے اور اس کی تکرار سے جو صاحب خانہ اس گھر کی شکل ہو اسے ضرب کرے اور حاصل نتیجہ کو معلوم کرکے حرف لے اور اس کی تکرار سے مطابق حساب کے حروف لے اور اس کی ہر دو شکل پر کہ نقطہ میزان منتہی ہے ان دو شکلوں کو ضرب کرے اور نتیجہ سے اس کے اور تکرار سے اس کے حروف مطابق دورہ کے لے کے حروفات متخرجہ کو ترکیب دے کر اس مرتب کرے اور ہر شکل کے دائرہ ۱۶ خانہ کے لکھا ہے ہر ایک شکل کو ہر ایک دائرہ کے شمار پر حروف استخراج کرے جیسا کہ بیان کیا ہے ہرگز خطا نہ ہوگی یہ قاعدہ بہت مفید ہے ۔

١٠٠١
١٠١١
١١٠١
١٠١٠
١١٠٠
١١١٠

علم
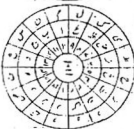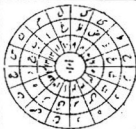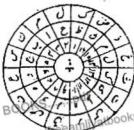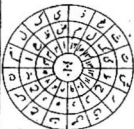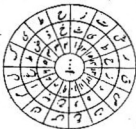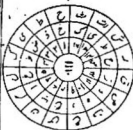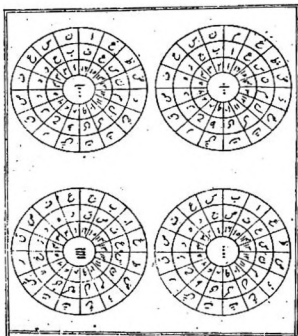
اور بعضے استاد اس ۱۲ دائرہ سے اس طرح پر
اسم بر لاتے ہیں اول رمل کرے اور زائچہ کھینچے
چنانچہ میزان میں اور شکل طریق ۱۵۔ خانہ
کے ہے تو نصرت الخارج طریقہ ۹ سے ضرب کیا تو
نصرت الداخل پیدا ہوا اور شکل طالع میں حرف ل
حاصل ہوا

طالع سے اور دائرہ ابدح سے عدد نصرت الداخل کے ۱۲ ہیں طرح اس شکل کی بخانہ دواز دہم کو پہنچی اس جائے بیاض ہے تو بیاض خانہ چہارم کی شکل ہے ۹ خانہ میں غ ل خانہ سوم میں بیاض ہے اور سے ضرب کیا تو پیدا ہوا خانہ ہفتم میں خود ہے حرف ق اسی طرح پر د ت قاعدہ دیگر اول زائچہ بکشد اور دوستوں پر پوشیدہ نہ رہے یہ طریقہ دائرہ ابدح سے ہے جو شکل میزان میں آوے ہمراہ شکل طریق ضرب کرے اس کو شرح بیان کہتے ہیں اور شکل شرح کا نقطہ پانی کا بند کردے تو اس کو تاویل کہتے ہیں اور متن کا پانی کھولدے اس کو تفسیر کہتے ہیں اور متن وہ شکل ہے جو کہ میزان میں آئی ہے جس کو طریقے سے ضرب کیا ہے مثال اس کی مثلاً میزان میں آئی تو ہمراہ کے ضرب کیا حاصل ہوئی اور اب اس کا بند کیا تو حاصل ہوئی اور متن جو تھی اس کا پانی کا نقطہ کھول دیا تو ہوئی اس کو تفسیر کہتے ہیں اول متن اور بعد اس کے شرح تاویل اور تفسیر اور عدد ان چار شکل کی طرح کیے جس جا پر ختم ہوئے اس شکل کا حرف اور سا نقطہ کا اور اس خانہ کا حرف اٹھالیا یہ حرف اسم کے ہیں اور یہ میں و یسار کے بھی معتبر ہیں و نقطہ خانہ کا وہ ہے کہ الف آتش ابدح کا اور دوم ب باد ہے اور سوم دال آب ہے اور چہارم ح خاک ہے ان چار کا بھی موافق خانہ عناصر کے اٹھانا ضروری ہے اور حرف احاد کو طرف عشرات کے لے جا اور عشرات کو طرف میات الوف کے اور الوف کو طرف احاد کے یعنی عمل بالعکس ہے اور اگر تاویل سعد ہو تو حریف اول اسم احاد ہوئے والا نہ عشرات کا ہوئے اور بعضے برعکس حکم کرتے ہیں اور بعضے بعضے کہتے ہیں کہ اگر اول فرد ہو تو حروف اول احاد ہے والا نہ عشرات اور بعضے برعکس حکم کرتے ہیں اور مصنف کتاب یہ کہتا ہے کہ میرے نزدیک تحقیق یہ ہے اگر اسم زیادہ چار حرف سے ہے تو متن اور شرح اور تفسیر اور تاویل کو بطریق طول اول عرض اور عمق عمل میں لاوے اور استخراج کرنا اسم کا پہلا طریق جو لکھا ہے یعنی جدول کھینچے کے القصد ۱۶ کی

طرح حاصل میزان کے کرے اور عمل میزان کا آتش اور باد اور آب اور خاک پر کرے حرف اسم طریقہ بیان مرکز سے لاوے اور بطریق دائرہ تسکین سکن دائرہ سے کہ طالع رمل کا موافق ہوئے اور اگر وہ مرکز سے برلاوے تو اور کچھ تفاوت نہ کرے تو بھی مطلب کو پہنچے گا اور اگر ایک مرکز سے برلاوے تو طریقہ میزان العمل کا ہے اور اگر مرکز آتش سے تنہا عمل میں لاوے تو بھی اور اگر اسم مطلوب کا استخراج کرے تو میزان سے عنصر باد پر عمل کرے تو اولی ہے اور اگر مرکز خاک سے عمل کرے تو شاید مگر حروف آتش اک مرکز آتش سے اور باد کا

علم

مرکز بدی سے مثلاً زائچہ کھینچا اور طرح میں کے میزان اول پہنچے اسی طرح پر ⁝ دو نقطہ نصرت الخارج کے ہیں اول الف کا ایک نقطہ اور ب کے دو تو ایک اور تین ہوی بحساب دائرہ ابدح

کے میزان ایک اور ۱۲ خانہ کو دو اور خانہ اول کو ۳-۱۱ اسی طرح پر یعنی طرح تین کی خانہ اول میں پہنچی ⁝ کو اور حرف ک عدد شار نقطہ ۱۲ میں میزان طرح کی بخانہ دہم کے پہنچی تو حرف ی اور تفسیر ⁝ کے عتبہ خارج تو حساب نقطہ ۷ عدد ہوے میزان سے شروع کیا خانہ پنجم میں طرح پہنچی یہ میں کا حرف لیا تو لا حاصل ہوا اور تاویل ⁝ ہے شمار عدد ہوئے خانہ ششم میں پہنچی ایسی ہے کے یسار سے حرف میم ان حرف متخرجہ کو ترکیب دی تو اسم کریم [illegible] حرف اول کاف ہو کس واسطے یہ میں ⁝ ہے اور کاف [illegible] تغیر کی ⁝ [illegible] حروف دوم میات سے ہے اور شرح سعد [illegible] حروف بھی عشرات کا [illegible] ہے چہارم بھی عشرات سے ہے الجال فہم اپنے کو [illegible] اسماء کا استخراج اگر [illegible] کہ اسماء تمام ملائک استخراج کر [illegible] میزان العمل ابھی نمرکز اربع عناصر [illegible] استخراج ہو [illegible] میزان کا [illegible] آتش کا عمل [illegible] ہوا [illegible] میزان عمل [illegible] حرف [illegible] اور [illegible] ضعیف الشکال [illegible] طرح رکھنا چاہیے [illegible] نہ [illegible] معلوم کرنا چاہیے [illegible] حرف [illegible] رکھتا ہے اور تفسیر اور تاویل [illegible] میزان العمل کا آتشی بادی خاکی حرف اسم

رکھتا ہے اور نتیجہ آتشی اور آب کا ی رکھتا ہے اور دوسرا یہ کہ ہر ایک شکل کے متن
اور شرح کو قبول کرے حرف استخراج نتیجہ سے تفسیر اور تاویل سے پہلے یعنی حرف اوپر
بعضے احاد کے اور عشرات نتیجہ سے حاصل کر سکتا ہے اور قوت اور ضعیف ان کی معلوم
کرنا چاہیے اگر تکرار خانہ آتش میں دلالت کرتا ہے اوپر حرف احاد کے خانہ بادی میں
اور اوپر عشرات خانہ آبی کے اور اوپر حرف میات خانہ خاکی میں اوپر حرف الوف اور
اگر چاہیے کہ معلوم کرے کہ درمیان اسم کے حروف مکرر ہیں یا نہ تکرار نتیجہ متن اور
شرح کو ملاحظہ کرے اور اگر خانہ متن تکرار کرتی ہو تو حرف تکرار ہے اور اگر تین
جائے تکرار کرتی ہے تو تین حرف مکرر رکھتا ہے اور اگر چار خانہ میں تکرار ہو تو چار
حرف مکرر رکھتا ہے اور اگر خانہ آتش میں تکرار کرے تو حروف مکرر احاد کے ہیں اور
اگر خانہ باد میں تکرار کرے تو حرف مکرر عشرات کے ہوں اور اگر خانہ آب میں تکرار
کرے تو حرف مکرر میات کے ہیں اور اگر خانہ خاک میں تکرار کرتی ہو تو حروف مکرر
الوف کے ہیں اگر بحث سے حروف استخراج کرے تو بطریق طول اور عرض اور عمق وہ
معاد مرعی رکھتا ہو تو القصہ ١٦ کی طرح سے میزان معلوم ہوتی ہے چنانچہ اول گذشت اور
اگر استخراج حروف بحث سے استخراج کرنا چاہیے مثلاً" شعر ہے یا بیت یار باعی یا کوئی خط
ہے یا کوئی دعا ہے طریقہ اعمال جفر میں کیمیا کے نسخہ اگر استخراج کرے تو کر سکتا ہے پہلے
چند حروف احاد اور عشرات اور میات اور الوف قوت سے

علم

اور ضعیف اشکال اور نتیجہ جابجا درست رکھے تا
خطا نہ ہو رمل کھینچا خانہ میزان میں شکل ہے
دو اجتماع سے پیدا ہوئی وار دائرہ عکس میں اجتماع
خانہ پانزدہم کی ہے تعلق حرف سے رکھتی ہے اور
اجتماع دوم بھی حرف ن رکھتی ہے اور صاحب
خانہ چہار دہم دائرہ ابدح سے اور واسطے شرح کے اس خانہ کو ضرب کیا تو شکل
یعنی اجتماع کو صاحب خانہ چہار دہم سے ضرب سے حاصل ہوئی اور خانہ
ا نکیس میں جماعت موجود ہے خانہ ہشتم میں اور جماعت خانہ اول اور ہشتم اور شانزدہم
جماعت یعنی اول اور آخر میں اسم کے نون ہے کہ جماعت اول آخر زائچہ میں اور شکل
جماعت خانہ اول میں ضعیف ہے پس بعد اسی حرف احاد ہے پس نون اول بلکہ آخر میں
بھی کس واسطے رمل کے اول اور آخر اور درمیان میں جماعت ہے اور اجتماع خانہ

چہاردہم میں رمل کے ہے را اور دو خانہ دونوں خاصہ زمانہ سیزدہم اور چہاردہم خانہ
کی ابتدا اور انتہا اسم کے نون ہیں اور جو کہ تغیر میزان کی ہے حرف دال رکھتی ہے
اور خانہ سوم بشکل فرد آئی ہے الف رکھتی ہے اور الف سعد را سے بھی تعلق رکھتی
ہے اور خانہ دہم میں حرف ی بھی رکھتی ہے اور طرح خانہ ۲ میں پہنچی اور ضرب
سے دوم کے نتیجہ بجائے اس کے قرار رکھتی ہے اور مضروب متن اور صاحب
وہی اور تکرار خانہ دوازدہم میں رکھتی ہے حرف ل بھی رکھتی ہے پس ترکیب کیا تو اسم
نور الدین ہوا چنانچہ فہم خوب اس مقدمہ میں چاہیے کرنا مصنف کتاب میر دلدار حسن
عرض کرتا ہے کہ زائچہ مذکور کے میزان پر جو نظر کی تو موجود ہے اور دائرہ ابدح سے
۳۰ عدد رکھتی ہے اس کو طرح ۱۶ کیا تو خانہ چہاردہم میں طرح پہنچی اور اس جا ہے
اور خانہ پانزدہم ج شکل اور صاحب چہاردہم ہے دائرہ ابدح سے تو اجتماع سے
اور جنہ الداخل ضرب کیا تو شکل خانہ دوازدہم اور صاحب دوازدہم سے جو
ضرب کیا تو خانہ چہارم کے ہے اور خانہ چہارم تو بیاض کو قبض الخارج ضرب کیا
تو شکل خانہ سوم میں موجود ہے اور صاحب خانہ سوم تو ضرب تو حاصل
اور حمرہ کے خانہ دوم اور ششم میں تکرار ہے تو اس طرح پر مہمان تک جی چاہے اس
قاعدہ سے شکل اور حروف استخراج کرتا چلا جائے اس قاعدہ سے یہ سہل قاعدہ ہے ان
اشکال سے اسم نور الدین پیدا ہوتا ہے ہر ایک قاعدہ ملا کے معلوم کرے کہ کس قاعدہ
سے حروف لیے ہیں یعنی جدول حروف دائرہ بزدح سے حروف لیے ہیں یا جدول دائرہ
ابدح سے حروف لیے ہیں دائرہ عکس کی جدول سے یا کہ قاعدہ اوتاد اور ائل یا زائل
سے یا حروف خانہ شمار لیے ہیں اور ایک قاعدہ بیان کیا جاتا ہے یعنی اس قاعدہ سے چار
باتیں معلوم ہوتی ہیں ضمیر اور جنی اور احکام اور عدد اسم اور یہ قاعدہ بہت لطیف ہے اگر
طری میزانی خانہ آتش کی پہنچی تو حرف آتش لے اور اگر خانہ بادی میں تت حروف بادی
لیوے اور اگر خانہ آبی میں پہنچے تو حروف آبی لیوے اگر خانہ خاکی میں پہنچے تو حروف خاکی
لے اور حروف احاد کو عشرات اور میات کو الوف میں لانا چاہیے اور حروف اوتاد اور
مائل اوتاد کو لانا چاہیے اور اوتاد عشرات اور مائل اوتاد کو لانا چاہیے اور اوتاد عشرات
اور مائل اوتاد ہو زوائدات الوف فہم قاعدہ دوسرا معلوم کرنا ضرور ہے کہ اشکال
۱۶ گانہ حروف مکرر ہیں اور اگر شکل اپنے گھر میں موجود ہو تو اور طرح گھر میں پہنچی اور
طرح کہ جس شکل کو پہنچے اور وہ شکل اپنے گھر میں موجود ہو تو حرف مکرر دے گی اور

حرف خانہ دوازدہم کا بھی معتبر ہے مگر حروف احاد کو عشرات لے جاوے اور عشرات کو میات اور میات یا الوف اور الوف بیات اور میات کو عشرات اور عشرات کو یا احاد کو لانا چاہیے مثال اس کی ایک زائچہ رمل کا کیا ہے طرح میزان کی خانہ ہشتم س ی حرف ح کا رکھتا ہے اور تکرار خانہ نہم میں اس کو .ود کیا یعنی متن شرح تفسیر تاویل جو شرح اپنے گھر میں موجود ہے خانہ یازدہم ش پہنچا اور دو اوتاد ہوں عشرات کو لایا حرف میم ہوا اور تکرر کیا تو دوم م ہوئی جو کہ تفسیر رمل میں ہو اول میں پہلے موجود ہے آتش اس کی پندرہویں شکل اور وہ صاحب اوج ہے جو عمل خاک میں آیا یعنی حرف ذال رکھتی ہے اور نقطہ خاک کا میزان ذات سے موجود ہے اور صاحب دال ہے پس

ترکیب کیا تو اسم حضرت محمدؐ ہوا اور دوسرا زائچہ
رمل کیا ہم نے وہ یہ ہے جو باعتبار عقل کل کے
فرح میزان میں ہے خانہ دوازدہم میں عقل کل
پہنچی اور خانہ یازدہم تکرار کا رکھتی ہے کس
واسطے کہ ہفت عدد کل عناصر

۱۹ عدد جو ۱۶ طرح کیے اور ۳ باقی رہے ۱۴ سے بارہویں میں پہنچی پاس طریقہ سے میزان میں بطریق خانہ دوازدہم پہنچی اور عقل کل صاحب حرف سے ہے اور دوم س حرف عین جو احاد میں لایا حرف دو حرف زیادہ جو میزان میں ۳۰ عدد رکھتی ہے بدائرہ ابدح ۱۶ طرح ہوئے اور ۱۴ باقی رہے ابتدا کیا ۱۳ خانہ میں پہنچی اس کو .سٹ کیا تو یہ ہوا. متن شرح تفسیر تاویل خانہ سوم مرکب آب میں پایا ہم نے سوم میں بحسب دور حرف عین رکھتی ہے اور خانہ نہم ہوگئی بحسب نار کے اور جو حرف ی رکھتی ہے اور خانہ کہ ۲ میں شمار کیا نہم میں حرف ی ہوگئی اور اس کو جمع کیا تو اسم عزیز پیدا ہوا پس اے عزیز میرے نااہل اور ناآزمودہ سے پوشیدہ رکھنا ضرور ہے تمام بزرگ نصیحت کرتے ہیں جدول حروف اور سیر دور حروف میں جدول ہے مصنف میر دلدار حسن عرض کرتا ہے کہ یہ جدول سیر حروف اول خانہ سے شانزدہم خانہ تک بحساب دائرہ ابدح .شمار دورہ حروف دائرہ ابدح بر حرف ۲۸ گانہ ذات میں کل اشکال کے ۱۶ اور ۱۶ خانہ حروف کا دور کیا ہے۔ چنانچہ شکل اول خانہ الف ہے اور خانہ ۱۶ میں حرف قاف رکھتا ہے اور سیر دورہ حروف ح خانہ اول میں اور ص خانہ شانزدہم

میں دورہ حروف رکھتا ہے اور ☰ سردور پر حروف دال اور خانہ ۱۶ حرف ق رکھتا ہے اور شکل ☷ سردور حروف خانہ اول میں ہ رکھتا ہے اور خانہ شانزدہم میں حرف ر ہے اور شکل ☷ اول میں سردور حروف سے ز اور خانہ شانزدہم تا رکھتا ہے اور باقی اوپر اسی قیاس کے حساب تمام اشکال کے معہ حروف کے جدول تیار کردیئے ہے تمام اولیا اوپر اسی جدول کے عمل کرتے ہیں یہ جدول دائرہ ابدح کے مقرر کی ہے اور نصیحت فرماتے ہیں کہ زنہار زنہار کسی کو اطلاع نہ ہو اور نااہل اور جاہل سے پوشیدہ رکھے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	اا	اب	اج	اد	اہ	او	از	اح	اط	ای	اک	ال	ام	ان	اس	اع
۲	اب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف
۳	اج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۴	اد	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
۵	اہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۶	او	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۷	از	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۸	اح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث
۹	اط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ
۱۰	ای	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۱۱	اک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۱۲	ال	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
۱۳	ام	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۴	ان	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
۱۵	اس	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	ب
۱۶	اع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا	بر	ج
حروف	اف	ب ص	ج ق	د ر	ہ ش	و ت	ز ث	ح خ	ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م	ن	س	ع
عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اک نہایت خوب مقدمہ عدد مدت کاکہ ہرگز نہ ہوئے اور بارہا مدت ہر ایک

احکام کی اور طریق جدول سے عدد مدت کہنے کا اس طرح پر ہے بدائرہ ابدح کہ کتاب جامع کامل تصنیف استاد زمان حضرت امام حسین نقال ﷺ اس طرح پر فرماتے ہیں اگر کوئی شخص چاہے کہ اس جدول سے مدت ہرایک احکام کی کہے تو اول سوال سائل کو معلوم کرے کہ کس خانہ سے تعلق ہے اور اس خانہ میں کون سی شکل ہے اور اربع عناصر کو معلوم کرے کہ اس شکل میں کون کون سے عنصر کے نقطہ ہیں اور کس خانہ میں قوت سے ہیں یا ضعیف اگر قوی ہے تو جدول سے عدد اس کے لے کر کے مدت احکام کی کہیں مثال اس کی اگر نقطہ آتش ہے تو اس شکل پر حرف شین ہے فوق میں لکھا ہے جدول کے عمل میں لاوے اور اگر نقطہ باد کا ہے تو حرف دال کا لکھا عمل میں لاوے اور اگر نقطہ آب کا ہے تو حروف ب کا لکھا عمل میں لاوے اور اگر نقطہ خاک کا ہے تو حرف ک اس شکل پر لکھا عمل میں لاوے اور عدد آتش کے خانہ اول کے اوپر لکھ کے مدت کہے اور نقطہ باد کا اس خانہ میں دست راست کو لکھا اور نقطہ آب کا دست چپ کو لکھے اور نقطہ خاک کا زیر آتش کے لکھا ہے جواب سائل کردے بست مجرب ہے ہرگز خطانہ کرے گا اور ایک مثال روشن دیتا ہوں کہ سوال خانہ ششم کا اور خانہ مذکور میں شکل ⁝ ہے آتش فرح کے ۲ عدد ہیں اور نقطہ باد فرح کا ۲ عدد رکھتا ہے اور نقطہ کا ک فرح کا ۴ عدد رکھتا ہے خانہ ششم عنصر باد کا قوی ہے کس واسطے کہ آتش بغیر مرکز اپنے کے آئی ہے مگر مرتبہ ۲ کا مرتبہ باد کا ہے اور باد بھی مرتبہ ۲ رکھتی ہے اپنی ذات سے موجود ہے اور مرکز اپنے میں حرف شین لکھا ہے اور نقطہ خاک کا ۴ مرتبہ رکھتا ہے مگر مرکز بادی قوت پر ہے اب طلب شکل ⁝ کیا جدول سے اوپر فرح حرف دال کا لکھے دست راست کو اور شکل خانہ چشم میں آئی ۶ مرتبہ رکھتی ہے اور عدد مکان باد کہ طرف دست راست کو صورت عدد ۴۲ لکھے ہیں پس احکام کیا کہ ۴۲ روز میں تیرا مقصود برآوے گا مثال سوم سوال خانہ ہفتم کا ہے اور خانہ مذکور میں شکل ⁝ موجود ہے باد ۷۔ اور آب ۷۔ اور خاک ۷۔ رکھتی ہے اور اس مقام پر قوت لفظ آب کو ہے کس واسطے کہ خانہ آب کا ہے پس طلب کیا ⁝ کہ فوق کو کہ لفظ حرف ب کا ہے اور جدول کے خانہ ہفتم میں صورت عدد کی یہ پائی ۱۱۲ سائل سے کہا کہ تیرا مقصد یک صدو دوازدہ روز میں حاصل ہو گا تمام اشکال اوپر اسی طرح کے لکھے ہیں اور یہ جدول کو مضاعف کہتے ہیں اور جو مربع کہ بیچ اس جدول کے ہے وہ مضاف ہے اور جدول دوسری الکھنی ہے اور مصنف میر دلدار حسن بیان کرتا ہے کہ جب اس جدول سے حکم کیا ہے کسی خطانہ ہوئی اور یہ جدول بست

مجربات سے تحریر کی ہے یادگار مصنف ہے

دیکھو جدول اگلے صفحہ پر

ایک قاعدہ بہت انتخاب بیان کرکے کتاب کو تمام کرتا ہوں وہ یہ ہے

واسطے ہر امور کے زائچہ کرے اور اعداد تمام زائچہ کے جمع کرے خانہ اول سے خانہ شانزدہم تک اور بعد اس کے اربع عناصر کو ملاحظہ کرے کہ ہر ایک عناصر کس قدر اعداد ہیں ہمراہ زائچہ کے اعداد کے آتشی جمع کرکے ۱۶۔ اور ۱۶ کی طرح کرے اور جب ۱۶ اعداد سے کم رہے ان اعداد کو خانہ اول سے قسمت کرے جس خانہ پر عدد منتہی ہو ضمیرو حکم و مدت اس خانہ سے کہے مثلاً" حروف عنصر آتش کے یہ ہیں ا ہ ط م ف ش ذ اور عدد حروف مذکور کے یہ ہیں ۱۱۳۵۔ اور اگر خانہ دوم میں منتہی ہو تو ضمیر مال و غیرہ تاکہ منسوبات خانہ تک ضمیر کے اور مدت کا حکم کسی شے کا ہے تو نقطہ بادی تمام زائچہ کے علیحدہ جمع کرے اور عدد حروف باد کے آمیز کرکے ۱۶۔ اور ۱۶ کی طرح کرے جس جائے منتہی ہوئے یہ اعداد ہیں ۱۳۵۸۔ تو اس جائے سے مدت روز یا ہفتہ یا ماہ یا سال اور اگرچہ اسم درکار ہے اس چیز کا تو حرف آبی کے اعداد یہ ہیں ۱۵۹ ہمراہ نقاط آبی شمار زائچہ کرکے اور ہمراہ اعداد آبی شامل کرکے ۱۶ اور ۱۶ کی طرح کرے جس جائے کہ عدد منتہی ہوں اس جائے اسم استخراج کرے اگر وہ خانہ زوج ہے تو تو اسم مرکب ہے اور اگر خانہ فرد ہے تو اسم مفرد ہے اور استخراج اسم کا خانہ آبی زائچہ سے استخراج کرے مگر استخراج میں خطا نہ کرے تو اسم دست اور صحیح استخراج ہوگا اور اگر سوال سائل کا دفینہ کا ہے تو پہلے نقاط خانہائے خاکی زائچہ سے شمار کرکے جمع کرکے اور عدد حروف خاکی یہ ہیں ۱۹۱۲ شامل کرکے ۱۶ اور ۱۶ کی طرح کرے جس جائے منتہی ہوئے اسی شکل سے حکم دفینہ کا کرے اور تمام خاکی خانہ اجناس دفینہ کی معلوم کرے واللہ اعلم بالصواب مصنف میر دلدار حسن خدمت میں شائقین اور طالبان اس علم کے عرض کرتا ہے جس وقت کہ اس کتاب کو شروع کیا تو ارادہ میں یہ تھا کہ نصف کتاب اشکال میں تیار کروں اور نصف کتاب کو نقاط میں جس حال میں کہ نصف کتاب اشکال ۱۵ جز پہنچی اور ۱۳ جز نقاط میں تصنیف کیے تو ۲۸ جز کی کتاب ہوئی تو طالبوں کو خریداری مشکل ہوتی اس واسطے دو جلدیں تیار کردی ہیں تاکہ طالبوں کو آسان اور کتاب جلد مشہور ہو اور نام اس کتاب کا دلدار الرمل رکھا ہے جس برادر مومنین کو فائدہ اس کتاب سے حاصل ہو وہ برادر فاتحہ خیر سے یاد آوری کرے اللہ اس کو اجر [illegible] بخشے گا اور والد مصنف کے میر غلام حسن منجم سلطانی کی [illegible] مصنف نے بہت خون جگر [illegible] تصنیف [illegible] شہر

عظیم آباد میں ۱۲۸۹ ہجری میں ایک علم تکسیر جفر میں اور دوسری علم رمل میں چند عرصہ لیل و نہار کے ۵۰لاکھ کرا کے ایک سال کے عرصہ میں تیار کیں اور اسی ایام میں عارضہ ملال اور اسہال ایک لاحق ہوا ہر چند کہ دوا دوش بہت کی مگر مرض الموت ہوا تھا بعد ششماہ قضائے الٰہی سے مشرف ہوئے اور یہ تاریخ وفات ہے

تاریخِ وفات

سہ شنبہ و بست ہفت ماہِ عاشور	بست نہ سال جوان گشت بسوی جنت
نشتر پئے سال انتقالش گفتہ	دلدار حسن کرد ز دُنیا رحلت

سنہ ۱۲۹۱ ہجری

تتمہ

الحمد للہ کہ یہ کتاب مخزن حقائق نہانی معدن دقائق پنہانی فوائد نصاب عوائد انتساب ہم پلہ اصطرلاب رمالوں کا دستور العمل منجموں کا کارنامہ بے بدل آئینہ صورت نمائے احوال مسترات ضمائر مرآت ظاہر فرمائے مخدرات خواطر یعنی مدار الرمل معروف بہ آفتاب الرمل تصنیف سرآمد منجمان سرحلقہ مہندسان کاشف اسرار ربانی واقف آثار آسمانی سید محمد حسن صاحب عرف سید غلام حسین صاحب دہلوی منجم سلطانی نے بکمال سعی و کوشش کتب معتبرہ سے اقتباس کرکے واسطے فائدہ عام کے جمع کیا۔

ماہ صفر ۱۳۲۴ ہجری مطابق ماہ اپریل ۱۹۰۶ عیسوی میں پہلی بار نہایت صحت کے ساتھ واجد حسین عرف کلّن کے اہتمام سے چھپی۔

ناشران و تاجران کتب
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
اردو بازار لاہور
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/